1st Choice of Position Holders

یونیک نوٹس

ترجمۃ القرآن 9

بورڈ کے نئے پیٹرن کے عین مطابق

Unique Publications, Lahore

Scratch & Send code to 8888

یونیک پبلی کیشنز

یونیک گروپ آف انسٹی ٹیوشنز

A-100 042-35865461

UNIQUE PUBLICATIONS LAHORE

جماعت نہم

یونیک نوٹس

ترجمۃ القرآن المجید (لازمی)

PCTB کے نئے نصاب اور ورژن 2025ء کے عین مطابق

علمی کتاب گھر
کینٹ روڈ چونیاں 0300 6540942

یونیک پبلی کیشنز
پراجیکٹ آف
یونیک گروپ آف انسٹی ٹیوشنز
106-A مسلم ٹاؤن موڑ وحدت روڈ لاہور۔ فون: 042-35865461

یونیک نوٹس ترجمۃ القرآن المجید۔ جماعت نہم

جملہ حقوق بحق یونیک پبلی کیشنز (ناشر) محفوظ ہیں
©2011، یونیک پبلی کیشنز

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یونیک پبلی کیشنز (ناشر) کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر اس کتاب کے کسی حصے کی نقل، اشاعت یا ترسیل، اور بازیافت کے کسی نظام (کمپیوٹر وغیرہ) میں کسی قسم کی خازنیت یا تحلیل یا کسی بھی طریقے سے، کسی بھی شکل میں نہیں کی جا سکتی۔

مضمون	:	ترجمۃ القرآن المجید
جماعت	:	نہم
ناشر	:	یونیک پبلی کیشنز
کمپوزنگ	:	یونیک پبلی کیشنز (کمپوزنگ سیکشن)
پرنٹنگ	:	
قیمت	:	350/-

چیئرمین کا پیغام

تعلیمی ترقی اور امتحانات میں شاندار کامیابی کے لیے جہاں ایک ماہر استاد کی راہنمائی ناگزیر ہے وہاں بہترین تعلیمی مواد کی ضرورت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا۔ دورِ حاضر میں سخت مقابلے اور خوب سے خوب تر کی تلاش میں طلبہ وطالبات کو بہترین تعلیمی مواد کے انتخاب اور حصول میں کافی مشکل پیش آتی ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ رزلٹ آنے کے بعد ہی مواد کے معیاری ہونے یا نہ ہونے کا پتا چلتا ہے لیکن تب تک وقت ہاتھ سے نکل چکا ہوتا ہے۔ یونیک گروپ آف انسٹی ٹیوشنز ابتدا ہی سے اس کوشش میں مصروف رہا ہے کہ اپنے نام کی طرح تمام شعبوں میں معیار کو اپنی پہچان بنائے۔ کلاس روم میں یا کلاس سے باہر، طالب علم ہو یا استاد، لیکچرز ہوں یا نوٹس ہر جگہ اس معیار کی جھلک نظر آتی ہے۔ یونیک کے طلبا کے شاندار نتائج اور نمایاں پوزیشنز کا حصول بھی اسی کاوش کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

یونیک نوٹس نہ صرف یونیک کے طلبہ وطالبات کے لیے بلکہ شاندار کامیابی کے خواہش مند ہر طالب علم کے لیے سرچشمہ فیض ثابت ہوں گے۔ اگرچہ یہ نوٹس ہر لحاظ سے فقید المثال ہیں تاہم اہلِ علم ودانش کی آراء اور راہنمائی ہمارے اس مشن کی تکمیل میں یقینی طور پر معاون ثابت ہوں گی۔

عبدالمنان خرم
چیئرمین
یونیک گروپ آف انسٹی ٹیوشنز

SHINING STARS OF UNIQUE

A testimony to being the

1st Choice of Position Holders

"Unique Notes are matchless and the best as they are the first choice of top-proforming students for being concise and comprehensive, having clarity of expression, and for being updated every year."

UNIQUE PUBLICATIONS

خراجِ تحسین

امتحان میں شاندار کامیابی کے حصول کے لیے طالب علم کی ذاتی استعداد اور تعلیم کی صلاحیت یقیناً اہم کردار ادا کرتی ہے درسی مواد کی بھی اتنی ہی اہمیت ہوتی ہے۔ الحمدللہ یونیک نوٹس ایسے تمام طلبہ و طالبات کی تعلیمی ضروریات کو پورا کریں گے جو امتحانات میں اعلیٰ کارکردگی کے ذریعے اپنے مستقبل کو روشن کرنا چاہتے ہیں۔ یہ نوٹس ان کے لیے یقیناً مشعلِ راہ ثابت ہوں گے۔ درس و تدریس اور راہنمائی کے طریقوں سے لے کر امتحانی ضروریات، طریقہ کار اور جانچ پڑتال کے اصولوں کو سامنے رکھتے ہوئے ان نوٹس کی تالیف کی گئی ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ یہ اعلیٰ تعلیمی معیار پر پورا اترنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان نوٹس میں مختلف موضوعات کو جامع مکمل مگر عام فہم انداز میں بہترین معیار کے ساتھ پیش کیا گیا ہے جس کی وجہ سے انہیں بلاشبہ سرچشمہ علم کا درجہ دیا جا سکتا ہے۔ ہم ایسے تمام اہل علم و ادب کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں جن کی راہنمائی اور مشاورت نے ان نوٹس کو ہر لحاظ سے مکمل بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ یونیک نوٹس کی تکمیل اور اشاعت یونیک گروپ آف انسٹی ٹیوشنز کی نمایاں کامیابیوں میں ایک اور شاندار اضافہ ہے۔

میں اپنے ادارے کے فاضل اساتذہ کرام کو ان کی بہترین کاوشوں پر خراجِ تحسین پیش کرتا ہوں جن کی وجہ سے ان نوٹس کی تیاری ممکن ہوئی۔

پروفیسر امجد علی خان
ریکٹر
یونیک گروپ آف انسٹی ٹیوشنز

پیش لفظ

یونیک نوٹس قومی تعلیمی پالیسی کی سفارشات اور جدید تدریسی تقاضوں کے عین مطابق تیار کیے جاتے ہیں۔ متن میں ایسا مواد شامل کیا جاتا ہے جو طلبہ کی ذہنی، فکری اور عملی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

تعلیمی بہتری کے خواب کو شرمندۂ تعبیر کرنے کے لیے مسلسل جدوجہد اور جستجو کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہم اپنی تمام تر کاوشیں اسی سمت میں لگا رہے ہیں۔ ہم تمام اہل علم، اساتذہ کرام، ماہرین تعلیم، والدین، طلبہ و طالبات اور معاشرے کے دیگر طبقات سے استدعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اپنے قیمتی مشوروں سے آگاہ فرمائیں۔

پروفیسر محمد عبداللہ
ایڈیشنل ڈائریکٹر
یونیک گروپ آف انسٹی ٹیوشنز

CONNECT
WITH US!
facebook
ugi.publications
@uniquenotesofficial
Instagram
TikTok
@uniquenotesofficial
uniquenotesofficials
YouTube

Online video Lectures
Important Topics
In Depth Explanation
Heading & Sub Headings
Detailed Solutions
Quick Reference
Unique Test Online
Scan & Subscribe for latest Updates

نگرانِ اعلیٰ

پروفیسر عبدالمنان خرم
(چیئرمین)

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر امجد علی خان
(ریکٹر)

مجلسِ ادارت

★ پروفیسر وسیم انور چوہدری
ڈائریکٹر ایڈمن
یونیک گروپ آف انسٹی ٹیوشنز

★ پروفیسر محمد عبداللہ
ایڈیشنل ڈائریکٹر
یونیک گروپ آف انسٹی ٹیوشنز

★ پروفیسر صوبیہ سرور
پرنسپل ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ
یونیک گروپ آف انسٹی ٹیوشنز

★ پروفیسر ڈاکٹر شہلا طفیل
وائس پرنسپل ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ
یونیک گروپ آف انسٹی ٹیوشنز

★ پروفیسر حماد الرحمٰن میر
ڈائریکٹر ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ
یونیک گروپ آف انسٹی ٹیوشنز

★ پروفیسر مجتبیٰ جاوید
صدر شعبہ ترجمۃ القرآن
یونیک گروپ آف انسٹی ٹیوشنز

★ پروفیسر حبیب اللہ
شعبہ اسلامیات و ترجمۃ القرآن
یونیک گروپ آف انسٹی ٹیوشنز

★ رانا عامر علی
ہیڈ آف ایڈمن
یونیک ہیڈ کوارٹر

★ پروفیسر آمنہ ناصر
شعبہ اسلامیات و ترجمۃ القرآن
یونیک گروپ آف انسٹی ٹیوشنز

★ پروفیسر صفیہ پروین
شعبہ اسلامیات و ترجمۃ القرآن
یونیک گروپ آف انسٹی ٹیوشنز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	سُوْرَۃُ مَرْیَم	01
2	سُوْرَۃُ طٰہٰ	12
3	سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَاء	19
4	سُوْرَۃُ الْحَجّ	26
5	سُوْرَۃُ الْفُرْقَان	32
6	سُوْرَۃُ الشُّعَرَآء	40
7	سُوْرَۃُ النَّمْل	45
8	سُوْرَۃُ الْقَصَص	51
9	سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْت	58
10	سُوْرَۃُ الرُّوْم	65
11	سُوْرَۃُ لُقْمٰن	73
12	سُوْرَۃُ السَّجْدَۃ	80
13	سُوْرَۃُ سَبَا	84
14	سُوْرَۃُ فَاطِر	91
15	سُوْرَۃُ یٰسٓ	97
16	سُوْرَۃُ الصّٰفّٰت	103
17	سُوْرَۃُ صٓ	109
18	سُوْرَۃُ الْاَحْقَاف	116
19	ماڈل پیپر برائے جماعت نہم	126

سُوْرَةُ مَرْيَمَ

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر 1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1۔ حبشہ کے بادشاہ کو کیا کہا جاتا تھا:
(الف) نجاشی (ب) قیصر (ج) کسریٰ (د) فرعون

2۔ شاہ حبشہ کے دربار میں تلاوت کی گئی:
(الف) سورۃ حج کی (ب) سورۃ طٰہٰ کی (ج) سورۂ مریم کی (د) سورۃ الانبیاء کی

3۔ نجاشی کے دربار میں سورۂ مریم کی تلاوت کی:
(الف) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (ب) حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے
(ج) حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (د) حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

4۔ سورۂ مریم کی کل آیات ہیں:
(الف) چھیانوے (ب) ستانوے (ج) اٹھانوے (د) ننانوے

5۔ معجزانہ طریقے سے تخلیق ہوئی:
(الف) حضرت نوح علیہ السلام کی (ب) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی
(ج) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی (د) حضرت سلیمان علیہ السلام کی

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

6۔ سورۂ مریم ایک سورت ہے:
(الف) مکی (ب) مدنی (ج) آخری (د) پہلی

7۔ نجاشی نے کہا ایک ہی چراغ کی روشنیاں ہیں:
(الف) تورات و زبور (ب) قرآن مجید اور انجیل (ج) قرآن مجید اور زبور (د) قرآن مجید اور تورات

8۔ سورۂ مریم میں تفصیلی تذکرہ ہے:
(الف) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا (ب) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا
(ج) حضرت مریم علیہا السلام کا (د) حضرت یوسف علیہ السلام کا

9۔ سورۂ مریم نازل ہوئی جب:
(الف) نبی کریم خاتم النبیین ﷺ مدینے میں تھے (ب) مشرکین مکہ مسلمانوں پر ظلم کر رہے تھے
(ج) مسلمان مدینے ہجرت کر رہے تھے (د) دوران غزوۂ بدر

10۔ براعظم افریقہ کا ملک ہے:
(الف) مکہ (ب) مدینہ (ج) حبشہ (د) سعودی عرب

11۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے اعلان نبوت کے وقت حبشہ کا حکمران تھا:
(الف) ایک یہودی (ب) ایک مجوسی (ج) ایک عیسائی (د) ایک مسلمان

12۔ نجاشی کس کا لقب تھا:
(الف) فرعون کا (ب) ہرقل کا (ج) ایک یہودی بادشاہ کا (د) حبشہ کے بادشاہ کا

13۔ حبشہ کی طرف پہلی ہجرت میں شریک تھے:
(الف) اٹھارہ مرد دو عورتیں (ب) گیارہ مرد چار عورتیں (ج) دس مرد تین عورتیں (د) بارہ مرد چار عورتیں

14۔ حبشہ کی طرف پہلی ہجرت میں شامل تھے:
(الف) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ب) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(ج) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (د) حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

15۔ ہجرت حبشہ نبوت کے کس سال ہوئی؟
(الف) پہلے سال (ب) تیسرے سال (ج) چوتھے سال (د) پانچویں سال

16۔ مسلمان حبشہ گئے تھے:
(الف) تجارت کے لیے (ب) جنگ کے لیے (ج) دین کے فروغ کے لیے (د) امن کی تلاش کے لیے

17۔ مسلمانوں کا پیچھا کرتے ہوئے حبشہ آ پہنچے:
(الف) کفارِ مکہ کے وفود (ب) یہودی (ج) طائف کے مشرکین (د) اہل مدینہ

18۔ نجاشی کے پاس تحفے تحائف لے کر آئے؟
(الف) اہل طائف (ب) اہل مدینہ (ج) اہل شام (د) کفار مکہ

19۔ نجاشی کے سوالوں کے جواب میں تقریر کی:
(الف) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ب) حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(ج) حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ (د) حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

20۔ حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نجاشی کے دربار میں تلاوت کی:
(الف) سورۂ مریم کی آیات کی (ب) سورۂ طٰہٰ کی آیات کی
(ج) سورۃ الاحقاف کی آیات کی (د) سورۂ قریش کی آیات کی

21۔ نجاشی نے تلاوت سن کر یہ فیصلہ کیا کہ:
(الف) مسلمانوں کو واپس بھیج دیا (ب) مسلمانوں کو واپس کرنے سے انکار کر دیا
(ج) مسلمانوں کو سزا دی (د) حبشہ میں مسلمانوں کو تنگ کیا

22. نجاشی سورۃ مریم کی تلاوت سن کر:
(الف) مسلمان ہو گیا (ب) یہودی ہو گیا (ج) نصرانی ہو گیا (د) پادری بن گیا

23. سورۃ مریم میں بیان ہے:
(الف) اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حالات کا
(ج) اسلام کی صداقت کا (د) مشرکین کے اعتراضات کا

24. سورۃ مریم میں قیامت کے احوال کا بیان ہے:
(الف) آخری تین رکوعوں میں (ب) آخری پانچ رکوعوں میں (ج) آخری آٹھ رکوعوں میں (د) آخری دو رکوعوں میں

25. سورۃ مریم کے مطابق ہمیں مایوس نہیں ہونا چاہیے:
(الف) اللہ کی دعوت سے (ب) مشکلات سے (ج) دشمنوں کی چالوں سے (د) اللہ کی رحمت و قدرت سے

26. انبیاء کرام علیہم السلام نے دعوت دی:
(الف) آخرت کی (ب) رسالت کی (ج) توحید کی (د) مہمان نوازی کی

27. اپنی حاجت کے لیے پکارنا چاہیے:
(الف) بتوں کو (ب) انبیاء کرام علیہم السلام کو (ج) صرف اللہ تعالیٰ کو (د) فرشتوں کو

28. والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا طریقہ ہے:
(الف) انبیاء کرام علیہم السلام کا (ب) اہل عرب کا (ج) اہل مکہ کا (د) اہل ہند کا

29. اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو آسان فرمایا:
(الف) اردو زبان میں (ب) عربی زبان میں (ج) یونانی زبان میں (د) فارسی زبان میں

30. جن بچوں نے ماں کی گود میں کلام کیا ان میں سے ہیں:
(الف) حضرت یوسف علیہ السلام (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام
(ج) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (د) حضرت یونس علیہ السلام

جوابات

1	الف	2	ج	3	ب	4	ج	5	ب
6	الف	7	ب	8	ج	9	ب	10	ج
11	ج	12	د	13	ب	14	ب	15	د
16	د	17	الف	18	د	19	ب	20	الف
21	ب	22	الف	23	الف	24	الف	25	د
26	ج	27	ج	28	الف	29	ب	30	ج

مشقی مختصر سوالات

سوال نمبر 2۔ مختصر جواب دیجیے۔

س1: سورۃ مریم کو یہ نام کیوں دیا گیا؟
جواب: سورۃ مریم میں حضرت مریم علیہا السلام کا تفصیلی تذکرہ ہے اس لیے اس کا نام سورۃ مریم رکھا گیا۔

س2: سورۃ مریم کا خلاصہ لکھیے۔
جواب: سورۃ مریم کا خلاصہ "توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

س3: سورۃ مریم کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔
جواب: سورۃ مریم کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں ان میں سے دو یہ ہیں:
i۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور قدرت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیے۔ ہر حال میں اس سے دعا مانگتے رہیں۔
ii۔ تمام انبیاء کرام علیہم السلام نے اپنی قوموں کو ایک اللہ کی عبادت کرنے کی دعوت دی۔

س4: ہجرت حبشہ کا سبب کیا تھا؟
جواب: مکہ مکرمہ میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر قریش کا ظلم حد سے گزر گیا تھا۔ اس موقع پر حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے محسوس کیا کہ ایسے سخت حالات میں مسلمانوں کے لیے زندگی بسر کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مسلمانوں کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت دے دی۔

س5: سورۃ مریم کی تلاوت سن کر نجاشی نے کیا کہا؟
جواب: نجاشی نے کہا: یہ کلام اور انجیل ایک ہی چراغ کی روشنیاں ہیں۔

اضافی مختصر سوالات

س6: سورۃ مریم کی ہے یا مدنی؟
جواب: سورۃ مریم کی سورت ہے۔

س7: سورۃ مریم کی کتنی آیات ہیں؟
جواب: اس میں اٹھانوے (98) آیات ہیں۔

س8: سورۃ مریم میں کس کا تفصیلی تذکرہ ہے؟
جواب: سورۃ مریم میں حضرت مریم علیہا السلام کا تفصیلی تذکرہ ہے۔

س9: سورۃ مریم کس زمانے میں نازل ہوئی؟
جواب: سورۃ مریم اس زمانے میں نازل ہوئی جب مشرکین مکہ مسلمانوں پر ظلم کر رہے تھے۔

س10: حبشہ کا تعارف لکھیں۔
جواب: حبشہ براعظم افریقہ کا ایک ملک تھا۔ جب حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے نبوت کا اعلان فرمایا تو وہاں ایک عیسائی حکمران تھا،

جس کا لقب نجاشی تھا۔

س11: نجاشی کیسا حکمران تھا؟

جواب: نجاشی بہت رحم دل اور عادل بادشاہ تھا، وہ کسی پر ظلم نہیں کرتا تھا۔ نجاشی کا اصل نام "اصحمہ" ہے۔

س12: نجاشی کا تعارف لکھیں۔

جواب: نجاشی حبشہ کا عیسائی حکمران تھا جس کا لقب نجاشی اور کا اصل نام "اصحمہ" تھا۔ نجاشی رحم دل اور عادل بادشاہ تھا۔

س13: مسلمانوں کو ہجرت حبشہ کی اجازت کیوں دی گئی؟

جواب: مکہ مکرمہ میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر قریش کا ظلم حد سے گزر گیا تھا۔ اس موقع پر حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے محسوس کیا کہ ایسے سخت حالات میں مسلمانوں کے لیے زندگی بسر کرنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مسلمانوں کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت دے دی۔

س14: ہجرت حبشہ میں کتنے لوگ شریک تھے؟

جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی اجازت سے گیارہ مردوں اور چار خواتین نے حبشہ کی طرف ہجرت کی۔

س15: ہجرت حبشہ کرنے والوں میں کون سے میاں بیوی شامل تھے؟

جواب: ہجرت کرنے والوں میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کی زوجہ حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا شامل تھے۔

س16: ہجرت حبشہ کب ہوئی؟

جواب: ہجرت حبشہ نبوت کے پانچویں سال ہوئی۔

س17: ہجرت حبشہ کے بعد کفار مکہ کا رد عمل کیا تھا؟

جواب: وہ مسلمانوں کے پیچھے حبشہ پہنچے اور نجاشی سے کہا کہ ہمارے علاقے سے چند نا سمجھ لوگ بھاگ کر یہاں آ گئے ہیں، انھوں نے اپنے باپ دادا کا دین چھوڑ کر نیا دین اختیار کر لیا ہے، وہ آپ کے دین کے بھی خلاف ہیں، آپ ان کو ہمارے حوالے کر دیں۔

س18: مکہ کے کافر نجاشی کے پاس تحفے لے کر کیوں گئے؟

جواب: مسلمان امن کی تلاش میں حبشہ پہنچے لیکن مکہ مکرمہ کے کافروں سے یہ بات برداشت نہ ہوئی۔ وہ چاہتے تھے کہ مسلمان کہیں بھی چین اور سکون سے نہ رہیں۔ انھوں نے تحفے دے کر اپنے کچھ لوگوں کو نجاشی کے پاس بھیجا۔ ان لوگوں نے وہاں قیمتی تحفے پیش کیے تا کہ ان لوگوں کو واپس مکہ لا سکیں۔

س19: نجاشی کے دربار میں حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایام جاہلیت کے حالات کس طرح بیان کیے؟

جواب: حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: "اے بادشاہ! ہم لوگ جاہل تھے، بتوں کی پوجا کرتے تھے، مردار کھاتے تھے، گناہوں کے عادی تھے اور پڑوسیوں کا حق مارتے تھے، جو طاقت ور ہوتا وہ کمزور پر ظلم ڈھاتا۔ ہم ایسی ہی حالت میں تھے جب اللہ تعالیٰ نے ہم پر کرم فرمایا۔

س20: حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی تقریر میں آپ خاتم النبیین ﷺ کا ذکر کیسے فرمایا؟

جواب: حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی تقریر میں کہا: "اللہ تعالیٰ نے ہمارے بُرے حالات میں ہم پر کرم فرمایا، ہم میں اپنا رسول

خاتم النبیین ﷺ بھیجا، انھوں نے ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف بلایا، بت پرستی سے منع کیا اور فرمایا کہ ہم سچ بولیں، خون خرابے سے باز آ جائیں، یتیموں کا مال نہ کھائیں، پڑوسیوں کا خیال رکھیں، نماز پڑھیں، روزے رکھیں اور زکوٰۃ دیں۔"

س21: حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کفار مکہ کی دشمنی کی کیا وجہ بتائی؟

جواب: حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: "ہم آپ خاتم النبیین ﷺ پر ایمان لائے، شرک، بت پرستی اور تمام بُرے اعمال چھوڑ دیے۔ اسی وجہ سے ہماری قوم ہماری دشمن ہو گئی اور وہ چاہتی ہے کہ ہم اسی گمراہی کی طرف واپس چلے جائیں۔ ہم ان کے بہت زیادہ تنگ کرنے پر آپ کے ملک میں آ گئے ہیں۔ اے بادشاہ! ہمیں امید ہے کہ ہم یہاں ظلم سے محفوظ رہیں گے۔"

س22: حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تقریر سن کر نجاشی نے کیا کہا؟

جواب: نجاشی نے حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ وہ اپنے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ پر نازل ہونے والے کلام میں سے کچھ سنائیں۔

س23: سورۃ مریم کی تلاوت سن کر نجاشی اور اس کے دربار پر کیا اثر ہوا؟ (بورڈ 2023ء)

جواب: حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سورۃ مریم کی آیات تلاوت کیں۔ نجاشی اور اس کے درباریوں پر بہت اثر ہوا وہ رونے لگے اور اسلام قبول کر لیا۔

س24: سورۃ مریم کی آیات کی تلاوت سن کر نجاشی نے کیا کہا؟

جواب: نجاشی نے کہا: یہ کلام اور انجیل ایک ہی چراغ کی روشنیاں ہیں۔

س25: نجاشی کے دربار سے کفار مکہ کا وفد کس طرح نا کام لوٹا؟

جواب: نجاشی نے مسلمانوں کو واپس کرنے سے انکار کر دیا۔ اس طرح مکہ والوں کا یہ وفد نا کام واپس ہوا۔

س26: حبشہ میں قیام کے دوران مسلمانوں کو کیا فائدہ ہوا؟

جواب: مسلمان وہاں امن و سکون سے رہنے لگے۔ حبشہ کے لوگ مسلمانوں کی پاک زندگی سے بہت متاثر ہوئے۔ کئی لوگ ان کی دعوت سے مسلمان ہو گئے۔ مسلمان ہونے والوں میں حبشہ کے بادشاہ نجاشی بھی تھے۔

س27: سورۃ مریم میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا کس طرح تذکرہ ہوا ہے؟

جواب: سورۃ مریم میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا بیان ہے یعنی اللہ تعالیٰ واحد ہے، اس کا کوئی بیٹا اور شریک نہیں۔

س28: سورۃ مریم کے آخر میں نیک بندوں اور مجرموں کے کیا حالات بیان ہوئے ہیں؟

جواب: آخری تین رکوعوں میں قیامت کے احوال کا بیان ہے۔ اس دن اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو مہمان بنا کر لایا جائے گا، جب کہ مجرموں کو پیاسے جانوروں کی طرح ہانک کر دوزخ کی طرف لے جایا جائے گا۔

س29: سورۃ مریم میں کس نبی کی معجزانہ تخلیق کا ذکر ہے؟

جواب: سورۃ مریم میں حضرت مریم علیہا السلام کا تذکرہ ہے اور پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی معجزانہ تخلیق کا تفصیلی ذکر ہے۔

س30: والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنا کس کا طریقہ ہے؟

جواب: ہمیں اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنا چاہیے کیوں کہ یہ انبیاء کرام علیہم السلام کا طریقہ ہے۔

س31: بڑوں کو نیکی کی دعوت کیسے دینی چاہیے؟

جواب: ہمیں اپنے بڑوں کو نہایت ادب اور احترام سے نیکی کی دعوت دینی چاہیے اور انھیں برائی سے منع کرنا چاہیے۔

س32: سورۂ مریم کے مطابق وعدہ پورا کرنا کن لوگوں کی صفت ہے؟ 09101062

جواب: ہمیں وعدہ پورا کرنا چاہیے کیوں کہ یہ انبیائے کرام علیہم السلام اور نیک لوگوں کی صفت ہے۔

س33: قرآن مجید پر کس طرح غور و فکر کیا جاسکتا ہے؟ 09101063

جواب: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی زبان یعنی عربی زبان میں آسان فرما دیا ہے۔ ہمیں بھی عربی زبان سیکھ کر قرآن مجید میں غور و فکر کرنا چاہیے۔

س34: سورۂ مریم کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔ 09101064

جواب: (i) سورۂ مریم میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا بیان ہے یعنی اللہ واحد ہے اس کا کوئی بیٹا اور شریک نہیں۔

(ii) سورۂ مریم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی معجزانہ پیدائش کا تفصیلی ذکر ہے۔

سوال نمبر3۔ درج ذیل ذخیرہ الفاظ کے معانی لکھیں۔ (بورڈ2023ء) 09101065

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِنِّیْ	بے شک میں	عَبْدُ اللّٰہِ	اللہ کا بندہ
مُبٰرَكًا	بابرکت	اَیْنَ مَا	جہاں کہیں بھی
الصَّلٰوۃِ	نماز	الزَّكٰوۃِ	زکوٰۃ
مَادُمْتُ	جب تک میں رہوں	بَرًّا	نیکی کرنے والا
جَبَّارًا	سرکش	شَقِیًّا	بدبخت
عَلَیَّ	مجھ پر	اُبْعَثُ	میں اٹھایا جاؤں
یَمْتَرُوْنَ	وہ لوگ شک کرتے ہیں	اَنْ یَّتَّخِذَ	کہ وہ بنائے
قَضٰی	وہ فیصلہ فرماتا ہے	اِنَّمَا	بے شک
یَقُوْلُ	وہ کہتا ہے	كُنْ	ہو جا
فَیَكُوْنُ	تو وہ ہو جاتا ہے	-	-

سوال نمبر4۔ دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

جواب: سورۂ مریم کی آیت نمبر 30-36 کا ترجمہ

☆ قَالَ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ ۛ اٰتٰىنِیَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِیْ نَبِیًّا ۝ 09101066

ترجمہ: وہ (بچہ) بول اٹھا بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب عطا فرمائی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے۔ 09101067

☆ وَّجَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ ۪ وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوۃِ وَالزَّكٰوۃِ مَا دُمْتُ حَیًّا ۝

ترجمہ: اور مجھے بابرکت بنایا جہاں بھی میں ہوں اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم فرمایا جب تک میں زندہ رہوں۔ 09101068

☆ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِیْ ۫ وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ جَبَّارًا شَقِیًّا ۝ (بورڈ2023ء)

ترجمہ: اور اپنی والدہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والا (بنایا ہے) اور اس نے مجھے سرکش (و) نافرمان نہیں بنایا۔ 09101069

☆ وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَیَوْمَ اَمُوْتُ وَیَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ۝ (بورڈ2023ء)

ترجمہ: اور سلامتی ہے مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں وفات پاؤں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔ 09101070

☆ ذٰلِكَ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِیْ فِیْهِ یَمْتَرُوْنَ ۝

ترجمہ: یہ مریم (علیہا السلام) کے بیٹے عیسیٰ (علیہ السلام) ہیں یہی سچی بات ہے۔ جس میں لوگ شک کرتے ہیں۔ 09101071

☆ مَا كَانَ لِلّٰہِ اَنْ یَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ۝

ترجمہ: اللہ کی یہ شان نہیں کہ وہ کسی کو اپنا بیٹا بنائے وہ پاک ہے اس سے جب وہ کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے تو اس سے یہی فرماتا ہے کہ ہو جا تو ہو جاتی ہے۔

☆ وَاِنَّ اللّٰہَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ۝ 09101072

ترجمہ: اور بے شک اللہ میرا اور تمھارا رب ہے تو اسی کی عبادت کرو یہ سیدھا راستہ ہے۔ 09101073

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے۔ 09101074

سوال نمبر5۔ سورۂ مریم پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔ (یا) سورۂ مریم کا تعارف، مضامین اور علمی و عملی نکات تحریر کیجیے۔

تعارف

مکی / مدنی: سورۂ مریم مکی سورت ہے۔

آیات: اس سورت میں اٹھانوے (98) آیات ہیں۔

وجہ تسمیہ:

چوں کہ سورۂ مریم میں حضرت مریم علیہا السلام کا تفصیلی تذکرہ ہے اس لیے اس کا نام سورۂ مریم رکھا گیا۔

زمانہ نزول:

سورۂ مریم اس زمانے میں نازل ہوئی جب مشرکین مکہ مسلمانوں پر ظلم کر رہے تھے۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کا حکم دیا۔

ہجرت حبشہ کا تعارف:

حبشہ براعظم افریقہ کا ایک ملک تھا۔ جب حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے نبوت کا اعلان فرمایا تو وہاں ایک عیسائی حکمران تھا،

[illegible]

قریش کا ظلم

[illegible]

ہجرت کا پانچواں سال اور ہجرت حبشہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تقریر

[illegible]

سورۂ مریم کی تلاوت کا اثر

[illegible]

نجاشی کا فیصلہ اور قبول اسلام

[illegible]

خلاصہ

[illegible]

مضامین

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت

[illegible]

انبیاء کرام علیہم السلام کا تذکرہ

[illegible]

عجوبۂ تخلیق

[illegible]

قیامت کے احوال

[illegible]

علمی و عملی نکات

[illegible]

اللہ کی رحمت اور قدرت

[illegible]

توحید کی دعوت

[illegible]

حاجات کی دعا:

ہمیں اپنی تمام حاجات کے لیے صرف اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیے۔ (سورہ مریم:48)

نبی کی معجزانہ پیدائش:

کسی نبی کی معجزانہ پیدائش انھیں اللہ یا اللہ کا بیٹا نہیں بناتی، بلکہ یہ ان کی عظمت کو بیان کرتی ہے۔ (سورہ مریم:35)

والدین سے حسن سلوک:

ہمیں اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنا چاہیے کیوں کہ یہ انبیاء کرام علیہم السلام کا طریقہ ہے۔ (سورہ مریم:14)

بڑوں کو نیکی کی دعوت:

ہمیں اپنے بڑوں کو نہایت ادب اور احترام سے نیکی کی دعوت دینی چاہیے اور انھیں برائی سے منع کرنا چاہیے۔ (سورہ مریم:42-45)

وعدہ پورا کرنا:

ہمیں وعدہ پورا کرنا چاہیے کیوں کہ یہ انبیاء کرام علیہم السلام اور نیک لوگوں کی صفت ہے۔ (سورہ مریم:54)

قرآن مجید میں غور و فکر:

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی زبان یعنی عربی زبان میں آسان فرما دیا ہے۔ ہمیں بھی عربی زبان سیکھ کر قرآن مجید میں غور و فکر کرنا چاہیے۔ (سورہ مریم:97)

حدیث نبوی ﷺ

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: "ماں کی گود میں جن بچوں نے بات کی، ان میں سے ایک حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں۔" (صحیح بخاری:3436)

نیز آپ خاتم النبیین ﷺ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا حلیہ مبارک بیان کرتے ہوئے فرمایا:

"ان کا قد درمیانہ اور رنگ سرخ و سفید تھا۔ وہ ایسے لگتے تھے، جیسے ابھی غسل خانے سے باہر آئے ہوں۔" (صحیح بخاری:3437)

سُوْرَۃُ طٰہٰ

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر 1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تفصیلی ذکر ہے:

(الف) سورۂ مریم میں (ب) سورۂ طٰہٰ میں (ج) سورۂ حج میں (د) سورۃ الانبیاء میں

2۔ سورۂ طٰہٰ کون کر مسلمان ہوئے: (2023ء)

(الف) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ب) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) حضرت علی کرم اللہ وجہہ (د) حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

3۔ حق کا انکار کرنے والوں کے بارے میں مظاہرہ کرنا چاہیے:

(الف) جلد بازی کا (ب) زبردست غصے کا (ج) شعلہ بیانی کا (د) صبر و تحمل کا

4۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کا سب سے بڑا معجزہ ہے:

(الف) پانی میں برکت (ب) چاند کے دو ٹکڑے ہونا (ج) واقعہ معراج (د) قرآن مجید

5۔ اصل کامیابی کا فیصلہ ہوگا:

(الف) نتیجے کے دن (ب) عید کے دن (ج) قیامت کے دن (د) حج کے دن

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

6۔ سورۂ طٰہٰ ہے:

(الف) مکی (ب) مدنی (ج) آخری سورت (د) مکی، مدنی سورت

7۔ سورۂ طٰہٰ کی کل آیات ہیں:

(الف) 98 (ب) 112 (ج) 63 (د) 135

8۔ سورۂ طٰہٰ کا نام رکھا گیا:

(الف) حروف مقطعات پر (ب) مسکّنات کی بنا پر

(ج) مضمون کے اعتبار پر (د) انبیاء کرام علیہم السلام کے حوالے سے

9۔ سورۂ طٰہٰ کے رکوع ہیں:

(الف) چار (ب) پانچ (ج) سات (د) آٹھ

10۔ سورۂ طٰہٰ کے پہلے پانچ رکوعوں میں کس کی زندگی کا بیان ہے؟

(الف) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی (ب) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی

(ج) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی (د) حضرت نوح علیہ السلام کی

11- سورۃ طٰہٰ کی آیات سن کر کن کے دل میں اسلام گھر کر گیا؟ 091102011

(الف) حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے (ب) حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے

(ج) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے (د) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے

12- حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کس سورت کی تلاوت سن کر مسلمان ہوئے: 091102012

(الف) سورۃ مریم (ب) سورۃ الانبیاء (ج) سورۃ طٰہٰ (د) سورۃ القصص

13- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے سورۃ طٰہٰ کو قرار دیا: 091102013

(الف) محبوب سورت (ب) قدیم مال (ج) قیمتی اثاثہ (د) قدیم مال اور قیمتی اثاثہ

14- حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کن کے گھر تشریف لے گئے اور سورۃ طٰہٰ کی تلاوت سنی: (2023ء) 091102014

(الف) اپنی بہن کے گھر (ب) اپنے بھائی کے گھر (ج) اپنے پڑوسی کے گھر (د) اپنے دوست کے گھر

15- سورۃ طٰہٰ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے مراحل بیان ہوئے ہیں: 091102015

(الف) ایک (ب) دو (ج) تین (د) چار

16- سورۃ طٰہٰ کے آخری تین رکوعوں میں بیان ہے: 091102016

(الف) توحید (ب) رسالت (ج) آخرت (د) ان تینوں کا

17- سورۃ طٰہٰ میں مختصر تذکرہ کیا گیا: 091102017

(الف) حضرت آدم علیہ السلام کا (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا

(ج) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا (د) اللہ کی صفات کا

18- قیامت کے دن پچھتائیں گے: 091102018

(الف) غریب لوگ (ب) نصیحت سے اعراض کرنے والے

(ج) امیر لوگ (د) تمام لوگ

19- ہمیں اللہ سے سورۃ طٰہٰ کے مطابق دعا کرتے رہنا چاہیے: 091102019

(الف) جاہ و حشمت کی (ب) اولاد کی (ج) علم میں اضافہ کی (د) دنیوی و اخروی کامیابی کی

20- ہم سے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کروانا چاہتا ہے: 091102020

(الف) دوست (ب) نفس (ج) شیطان (د) جن

21- سورۃ طٰہٰ کے مطابق اللہ تعالیٰ نے انسان کی فطرت میں رکھی ہے: 091102021

(الف) شیطان کی فرماں برداری (ب) شرم و حیا (ج) گناہ کرنا (د) نفس پرستی

جوابات:

1	ب	2	الف	3	د	4	د	5	ج
6	الف	7	د	8	الف	9	د	10	ج
11	ج	12	ج	13	د	14	الف	15	ج
16	د	17	الف	18	ب	19	ج	20	ج
21	ب								

مشقی مختصر سوالات

سوال نمبر2۔ مختصر جواب دیجیے۔

س1: سورۃ طٰہٰ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟ 091102022

جواب: سورۃ طٰہٰ ان سورتوں میں سے ہے جن کے نام حروف مقطعات پر رکھے گئے ہیں۔ اس سورت کا آغاز حروف مقطعات میں سے "طٰہٰ" سے ہوتا ہے اور اسی مناسبت سے اس سورت کا نام رکھا گیا ہے۔

س2: سورۃ طٰہٰ کا خلاصہ کیا ہے؟ (2023ء) 091102023

جواب: سورۃ طٰہٰ کا خلاصہ "حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تفصیلی تذکرہ اور پھر توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

س3: سورۃ طٰہٰ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔ 091102024

جواب: سورۃ طٰہٰ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں کچھ یہ ہیں:

i۔ اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا مکمل علم ہے، دنیا میں کوئی چیز اس سے چھپی ہوئی نہیں۔ (سورۃ طٰہٰ: 8)

ii۔ دنیا اور آخرت کی سلامتی ان کے لیے ہے جو ہدایت کی پیروی کریں۔ (سورۃ طٰہٰ: 47)

اضافی مختصر سوالات

س4۔ سورۃ طٰہٰ مکی ہے یا مدنی اور کتنی آیات ہیں؟ 091102025

جواب: سورۃ طٰہٰ مکی سورت ہے۔ اس میں ایک سو پینتیس (135) آیات ہیں۔

س5۔ سورۃ طٰہٰ کی وجہ تسمیہ لکھیں۔ 091102026

جواب: سورۃ طٰہٰ ان سورتوں میں سے ہے جن کے نام حروف مقطعات پر رکھے گئے ہیں۔ اس سورت کا آغاز حروف مقطعات میں سے "طٰہٰ" سے ہوتا ہے اور اسی مناسبت سے اس سورت کا نام رکھا گیا ہے۔

س6۔ سورۃ طٰہٰ کی فضیلت لکھیں۔ 091102027

جواب: جن سورتوں کے بارے میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں ان میں سے ایک سورۃ طٰہٰ بھی ہے۔ (صحیح بخاری، کتاب تفسیر القرآن: 4739)

س7۔ سورۃ طٰہٰ میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قبول اسلام کا واقعہ بیان ہوا ہے مختصراً بیان کریں۔ 091102028

جواب: حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام لانے کے واقعہ میں یہ ذکر ملتا ہے کہ جب وہ اپنی بہن کے گھر تشریف لے گئے اور انھوں نے اپنی بہن سے سورۃ طٰہٰ کی تلاوت سنی تو ان کے دل میں اسلام گھر کر گیا اور انھوں نے اسی وقت اسلام قبول کرنے کا فیصلہ کیا۔

س8۔ سورۃ طٰہٰ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے کتنے اور کون سے مراحل بیان ہوئے ہیں؟ بیان کریں۔ 091102029

جواب: سورۃ طٰہٰ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے تین مراحل بیان کیے گئے ہیں:

ا۔ پیدائش سے مدین ہجرت فرمانے تک۔

۲۔ مدین سے صحرائے سینا کی طرف ہجرت۔

۳۔ صحرائے سینا ہجرت کے بعد سے وصال تک کا دور۔

س9۔ سورۃ طٰہٰ کے پہلے پانچ رکوعوں میں کس کی تفصیلی زندگی کا تذکرہ ہے؟ 091102030

جواب: سورۃ طٰہٰ کے آغاز میں سے پانچ رکوعوں میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی بیان فرمائی گئی ہے۔

س10۔ سورۃ طٰہٰ کے آخری تین رکوعوں میں کس کا بیان ہے؟ 091102031

جواب: سورۃ طٰہٰ کے آخر کے تین رکوعوں میں توحید، رسالت اور آخرت کا بیان ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عظیم قدرتوں اور صفات کا ذکر ہے۔

س11۔ سورۃ طٰہٰ کے آخر میں اللہ کا کون سا قانون بیان ہوا ہے؟ 091102032

جواب: سورۃ طٰہٰ کے آخر میں یہ سمجھایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قانون ہے کہ وہ کسی قوم کو اس کے کفر اور انکار پر فوراً نہیں پکڑتا بلکہ مہلت دیتا ہے۔

س12۔ قرآن مجید پر عمل نہ کرنے والوں کی کیا نشانیاں بیان ہوئی ہیں؟ 091102033

جواب: قرآن مجید پر عمل نہ کرنے والوں کی دنیاوی زندگی تنگ کردی جاتی ہے۔ یعنی ان کی دنیا ویران کردی جاتی ہے۔

س13۔ حق والوں کو دعوت دین کا کام کیسے کرنا چاہیے؟ 091102034

جواب: حق والوں کو دین کی دعوت کا کام صبر کے ساتھ کرتے رہنا چاہیے اور حق کا انکار کرنے والوں کے معاملے میں جلد بازی اور بے صبری کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے۔

س14۔ سورۃ طٰہٰ کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔ 091102035

جواب: i۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کا تفصیلی تذکرہ ہے۔

ii۔ توحید، رسالت اور آخرت کا بیان ہے۔

سوال نمبر3۔ درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں۔ (2023ء) 091102036

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صَدْرِیْ	میرا سینہ	اِشْرَحْ	کھول دے
اُحْلُلْ	کھول دے	یَسِّرْ	آسان کردے
اَخِیْ	میرا بھائی	لِسَانِیْ	میری زبان
اَزْرِیْ	میری کمر	اُشْدُدْ	مضبوط کردے
نُسَبِّحَكَ	ہم تیری تسبیح بیان کریں	كَیْ	تاکہ
قَدْ	یقیناً	بَصِیْرًا	خوب دیکھنے والا
مَرَّةً اُخْرٰی	ایک مرتبہ اور بھی	مَنَنَّا	ہم نے احسان کیا

سوال نمبر4۔ سورۃ طٰہٰ کی آیت نمبر 25-37 کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:

☆ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ۝ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ ۝ 091102037

ترجمہ: (موسیٰ علیہ السلام نے) عرض کیا اے میرے رب! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔ اور میرے لیے میرا کام آسان بنا دے۔

☆ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ۝ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ۝ 091102038

ترجمہ: اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔ تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

☆ وَاجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَهْلِیْ ۝ هٰرُوْنَ اَخِی ۝ (2023ء) 091102039

ترجمہ: اور میرا ایک وزیر (مددگار) مقرر فرما دے میرے گھر والوں میں سے۔ (یعنی) میرے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو۔

☆ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِیْ ۝ وَاَشْرِكْهُ فِیْٓ اَمْرِیْ ۝ 091102040

ترجمہ: اس سے میری قوت کو مضبوط فرما دے۔ اور اسے میرے کام میں شریک فرما دے۔

☆ كَیْ نُسَبِّحَكَ كَثِیْرًا ۝ وَّنَذْكُرَكَ كَثِیْرًا ۝ (2023ء) 091102041

ترجمہ: تاکہ (یک جان ہو کر) ہم کثرت سے تیری پاکی بیان کریں۔ اور کثرت سے تیرا ذکر کریں۔

☆ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِیْرًا ۝ قَالَ قَدْ اُوْتِیْتَ سُؤْلَكَ یٰمُوْسٰی ۝ (2023ء) 091102042

ترجمہ: بے شک تو ہمیں خوب دیکھنے والا ہے۔ (اللہ نے) فرمایا اے موسیٰ! تمھیں دے دیا گیا جو کچھ تم نے مانگا ہے۔

☆ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَیْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓی ۝ 091102043

ترجمہ: اور بے شک ہم نے تم پر احسان کیا تھا ایک بار اور بھی۔

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے۔

سوال نمبر5۔ سورۃ طٰہٰ کا تعارف اور مضامین تحریر کیجیے۔ "یا" سورۃ طٰہٰ کے بارے میں ایک مفصل مضمون تحریر کریں۔ (2023ء) 091102044

تعارف

مکی/مدنی:

سورۃ طٰہٰ مکی سورت ہے۔

آیات:

اس میں ایک سو پینتیس (135) آیات ہیں۔

وجہ تسمیہ:

سورۃ طٰہٰ ان سورتوں میں سے ہے جن کے نام حروف مقطعات پر رکھے گئے ہیں۔ اس سورت کا آغاز حروف مقطعات میں سے "طٰہٰ" سے ہوا ہے اور اسی نسبت سے اس سورت کا نام رکھا گیا ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کا بیان:

سورۃ طٰہٰ کے آٹھ میں سے پانچ رکوعوں میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی بیان فرمائی گئی ہے۔

نبی پاک خاتم النبیین ﷺ کا فرمان:

جن سورتوں کے بارے میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں ان میں سے ایک سورۃ طٰہٰ بھی ہے۔ (دیکھیے بخاری کتاب تفسیر القرآن 4739)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قبول اسلام:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام لانے کے واقعہ میں یہ تذکرہ ملتا ہے کہ جب وہ اپنی بہن کے گھر تشریف لے گئے اور انھوں نے اپنی بہن سے سورۃ طٰہٰ کی تلاوت سنی تو ان کے دل میں اسلام گھر کر گیا اور انھوں نے اسی وقت اسلام قبول کرنے کا فیصلہ کیا۔

خلاصہ:

سورۃ طٰہٰ کا خلاصہ "حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تفصیلی تذکرہ اور پھر توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

مضامین

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تذکرہ:

سورۃ طٰہٰ کے آٹھ میں سے پانچ رکوعوں میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی بیان فرمائی گئی ہے۔

سورۃ طٰہٰ کے آخری تین رکوع:

سورۃ طٰہٰ کے آخر کے تین رکوعوں میں توحید، رسالت اور آخرت کا بیان ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عظیم قدرتوں اور صفات کا ذکر ہے۔

سورۃ طٰہٰ کے آخر میں اللہ کے قانون کا تذکرہ:

سورۃ طٰہٰ کے آخر میں یہ سمجھایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قانون ہے کہ وہ کسی قوم کو اس کے کفر اور انکار پر فوراً نہیں پکڑتا بلکہ مہلت دیتا ہے۔ اس لیے حق والوں کو صبر کے ساتھ دینی دعوت کا کام کرتے رہنا چاہیے اور حق کا انکار کرنے والوں کے معاملے میں جلد بازی اور بے صبری کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے مراحل:

سورۃ طٰہٰ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے تین مراحل بیان کیے گئے ہیں:

i. پیدائش سے مدین ہجرت فرمانے تک۔ ii. مدین سے صحرائے سینا کی طرف ہجرت۔

iii. صحرائے سینا ہجرت کے بعد سے وصال تک کا دور۔

علمی و عملی نکات

سورۃ طٰہٰ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں کچھ یہ ہیں:

کامل علم:

اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا مکمل علم ہے۔ دنیا میں کوئی چیز اس سے چھپی ہوئی نہیں۔ (سورۃ طٰہٰ:8)

ہدایت کی پیروی:

دنیا و آخرت کی سلامتی ان کے لیے ہے جو ہدایت کی پیروی کریں۔ (سورۃ طٰہٰ:47)

نصیحت سے اعراض:

نصیحت سے اعراض کرنے والے قیامت کے دن بہت پچھتائیں گے۔ (سورۃ طٰہٰ:100)

اللہ تعالیٰ کا فیصلہ:

قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ہی فیصلہ فرمائے گا کہ کون سفارش کرے۔ (سورۃ طٰہٰ:109)

علم میں اضافے کی دعا:

ہمیں اللہ تعالیٰ سے اپنے علم میں اضافے کی دعا کرتے رہنا چاہیے۔ (سورۃ طٰہٰ:113)

شیطان کا وسوسہ:

شیطان ہمارا دشمن ہے جو وسوسہ ڈال کر ہم سے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کروانا چاہتا ہے۔ (سورۃ طٰہٰ:120)

شرم و حیا کی فطرت:

اللہ تعالیٰ نے انسان میں شرم و حیا کی فطرت رکھی ہے۔ ہمیں بے حیائی اور بے پردگی سے بچنا چاہیے۔ (سورۃ طٰہٰ:121)

قرآن مجید پر عمل نہ کرنے والوں کی حالت:

قرآن مجید پر عمل نہ کرنے والوں کی دنیاوی زندگی تنگ کر دی جاتی ہے۔ یعنی ان کی دنیا ویران کر دی جاتی ہے۔ (سورۃ طٰہٰ:124)

سابقہ قوموں کے کھنڈرات:

سابقہ قوموں کے کھنڈرات ہمارے لیے عبرت کے نشانات ہیں۔ (سورۃ طٰہٰ:128)

نماز کی ادائیگی:

ہمیں نمازوں کو وقت کی پابندی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔ (سورۃ طٰہٰ:130)

دنیا کی نعمتیں:

دنیا کی نعمتیں ہماری آزمائش اور امتحان کے لیے ہیں۔ (سورۃ طٰہٰ:131)

سب سے بڑا معجزہ:

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کا سب سے بڑا معجزہ قرآن مجید ہے۔ (سورۃ طٰہٰ:133)

کامیاب اور ناکام:

کون کامیاب ہے اور کون ناکام اس کا فیصلہ قیامت کے دن ہوگا۔ (سورۃ طٰہٰ:135)

سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَآءِ

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر 1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1۔ سورۃ الانبیاء کو قرار دیا گیا ہے: (بورڈ 2023ء)
(الف) قیمتی اور قدیم مال (ب) آنکھوں کی ٹھنڈک (ج) قرآن کی زینت (د) سورتوں کی سردار

2۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ سراپا رحمت ہیں اس کا ذکر:
(الف) سورۃ الحج میں ہے (ب) سورۃ الانبیاء میں ہے (ج) سورۃ مریم میں ہے (د) سورۃ طٰہٰ میں ہے

3۔ سورۃ الانبیاء کے مطابق جو بات معلوم نہ ہو وہ پوچھ لینی چاہیے:
(الف) بزرگوں سے (ب) صحافیوں سے (ج) دین دار لوگوں سے (د) اہل علم سے

4۔ ہر شخص اپنے اعمال کا جواب دہ ہے:
(الف) اساتذہ کو (ب) پولیس کو (ج) اللہ تعالیٰ کو (د) بزرگوں کو

5۔ ہمیں مشکلات میں پکارنا چاہیے:
(الف) طاقت وروں کو (ب) اللہ تعالیٰ کو (ج) ڈاکٹروں کو (د) والدین کو

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

6۔ سورۃ الانبیاء ہے:
(الف) مکی (ب) مدنی (ج) پہلی سورت (د) آخری سورت

7۔ سورۃ الانبیاء کی آیات ہیں:
(الف) 97 (ب) 135 (ج) 112 (د) 65

8۔ سورۃ الانبیاء میں انبیاء کرام علیہم السلام کا حوالہ دے کر کس نبی کی نبوت کو ثابت فرمایا گیا ہے:
(الف) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی (ب) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی
(ج) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی (د) حضرت نوح علیہ السلام کی

9۔ سورۃ الانبیاء میں دلائل دیے گئے ہیں:
(الف) توحید باری تعالیٰ کے (ب) آخرت کے (ج) رسالت کے (د) اللہ کی صفات کے

10۔ سورۃ الانبیاء میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے:
(الف) توحید باری تعالیٰ پر (ب) آخرت پر (ج) قرآن مجید اور رسالت پر (د) غزوات پر

11۔ سورۃ الانبیاء کے درمیانی حصے میں تذکرہ ہے:
(الف) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کا (ب) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا
(ج) حضرت مریم علیہا السلام اور دوسرے انبیاء کرام علیہم السلام کا (د) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا

12۔ سورۃ الانبیاء کے آخر میں کس پر ایمان لانے کا ذکر ہے؟
(الف) اللہ تعالیٰ پر (ب) فرشتوں پر (ج) انبیاء کرام علیہم السلام پر (د) آخرت پر

13۔ سورۃ الانبیاء کے مطابق تمام جہانوں کے لیے سراپا رحمت ہیں:
(الف) حضرت آدم علیہ السلام (ب) حضرت ابراہیم علیہ السلام
(ج) حضرت موسیٰ علیہ السلام (د) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ

14۔ سورۃ الانبیاء کے مطابق اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو زمین اور آسمان میں کیا ہوتا؟
(الف) نظام صحیح چلتا (ب) ظلم عام ہو جاتا (ج) فساد برپا ہو جاتا (د) اختلاف پیدا ہو جاتا

15۔ حضرت آدم علیہ السلام کا لقب ہے:
(الف) صفی اللہ (ب) خلیل اللہ (ج) کلیم اللہ (د) روح اللہ

16۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب ہے:
(الف) ابو البشر (ب) خلیل اللہ (ج) کلیم اللہ (د) روح اللہ

17۔ حضرت موسیٰ کا علیہ السلام کا لقب ہے:
(الف) ابو البشر (ب) خلیل اللہ (ج) کلیم اللہ (د) روح اللہ

18۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب ہے:
(الف) ابو البشر (ب) خلیل اللہ (ج) کلیم اللہ (د) روح اللہ

19۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ ہیں:
(الف) کلیم اللہ (ب) روح اللہ (ج) خلیل اللہ (د) آخری رسول

جوابات:

1	الف	2	ب	3	د	4	ج	5	ب
6	الف	7	ج	8	ج	9	الف	10	ج
11	ج	12	د	13	د	14	ج	15	الف
16	ب	17	ج	18	د	19	د		

مشقی مختصر سوالات

سوال نمبر2۔ مختصر جواب دیجیے۔

س1: سورۃ الانبیاء کو یہ نام کیوں دیا گیا؟ 09110Y020

جواب: سورۃ الانبیاء میں پچھلے انبیاء کرام علیہم السلام کی نبوت کا حوالہ دے کر حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی نبوت کو ثابت فرمایا گیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الانبیاء ہے۔

س2: سورۃ الانبیاء کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔ 09110Y021

جواب: سورۃ الانبیاء ان سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں۔ (صحیح بخاری: 4731)

س3: سورۃ الانبیاء کا خلاصہ کیا ہے؟ 09110Y022

جواب: دوسری مکی سورتوں کی طرح سورۃ الانبیاء کا خلاصہ بھی "توحید و رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

س4: سورۃ الانبیاء کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔ 09110Y023

جواب: (i) اس کائنات میں اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو زمین اور آسمان میں فساد برپا ہو جاتا۔ (سورۃ الانبیاء: 22)

(ii) ہر شخص اپنے اعمال کا اللہ تعالیٰ کے سامنے جواب دہ ہے۔ (سورۃ الانبیاء: 23)

اضافی مختصر سوالات

س5۔ سورۃ الانبیاء مکی ہے یا مدنی نیز اس کی آیات کتنی ہیں؟ 09110Y024

جواب: سورۃ الانبیاء مکی سورت ہے۔ اس میں ایک سو بارہ (112) آیات ہیں۔

س6۔ سورۃ الانبیاء کی وجہ تسمیہ لکھیں۔ 09110Y025

جواب: سورۃ الانبیاء میں پچھلے انبیاء کرام علیہم السلام کی نبوت کا حوالہ دے کر حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی نبوت کو ثابت فرمایا گیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الانبیاء ہے۔

س7۔ سورۃ الانبیاء کے بارے میں حدیث نبوی لکھیں۔ 09110Y026

جواب: سورۃ الانبیاء ان سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں۔ (صحیح بخاری: 4731)

س8۔ سورۃ الانبیاء کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔ 09110Y027

جواب: i۔ سورۃ الانبیاء میں توحید باری تعالیٰ کے دلائل دیے گئے ہیں۔

ii۔ سورۃ الانبیاء میں بتایا گیا ہے کہ سرور کائنات حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے سراپا رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔

س9۔ سورۃ الانبیاء کب نازل ہوئی؟ 09110Y028

جواب: سورۃ الانبیاء اس وقت نازل ہوئی جب مشرکین مکہ مسلمانوں پر طرح طرح کے ستم ڈھا رہے تھے۔

س10۔ سورۃ الانبیاء میں مشرکین کے کن اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے؟ 09110Y029

جواب: سورۃ الانبیاء میں قرآن مجید اور رسالت پر مشرکین کے اعتراضات کا بھرپور جواب دیا گیا ہے۔

س11۔ سورۃ الانبیاء کے آخر میں کس کا بیان ہوا ہے؟ 09110Y030

جواب: سورۃ الانبیاء کے آخر میں آخرت پر ایمان لانے کا ذکر ہے اور قیامت کے قریب ہونے اور دیگر احوال قیامت کا بیان ہے۔

س12۔ سورۃ الانبیاء کے درمیانی حصے میں کن کا تذکرہ ہے؟ 09110Y031

جواب: سورت کے درمیانی حصہ میں انبیاء کرام علیہم السلام اور حضرت مریم علیہا السلام کا تذکرہ فرمایا گیا ہے۔

س13۔ سورۃ الانبیاء میں کس حقیقت کا ذکر ہے؟ 09110Y032

جواب: اس حقیقت کا ذکر ہے کہ ثابت قدمی اور اخلاص کے ساتھ نیکی کی راہ پر چلنے والوں کے لیے کامیابی ہے۔ ایسے لوگوں کو آخرت میں کوئی خوف نہ ہوگا۔

س14۔ سورۃ الانبیاء کے مطابق جو بات نہ معلوم ہو وہ کس سے پوچھ لینی چاہیے؟ 09110Y033

جواب: جو بات ہم نہیں جانتے وہ ہمیں علم رکھنے والوں سے پوچھ لینی چاہیے۔

س15۔ اللہ تعالیٰ باطل کا سر کیسے کچل دیتا ہے؟ 09110Y034

جواب: اللہ تعالیٰ ہمیشہ حق کو باطل سے ٹکرا کر باطل کا سر کچل دیتا ہے۔

س16۔ اگر کائنات میں ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو کیا ہوتا؟ (لاہور2023ء) 09110Y035

جواب: اس کائنات میں اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو زمین اور آسمان میں فساد برپا ہو جاتا۔

سوال نمبر3۔ درج ذیل ذخیرہ الفاظ کے معانی لکھیں۔ (لاہور2023ء) 09110Y036

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فَفَتَقْنٰهُمَا	پھر ہم نے ان دونوں کو الگ کیا	رَتْقًا	ملے ہوئے
اَنْ تَمِيْدَ	کہ وہ جھک نہ جائے	رَوَاسِیَ	پہاڑ
مُعْرِضُوْنَ	منہ موڑے ہوئے ہیں	سَقْفًا	چھت
اَلْخُلْدَ	ہمیشہ رہنا	يَّسْبَحُوْنَ	تیر رہے ہیں
فِتْنَةً	آزمائش		

سوال نمبر4۔ سورۃ الانبیاء کی آیت نمبر 30-35 کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: (لاہور2023ء)

☆ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ 09110Y037

ترجمہ: کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں (پانی برسنے اور سبزہ اگنے سے) بند تھے پھر ہم نے ان دونوں کو کھول دیا اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز کو بنایا تو کیا یہ ایمان نہیں لاتے۔

☆ وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ۝

ترجمہ: اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے کہ وہ انھیں لے کر جھک نہ جائے اور ہم نے اس میں کشادہ راستے بنا دیے تاکہ وہ راستہ پائیں۔

☆ وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَحْفُوظًا ۖ وَهُمْ عَنْ آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ۝ (2023ء)

ترجمہ: اور ہم نے آسمان کو ایک محفوظ چھت بنا دیا اور وہ اس (آسمان) کی نشانیوں سے منہ موڑے ہوئے ہیں۔

☆ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ۝

ترجمہ: اور وہی ہے جس نے بنائے رات اور دن اور سورج اور چاند (یہ) سب اپنے مدار میں تیر رہے ہیں۔

☆ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ أَفَإِنْ مِتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ۝

ترجمہ: اور ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی انسان کو ابدی زندگی نہیں دی تو اگر آپ انتقال فرما جائیں تو کیا یہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

☆ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَنَبْلُوكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ۝

ترجمہ: ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور ہم تمھیں برائی اور بھلائی میں آزمائش کے لیے مبتلا کرتے ہیں اور تم ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے۔

سوال نمبر 5۔ سورۃ الانبیاء پر ایک مفصل نوٹ تحریر کریں۔ "یا" سورۃ الانبیاء کا تعارف، مضامین اور اہم نکات تحریر کریں۔

تعارف

مکی / مدنی:

سورۃ الانبیاء مکی سورت ہے۔

آیات:

اس میں ایک سو بارہ (112) آیات ہیں۔

وجہ تسمیہ:

سورۃ الانبیاء میں پچھلے انبیاء کرام علیہم السلام کی نبوت حوالہ دے کر حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی نبوت کو ثابت فرمایا گیا ہے۔
اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الانبیاء ہے۔

فضیلت:

سورۃ الانبیاء ان سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں۔ (صحیح بخاری 4731)

خلاصہ:

دوسری مکی سورتوں کی طرح سورۃ الانبیاء کا خلاصہ بھی "توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

مضامین

سورۃ الانبیاء کا نزول:

سورۃ الانبیاء اس وقت نازل ہوئی جب مشرکین مکہ مسلمانوں پر طرح طرح کے ستم ڈھا رہے تھے۔

توحید باری تعالیٰ کے دلائل:

سورۃ الانبیاء میں توحید باری تعالیٰ کے دلائل دیے گئے ہیں۔

سورت کا درمیانی حصہ:

سورت کے درمیانی حصہ میں انبیاء کرام علیہم السلام اور حضرت مریم علیہا السلام کا تذکرہ فرمایا گیا ہے۔

مشرکین کے اعتراضات:

قرآن مجید اور رسالت پر مشرکین کے اعتراضات کا بھرپور جواب دیا گیا ہے۔

سورۃ الانبیاء کے آخر کا بیان:

سورۃ الانبیاء کے آخر میں آخرت پر ایمان لانے کا ذکر ہے۔ قیامت کے قریب آنے اور دیگر احوال قیامت کا بیان ہے۔

ثابت قدمی اور اخلاص:

اس حقیقت کا ذکر ہے کہ ثابت قدمی اور اخلاص کے ساتھ نیکی کی راہ پر چلنے والوں کے لیے کامیابی ہے۔ ایسے لوگوں کو آخرت میں کوئی خوف نہ ہوگا۔

سراپا رحمت:

ساتھ ہی یہ بتایا گیا ہے کہ سرورِ کائنات حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے سراپا رحمت بنا کر بھیجا گیا۔

علمی و عملی نکات

سورۃ الانبیاء کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں چند یہ ہیں:

قیامت کا وقت:

قیامت کا وقت قریب سے قریب تر ہوتا جا رہا ہے۔ اس لیے ہمیں اللہ تعالیٰ سے غافل ہو کر زندگی نہیں گزارنی چاہیے۔ (سورۃ الانبیاء، 1)

اہل علم:

جو بات ہم نہیں جانتے وہ ہمیں اہل علم سے پوچھ لینی چاہیے۔ (سورۃ الانبیاء، 7)

دنیا کا مقصد:

اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا محض کھیل تماشے کے لیے نہیں بلکہ بامقصد طور پر پیدا فرمائی ہے۔ (سورۃ الانبیاء، 16-17)

حق اور باطل:

اللہ تعالیٰ ہمیشہ حق کو باطل سے ٹکرا کر باطل کا سر کچل دیتا ہے۔ (سورۃ الانبیاء، 18)

زمین و آسمان کا فساد:

اس کائنات میں اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو زمین اور آسمان میں فساد برپا ہو جاتا۔ (سورۃ الانبیاء: 22)

اعمال کی جواب دہی:

ہر شخص اپنے اعمال کا اللہ تعالیٰ کے سامنے جواب دہ ہے۔ (سورۃ الانبیاء: 23)

مشکلات میں دعا:

ہمیں مشکلات میں اللہ تعالیٰ کو پکارنا چاہیے کہ وہ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔ (سورۃ الانبیاء: 83)

اہم بات

۱۔ حضرت آدم علیہ السلام کا لقب صفی اللہ ہے۔
۲۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب خلیل اللہ ہے۔
۳۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب کلیم اللہ ہے۔
۴۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب روح اللہ ہے۔
۵۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔

حدیث نبوی ﷺ

تمھارا اپنے مسلمان بھائی کے لیے مسکرانا بھی صدقہ ہے۔ (سنن ترمذی: 1956)

سُوْرَۃُ الْحَجّ

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر 1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1۔ سورۃ الحج ہے:
(الف) مکی (ب) مدنی (ج) مکی مدنی (د) ان میں سے کوئی نہیں

2۔ پہلی مرتبہ جہاد کی اجازت دی گئی: (2023ء)
(الف) سورۃ مریم میں (ب) سورۃ طٰہٰ میں (ج) سورۃ الحج میں (د) سورۃ الانبیاء میں

3۔ سورت کے شروع میں قیامت کے احوال کا بیان ہے:
(الف) سورۃ مریم (ب) سورۃ طٰہٰ (ج) سورۃ الحج (د) سورۃ الانبیاء

4۔ سورۃ الحج میں حکمرانوں کو تاکید کی گئی ہے:
(الف) نیکی کا حکم دینے کی (ب) صلہ رحمی کی (ج) عفو و درگزر کی (د) مساوات قائم کرنے کی

5۔ سورۃ الحج میں جہاد کی اجازت کو مسلمانوں کے لیے قرار دیا گیا ہے:
(الف) ذمہ داری (ب) قرض حسنہ (ج) خوش خبری (د) پیشین

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

6۔ سورۃ الحج کی آیات کی تعداد ہے:
(الف) 112 (ب) 113 (ج) 78 (د) 135

7۔ سورۃ الحج ایک سورت ہے:
(الف) منفرد (ب) طویل سورت (ج) حجازی سورت (د) سب سے چھوٹی سورت

8۔ سورت جس کا نزول مکہ میں جب کہ تکمیل مدینہ میں ہوئی:
(الف) سورۃ مریم (ب) سورۃ الانبیاء (ج) سورۃ الفرقان (د) سورۃ الحج

9۔ اسلامی عبادت "حج" کا تذکرہ ہے:
(الف) سورۃ مریم میں (ب) سورۃ الفرقان میں (ج) سورۃ سبا میں (د) سورۃ الحج میں

10۔ سورۃ الحج کی ابتدا میں بیان ہے:
(الف) توحید کا (ب) حج کا (ج) قربانی کا (د) قیامت کے احوال کا

11۔ سورۃ الحج میں کس کی حقیقت سے آگاہ کیا گیا ہے؟
(الف) اچھے لوگوں کی (ب) گمراہ لوگوں کی (ج) حج اور قربانی کی (د) آخرت کی

12۔ فریضہ حج کی ابتدا ہوئی:
(الف) حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے سے (ب) حضرت آدم علیہ السلام کے زمانے سے
(ج) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے زمانے سے (د) حضرت نوح علیہ السلام کے زمانے سے

13۔ سورۃ الحج میں جہاد کی اجازت دی گئی:
(الف) کافروں کے خلاف (ب) مشرکین کے خلاف (ج) منافقوں کے خلاف (د) یہودیوں کے خلاف

14۔ سورۃ الحج میں اللہ نے ایمان لانے کی بھرپور دعوت دی:
(الف) اہل مکہ کو (ب) اہل عرب کو (ج) تمام انسانوں کو (د) اہل طائف کو

15۔ دنیا میں گمراہ اور آخرت میں عذاب سے دوچار ہوں گے:
(الف) بخیل لوگ (ب) غصیلے لوگ
(ج) شیطان کی پیروی کرنے والے (د) عوام

16۔ کوئی دلیل نہیں ہے:
(الف) توحید کے لیے (ب) شرک کے لیے (ج) رسالت کے لیے (د) قیامت کے لیے

17۔ دنیا کے فائدے پر خوش اور نقصان پر دین سے دور ہو جاتے ہیں:
(الف) فاسق (ب) مشرک (ج) منافق (د) کافر

18۔ سورۃ الحج کے مطابق اللہ تعالیٰ ان کی مدد کرتا ہے جو:
(الف) مسلمانوں کی مدد کرتے ہیں (ب) پرہیزگاروں کی مدد کرتے ہیں
(ج) اللہ تعالیٰ کے احکام مانتے ہیں (د) اللہ تعالیٰ کے دین کی مدد کرتے ہیں

جوابات:

1	ب	2	ج	3	ج	4	الف	5	ج
6	ج	7	الف	8	د	9	د	10	د
11	ج	12	الف	13	ب	14	ج	15	ج
16	ب	17	ج	18	د				

مشقی مختصر سوالات

سوال نمبر 2۔ مختصر جواب دیجیے۔

س1: سورۃ الحج کو یہ نام کیوں دیا گیا؟
جواب: اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ حج حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانہ میں کس طرح شروع ہوا اور اس کے بنیادی ارکان کیا ہیں اسی وجہ سے اس

سورت کا نام سورۃ الحج ہے۔

س2: سورۃ الحج کا خلاصہ کیا ہے؟
جواب: سورۃ الحج کا خلاصہ "قیامت کے احوال، حج اور قربانی کا بیان اور جہاد کی اجازت" ہے۔

س3: سورۃ الحج کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔
جواب: (i) شرک کے لیے کوئی دلیل نہیں۔ (سورۃ الحج 8،9،17)
(ii) منافقین اللہ تعالیٰ کی عبادت کنارے کنارے رہ کر کرتے ہیں۔ وہ دنیا کے فائدے پر خوش ہوتے ہیں اور نقصان پر دین سے دور ہو جاتے ہیں۔ (سورۃ الحج 11)

اضافی مختصر سوالات

س4۔ سورۃ الحج کس طرح ایک منفرد سورت ہے؟
جواب: سورۃ الحج ایک منفرد سورت ہے، اس کا کچھ حصہ مدنی ہے اور کچھ مکی۔ اس سورت کا نزول مکہ مکرمہ میں ہجرت سے پہلے ہو چکا تھا اور تکمیل ہجرت کے بعد مدینہ منورہ میں ہوئی۔

س5۔ سورۃ الحج کے مطابق حج کس زمانے میں شروع ہوا؟
جواب: اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ حج حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے میں شروع ہوا۔

س6۔ سورۃ الحج کی وجہ تسمیہ بیان کریں۔
جواب: اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ حج حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے میں کس طرح شروع ہوا اور اس کے بنیادی ارکان کیا ہیں اسی وجہ سے سورت کا نام سورۃ الحج ہے۔

س7۔ سورۃ الحج میں کس کے انجام کا ذکر ہے؟
جواب: قیامت کے دن منافقوں اور کافروں کے برے انجام اور مومنوں کے اچھے انجام کا ذکر ہے۔

س8۔ سورۃ الحج میں جہاد کی اجازت کو خوش خبری کیوں قرار دیا گیا؟
جواب: جہاد کی اجازت کو مسلمانوں کے لیے خوش خبری قرار دیا گیا کیوں کہ اب مسلمانوں کو کافروں کے ظلم و ستم کے خلاف طاقت کا استعمال کرنے کی اجازت باری تعالیٰ مل گئی تھی۔

س9۔ سورۃ الحج کے آخر میں تمام انسانوں کو کیا دعوت دی گئی ہے؟
جواب: سورۃ الحج کے آخر میں تمام انسانوں کو ایمان لانے کی بھرپور دعوت دی گئی ہے۔

س10۔ سورۃ الحج کے مطابق اللہ تعالیٰ نے کس کو اپنا پیغام پہنچانے کے لیے چنا؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے فرشتوں اور انسانوں میں سے جس کو چاہا پیغام پہنچانے کے لیے منتخب فرمایا۔

س11۔ سورۃ الحج میں ایمان والوں کو کیا حکم دیا گیا ہے؟
جواب: ایمان والوں کو عمل صالح کرنے اور اُمت کی ذمہ داری ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

سوال 12۔ سورۃ الحج کے مطابق منافقین کس طرح عبادت کرتے ہیں؟

جواب: منافقین اللہ تعالیٰ کی عبادت کنارے پر رہ کر کرتے ہیں۔ وہ نیک فائدے پر خوش ہوتے ہیں اور جب کوئی نقصان پہنچے تو دین سے پھر جاتے ہیں۔

سوال 13۔ سورۃ الحج کے مطابق اللہ تعالیٰ کس کی مدد فرماتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ ان کی مدد فرماتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے دین کی مدد کرتے ہیں۔

سوال 14۔ حج کا سب سے اہم رکن کون سا ہے؟

جواب: وقوف عرفہ حج کا اہم رکن ہے۔

سوال 15۔ سورۃ الحج کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔

جواب: (i) سورۃ الحج میں حج اور قربانی کے احکام کا بیان ہے۔

(ii) سورۃ الحج میں مسلمانوں کو مشرکوں کے خلاف جہاد کی اجازت دی گئی ہے۔

سوال نمبر 3۔ درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔ (2023ء)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُمْسِكُ	وہی روکے ہوئے ہے	مَنسَكًا	عبادت کا طریقہ
نَاسِكُوهُ	جس پر وہ چلنے والے ہیں		

سوال نمبر 4۔ سورۃ الحج کی آیت نمبر 65-68 کا ترجمہ لکھیں۔

جواب

☆ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُم مَّا فِي الْأَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۗ وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ أَن تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ (2023ء)

ترجمہ: کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمہارے لیے مسخر کر دیا جو کچھ زمین میں ہے اور کشتیاں سمندر میں اسی کے حکم سے چلتی ہیں اور وہی آسمان کو روکے ہوئے ہے اس سے کہ زمین پر گر پڑے مگر اس کے حکم سے۔ بے شک اللہ لوگوں پر بہت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

☆ وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ۗ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ ۝

ترجمہ: اور وہی ہے جس نے تمہیں زندہ کیا پھر تمہیں موت دے گا پھر تمہیں زندہ فرمائے گا۔ یقیناً انسان تو بڑا ہی ناشکرا ہے۔

☆ لِّكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ ۖ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ ۚ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ۖ إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ ۝ (2023ء)

ترجمہ: ہر امت کے لیے ہم نے عبادت کا ایک طریقہ مقرر فرما دیا جس پر وہ چلنے والے ہیں تو ان کو چاہیے کہ ہرگز وہ آپ سے (اس) معاملہ میں جھگڑا نہ کریں اور آپ اپنے رب کی طرف بلاتے رہیں، یقیناً آپ ﷺ سیدھے راستے پر ہیں۔

☆ وَإِن جَادَلُوكَ فَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

ترجمہ: اور اگر وہ آپ ﷺ سے جھگڑا کریں تو آپ ﷺ فرما دیجیے اللہ خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

☆ اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كُنتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ۝

ترجمہ: اللہ تمہارے درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرمائے گا ان باتوں میں جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے۔

سوال نمبر 5۔ سورۃ الحج پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔" یا "سورۃ الحج کا تعارف، مضامین اور اہم نکات تحریر کریں۔ (2023ء)

تعارف

سورۃ الحج ایک منفرد سورت ہے۔ اس کا کچھ حصہ مدنی ہے اور کچھ مکی۔

آیات

سورۃ الحج کی آیات کی تعداد اٹھہتر (78) ہے۔

منفرد سورت

سورۃ الحج ایک منفرد سورت ہے۔ اس کا کچھ حصہ مدنی ہے اور کچھ مکی۔ اس سورت کا نزول مکہ مکرمہ میں ہجرت سے پہلے ہوا اور باقی حصہ کی تکمیل ہجرت کے بعد مدینہ منورہ میں ہوئی۔

وجہ تسمیہ

اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ حج حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے میں کس طرح شروع ہوا اور اس کے بنیادی ارکان کیا ہیں۔ اسی وجہ سے اس سورت کا نام سورۃ الحج ہے۔

خلاصہ: سورۃ الحج کا خلاصہ "قیامت کے احوال، حج و قربانی کا بیان اور جہاد کی اجازت" ہے۔

قیامت کے احوال

سورۃ الحج کی ابتدا میں قیامت کے احوال کا بیان ہے۔

مضامین

آخرت کے دن کا انجام

قیامت کے دن منافقوں اور کافروں کے برے انجام اور مومنوں کے اچھے انجام کا ذکر ہے۔ حج اور قربانی کے احکام کا بیان ہے۔ حج اور قربانی کی حقیقت سے آگاہ کیا گیا ہے۔

جہاد کی اجازت اور شرک

مشرکوں کے خلاف جہاد کی اجازت دی گئی ہے اور شرک سے منع کیا گیا ہے۔

مسلمانوں کے لیے خوشخبری

جہاد کی اجازت کو مسلمانوں کے لیے خوشخبری قرار دیا گیا کیونکہ اب انھیں کافروں کے ظلم و ستم کے خلاف طاقت کا استعمال کرنے کو کہہ دیا گیا تھا۔ آنے والے حالات نے ثابت کر دیا کہ یہ اجازت واقعی ایک بڑی خوشخبری تھی۔

سورت کا اختتام:

☆ ایمان لانے کی دعوت:

سورۃ الحج کے آخر میں تمام انسانوں کو ایمان لانے کی بھرپور دعوت دی گئی ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کا انتخاب:

اللہ تعالیٰ نے فرشتوں اور انسانوں میں سے جس کو چاہا پیغام پہنچانے کے لیے منتخب فرمایا۔

☆ ایمان والوں کو احکام:

ایمان والوں کو عمل صالح کرنے اور امت کی ذمہ داری ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

علمی و عملی نکات

سورۃ الحج کے مطالعہ سے جو علمی عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے چند یہ ہیں:

قیامت کا دن:

قیامت کا دن ایک نہایت سخت اور ہولناک دن ہوگا جو لوگوں کے ہوش اڑا دے گا۔ (سورۃ الحج 1-2)

شیطان کی پیروی:

شیطان کی پیروی کرنے والے دنیا میں گمراہی اور آخرت میں عذاب میں ہوں گے۔ (سورۃ الحج 4)

شرک کی دلیل:

شرک کے لیے کوئی دلیل نہیں ہے۔ (سورۃ الحج 8-17)

منافقین کی عبادت کا طریقہ:

منافقین اللہ تعالیٰ کی عبادت کنارے کنارے رہ کر کرتے ہیں اور دنیا کے فائدے پر خوش ہوتے ہیں اور نقصان پر دین سے دور ہو جاتے ہیں۔
(سورۃ الحج 11)

سجدہ ریزی:

ساری کائنات اللہ کے حضور سجدہ ریز ہے۔ (سورۃ الحج 18)

اللہ کی مدد:

اللہ تعالیٰ ان کی مدد فرماتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے دین کی مدد کرتے ہیں۔ (سورۃ الحج 40)

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر 1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1۔ ''حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا'' معنی ہے: (بورڈ 2023ء)

(الف) قرآن کا (ب) فرقان کا (ج) ذی شان کا (د) رحمان کا

2۔ سورۃ الفرقان کے آخر میں صفات بیان کی گئی ہیں:

(الف) مجاہدین کی (ب) تاجروں کی (ج) شہیدوں کی (د) رحمان کے بندوں کی

3۔ قرآن مجید نازل کیا گیا

(الف) مسلمانوں کے لیے (ب) عربوں کے لیے (ج) تمام جہانوں کے لیے (د) اہل علم کے لیے

4۔ رحمان کے بندے زمین پر چلتے ہیں

(الف) تیز تیز (ب) آہستہ آہستہ (ج) اکڑ اکڑ کر (د) عاجزی کے ساتھ

5۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک خاص مقام ملتا ہے

(الف) خاندان سے (ب) حسب نسب سے (ج) اچھے کردار سے (د) خوب صورتی سے

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

6۔ سورۃ الفرقان ہے:

(الف) مکی سورت (ب) مدنی سورت (ج) مکی و مدنی سورت (د) ان میں سے کوئی نہیں

7۔ سورۃ الفرقان کی آیات ہیں:

(الف) 78 (ب) 65 (ج) 88 (د) 77

8۔ فرقان کا معنی ہے:

(الف) حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا (ب) قیامت کا دن
(ج) فیصلہ کرنا (د) حج کے بارے میں بتانا

9۔ سورۃ الفرقان کی آیت مبارکہ میں قرآن مجید کو ''فرقان'' کہا گیا ہے:

(الف) پہلی (ب) دوسری (ج) تیسری (د) چوتھی

10۔ سورۃ الفرقان میں ''فرقان'' قرار دیا گیا ہے:

(الف) تورات کو (ب) زبور کو (ج) انجیل کو (د) قرآن مجید کو

11۔ سورۃ الفرقان میں کن کے اعتراضات کا جواب ہے؟

(الف) کفار کے (ب) حاسدین کے (ج) مشرکین کے (د) منافقین کے

12۔ سورۃ الفرقان کے آغاز میں جامع بیان ہوا ہے:

(الف) قیامت کا (ب) توحید کا (ج) قرآن مجید کی حقانیت کا (د) کفار کے اعتراضات کا

13۔ سورۃ الفرقان میں ظالموں کی حسرت کا بیان ہے:

(الف) اللہ تعالیٰ پر ایمان نہ لانے والوں کی (ب) نافرمان لوگوں کی

(ج) آخرت کا انکار کرنے والوں کی (د) آپ خاتم النبیین ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والوں کی

14۔ سورۃ الفرقان کے آخر میں صفات بیان ہوتی ہیں:

(الف) شاعروں کی (ب) نیک لوگوں کی (ج) رحمان کے بندوں کی (د) جنتیوں کی

15۔ سورۃ الفرقان کے مطابق رحمان کے بندے زمین پر چلتے ہیں:

(الف) تیز تیز بھاگ کر (ب) جھک کر چلتے ہیں (ج) عاجزی اور وقار کے ساتھ (د) غرور کے ساتھ

16۔ سورۃ الفرقان کے مطابق رحمان کے بندے نہیں اُلجھتے ہیں:

(الف) کفار سے (ب) مشرکوں سے (ج) جاہلوں سے (د) منافقوں سے

17۔ سورۃ الفرقان کے مطابق رحمان کے بندے راتیں آباد رکھتے ہیں:

(الف) پہرہ دے کر (ب) جاگ کر (ج) عبادت کر کے (د) بیٹھ کر

18۔ سورۃ الفرقان کے مطابق رحمان کے بندوں کا خرچ ہوتا ہے:

(الف) بخل سے (ب) اسراف سے (ج) میانہ روی سے (د) بہت ہی کھلا

19۔ سورۃ الفرقان کے مطابق رحمان کے بندوں کو سروکار نہیں ہوتا:

(الف) نیک لوگوں سے (ب) اچھی محفلوں سے (ج) فضول باتوں اور فضول کاموں سے (د) کافروں سے

20۔ سورۃ الفرقان کے مطابق رحمان کے بندے ہر بات کو مانتے ہیں:

(الف) تکلیف کے بعد (ب) تصدیق کے بعد (ج) تعلیم کے بعد (د) آزمائش کے بعد

21۔ قرآن مجید پر اعتراضات کا بنیادی سبب ہے:

(الف) دنیا سے محبت (ب) دین سے دوری (ج) توحید کا انکار (د) قیامت کا جھٹلانا

22۔ قیامت کے دن حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اللہ تعالیٰ سے عرض کریں گے میری قوم کے بہت سے لوگوں نے چھوڑ رکھا تھا:

(الف) زکوٰۃ دینا (ب) اللہ کی راہ میں جہاد کرنا (ج) دعوت و تبلیغ کا کام کرنا (د) قرآن پر عمل کرنا

جوابات:

1	ب	2	د	3	ج	4	د	5	ج

6	الف	7	د	8	الف	9	الف	10	د
11	ج	12	ج	13	د	14	ج	15	ج
16	ج	17	ج	18	ج	19	ج	20	ب
21	د	22	د						

مشقی مختصر سوالات

سوال نمبر2۔ مختصر جواب دیجیے۔

س1: سورۃ الفرقان کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: فرقان کا معنی ہے حق اور باطل کے درمیان "فیصلہ کرنے والی کتاب" اس سورت کی پہلی آیت میں قرآن مجید کو "فرقان" قرار دیا گیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الفرقان ہے۔

س2: سورۃ الفرقان کا خلاصہ لکھیں؟

جواب: سورۃ الفرقان کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد کا اثبات اور کفار کے اعتراضات کا جواب" ہے۔

س3: سورۃ الفرقان کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: سورۃ الفرقان کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں ان میں سے دو یہ ہیں:

i۔ قرآن مجید حق اور باطل میں فرق کرنے والا کلام ہے، جو تمام جہانوں کے لیے نازل کیا گیا ہے۔ (سورۃ الفرقان:1)

ii۔ اللہ تعالیٰ، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اور قرآن مجید پر اعتراضات کا بنیادی سبب قیامت کو جھٹلانا ہے۔ (سورۃ الفرقان:11)

اضافی مختصر سوالات

س4۔ سورۃ الفرقان کی سورت ہے یا مدنی اور اس کی کتنی آیات ہیں؟

جواب: سورۃ الفرقان مکی سورت ہے۔ اس میں ستتر(77) آیات ہیں۔

س5۔ "فرقان" کا کیا معنی ہے؟

جواب: فرقان کا معنی ہے: حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب۔

س6۔ سورۃ الفرقان کی کون سی آیت میں قرآن کو "فرقان" کہا گیا؟

جواب: اس سورت کی پہلی آیت میں قرآن مجید کو فرقان قرار دیا گیا ہے۔

س7۔ سورۃ الفرقان میں قرآن مجید کو کیا قرار دیا گیا؟

جواب: سورۃ الفرقان میں قرآن مجید کو "فرقان" قرار دیا گیا یعنی حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب۔

س8۔ سورۃ الفرقان کے آغاز میں کیا بیان ہوا ہے؟

جواب: سورۃ الفرقان کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی عظمت، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی شان اور قرآن مجید کی حقانیت کا جامع بیان ہے۔

س9۔ سورۃ الفرقان میں کس کی بے بسی اور لاچارگی کا ذکر ہے؟

جواب: جھوٹے خداؤں کی بے بسی اور لاچارگی کا ذکر ہے۔

س10۔ سورۃ الفرقان میں کن ظالموں کی حسرت کا بیان ہے؟

جواب: اس سورت میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والے ظالموں کی حسرت کا بیان ہے۔

س11۔ سورۃ الفرقان میں کن کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الفرقان میں انبیاء کرام علیہم السلام کو جھٹلانے والی قوموں پر اللہ تعالیٰ کے عذاب کا ذکر کر کے قریش مکہ اور ان جیسے تمام مجرموں کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔

س12۔ سورۃ الفرقان کے آخر میں کن کا بیان ہے؟

جواب: سورۃ الفرقان کے آخر میں رحمان کے پسندیدہ بندوں کی صفات کا بیان ہے۔

س13۔ سورۃ الفرقان کی روشنی میں رحمان کے بندوں کی کوئی سی دو صفات لکھیں۔

جواب: i. یہ بندے رحمان کے خاص بندے ہیں جو زمین پر عاجزی اور وقار کے ساتھ چلتے ہیں۔

ii. اگر جاہل لوگ ان سے الجھنا چاہیں تو یہ ان کے ساتھ نہیں الجھتے۔

س14۔ رحمان کے بندے اللہ کی عبادت کیسے کرتے ہیں؟

جواب: رحمان کے بندے پوری پوری رات خواب غفلت میں نہیں پڑے رہتے بلکہ اللہ تعالیٰ کی عبادت سے راتوں کو آباد رکھتے ہیں۔

س15۔ رحمان کے بندے اپنا مال کیسے خرچ کرتے ہیں؟

جواب: رحمان کے بندے زندگی کے ہر معاملے کی طرح مال خرچ کرنے میں بھی میانہ روی سے کام لیتے ہیں، نہ تو بخل کرتے ہیں نہ فضول خرچی۔

س16۔ رحمان کے بندے کیسے انسانی جان کی حرمت ملحوظ رکھتے ہیں؟

جواب: رحمان کے بندے انسانی جان کی حرمت اس قدر ملحوظ رکھتے ہیں کہ کسی کو ناحق قتل نہیں کرتے۔

س17۔ رحمان کے بندے کن چیزوں سے دور رہتے ہیں؟

جواب: i. رحمان کے بندے بدکاری سے کوسوں دور رہتے ہیں۔ ii. جھوٹ اور گناہوں کی مجلسوں کے قریب نہیں جاتے۔

س18۔ قرآن مجید کی خصوصیت لکھیں۔

جواب: قرآن مجید حق اور باطل میں فرق کرنے والا کلام ہے، جو تمام جہانوں کے لیے نازل کیا گیا ہے۔

س19۔ اللہ تعالیٰ، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اور قرآن مجید پر اعتراضات کا بنیادی سبب کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اور قرآن مجید پر اعتراضات کا بنیادی سبب قیامت کو جھٹلانا ہے۔

س20۔ برے لوگوں سے دوستی کا کیا نقصان ہوتا ہے؟/سورۃ الفرقان کے مطابق برے لوگوں سے دوستی کا کیا نقصان ہوتا ہے؟

جواب: برے لوگوں کو دوست بنانے والے دنیا میں بھی نقصان اٹھاتے ہیں اور قیامت کے دن بھی اپنے آپ پر افسوس کریں گے۔

س21۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں خاص مقام کیسے حاصل ہوتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے ہاں کسی انسان کو خاندانی حسب نسب، زبان یا خوب صورتی کی وجہ سے مقام نہیں ملتا بلکہ اچھے کردار اور اچھی صفات کی وجہ سے ملتا ہے۔

س22۔ سورۃ الفرقان کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔

جواب: i. سورۃ الفرقان میں اللہ تعالیٰ، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی شان اور قرآن مجید کی حقانیت کا جامع بیان ہے۔

ii. اس سورت میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والے ظالموں کی حسرت کا بیان ہے۔

سوال نمبر 3۔ درج ذیل ذخیرہ الفاظ کے معانی لکھیں۔ (2023ء)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَمْشُوْنَ	وہ چلتے ہیں	يَخْلُدْ	وہ ہمیشہ رہے گا
هَوْنًا	آہستگی اور وقار سے	مُهَانًا	ذلیل ہو کر
يَبِيْتُوْنَ	وہ رات گزارتے ہیں	تَابَ	اس نے توبہ کی
اِصْرِفْ	دور کر دے	اُولٰٓئِكَ	یہ لوگ
غَرَامًا	چمٹنے والا	سَيِّاٰتِهِمْ	ان کی برائیوں کو
مُسْتَقَرًّا	ٹھہرنے کی جگہ	الزُّوْرَ	جھوٹ
اَنْفَقُوْا	وہ خرچ کرتے ہیں	مَرُّوْا	وہ گزرتے ہیں
لَمْ يُسْرِفُوْا	وہ بے جا خرچ نہیں کرتے	لَمْ يَخِرُّوْا	وہ نہیں گر پڑتے
لَمْ يَقْتُرُوْا	وہ بخل نہیں کرتے	صُمًّا	بہرے
كَانَ	ہے، ہوتا ہے	عُمْيَانًا	اندھے
بَيْنَ	درمیان	ذُرِّيّٰتِنَا	ہماری اولاد
مَعَ	ساتھ	قُرَّةَ اَعْيُنٍ	آنکھوں کی ٹھنڈک
الَّتِيْ	جسے، جس کو، جو	خٰلِدِيْنَ	وہ ہمیشہ رہیں گے
اَثَامًا	گناہ کی سزا	مَا يَعْبَؤُا	پرواہ نہیں کرتا
يُضٰعَفْ	دگنا کیا جائے گا		

سوال نمبر 4۔ سورۃ الفرقان کی آیت نمبر 63-77 کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:

☆ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝

ترجمہ: اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں اور جب ان سے جاہل لوگ بات کریں تو کہتے ہیں سلام ہے۔

☆ وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ۝ 01105047

ترجمہ: اور جو راتیں گزارتے ہیں اپنے رب کے لیے سجدے اور قیام کرتے ہوئے۔

☆ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ 01105048

ترجمہ: اور جو (دعا کرتے ہوئے) عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے بے شک اس کا عذاب تکلیف دہ ہے۔

☆ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝ 01105049

ترجمہ: بے شک وہ بری جگہ ہے (تھوڑی دیر) ٹھہرنے اور (مستقل) رہنے کے لحاظ سے۔

☆ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝ 01105050

ترجمہ: اور وہ لوگ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ کنجوسی کرتے ہیں اور (ان کا خرچ) ان دونوں کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔

☆ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ۝

ترجمہ: اور وہ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پوجتے اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کی حرام کی ہوئی جان کو ناحق قتل کرتے ہیں اور نہ (ہی) زنا کرتے ہیں اور جو شخص یہ کام کرے گا وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا۔ 01105051 (2023ء)

☆ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ۝

ترجمہ: قیامت کے دن اس کے لیے عذاب بڑھایا جائے گا اور وہ اس میں ذلت کے ساتھ ہمیشہ رہے گا۔ 01105052

☆ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ 01105053

ترجمہ: مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لے آیا اور نیک عمل کیا تو یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ تعالیٰ جن کی برائیوں کو نیکیوں سے بدل دے گا اور اللہ تعالیٰ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

☆ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝ 01105054

ترجمہ: اور جو توبہ کرے اور نیک عمل کرے تو بے شک وہ اللہ ہی کی طرف رجوع کرتا ہے۔

☆ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۝ 01105055

ترجمہ: اور وہ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب کسی بے کار بات پر ان کا گزر ہوتا ہے تو شریفانہ انداز سے گزر جاتے ہیں۔

☆ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ۝ 01105056

ترجمہ: اور (یہ) وہ لوگ ہیں کہ جب انھیں نصیحت کی جاتی ہے ان کے رب کی آیتوں کے ساتھ تو ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گر پڑتے۔

☆ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝ 01105057

ترجمہ: اور جو دعا مانگتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں عطا فرما ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔

☆ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝ 01105058 (2023ء)

ترجمہ: یہ وہ لوگ ہیں جنھیں (جنت میں) بالاخانے عطا کیے جائیں گے ان کے صبر کے بدلے میں اور ان کا وہاں دعا اور سلام سے استقبال کیا جائے گا۔

☆ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ۝ 01105059 (2023ء)

ترجمہ: اس میں ہمیشہ رہیں گے وہ کیسا اچھا ٹھکانا اور مقام ہے۔

☆ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ۝ 01105060

ترجمہ: (اے نبی خاتم النبیین ﷺ!) آپ فرما دیجیے میرے رب کو تمھاری پروا بھی نہیں اگر تم اس کی عبادت نہ کرو یقیناً تم تو (حق کو) جھٹلا چکے تو عنقریب (اس کا عذاب) چمٹ جانے والا ہوگا۔

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے۔

سوال نمبر 5۔ سورۃ الفرقان پر ایک مفصل نوٹ تحریر کیجیے۔ "یا" سورۃ الفرقان کا تعارف، مضامین اور اہم نکات لکھیے۔ 01105061 (2023ء)

تعارف

مکی/مدنی:

سورۃ الفرقان مکی سورت ہے۔

آیات:

- اس میں ستتر (77) آیات ہیں۔

سورۃ الفرقان:

فرقان کا معنی ہے حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب۔

سورۃ الفرقان کی پہلی آیت:

اس سورت کی پہلی آیت میں قرآن مجید کو فرقان قرار دیا گیا ہے۔

وجہ تسمیہ:

سورۃ الفرقان میں قرآن مجید کو "فرقان" قرار دیا گیا یعنی حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الفرقان ہے۔

خلاصہ:

سورۃ الفرقان کا خلاصہ: "اسلام کے بنیادی عقائد کا اثبات اور کفار کے اعتراضات کا جواب" ہے۔

مضامین

اللہ تعالیٰ کی عظمت:

سورۃ الفرقان کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی عظمت، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی شان اور قرآن مجید کی حقانیت کا جامع بیان ہے۔

بے بسی اور لاچارگی:

جھوٹے خداؤں کی بے بسی اور لاچارگی کا ذکر ہے۔

مشرکین کے اعتراضات:

قرآن مجید اور عقیدہ رسالت پر مشرکین کے اعتراضات کا بھرپور جواب دیا گیا ہے۔

ظالموں کی حسرت کا بیان:

اس سورت میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے والے ظالموں کی حسرت کا بیان ہے۔

اللہ تعالیٰ کا عذاب:

انبیاء کرام علیہم السلام کو جھٹلانے والی قوموں پر اللہ تعالیٰ کے عذاب کا ذکر کر کے قریش مکہ اور ایسے تمام مجرموں کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔

رحمان کے بندوں کی صفات:

سورۃ الفرقان کے آخر میں رحمان کے پسندیدہ بندوں کی صفات کا بیان ہے جو کہ درج ذیل ہیں:

- ☆ یہ بندے رحمان کے خاص بندے ہیں۔
- ☆ یہ زمین پر عاجزی اور وقار کے ساتھ چلتے ہیں۔
- ☆ اگر جاہل لوگ ان سے الجھنا چاہیں تو یہ ان کے ساتھ نہیں الجھتے۔
- ☆ پوری پوری رات خواب غفلت میں نہیں پڑے رہتے بلکہ اللہ تعالیٰ کی عبادت سے راتوں کو آباد رکھتے ہیں۔
- ☆ زندگی کے ہر معاملے کی طرح مال خرچ کرنے میں بھی میانہ روی سے کام لیتے ہیں، نہ تو بخل کرتے ہیں نہ فضول خرچی۔
- ☆ بدکاری سے کوسوں دور رہتے ہیں۔ جھوٹ اور گناہوں کی مجلسوں کے قریب نہیں جاتے۔
- ☆ فضول باتوں اور فضول کاموں میں ان کو کوئی سروکار نہیں۔
- ☆ بغیر تحقیق کے کسی کام میں نہیں پڑتے اور بغیر تصدیق ہربات کو مان نہیں لیتے۔

علمی و عملی نکات

سورۃ الفرقان کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

حق اور باطل میں فرق کرنے والا:

قرآن مجید حق اور باطل میں فرق کرنے والا کلام ہے، جو تمام جہانوں کے لیے نازل کیا گیا ہے۔ (سورۃ الفرقان:1)

اعتراضات کا سبب:

اللہ تعالیٰ، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اور قرآن مجید پر اعتراضات کا بنیادی سبب قیامت کو جھٹلانا ہے۔ (سورۃ الفرقان:11)

برے لوگوں سے دوستیوں کا نقصان:

برے لوگوں کو دوست بنانے والے دنیا میں بھی نقصان اٹھاتے ہیں اور قیامت کے دن بھی اپنے آپ پر افسوس کریں گے۔ (سورۃ الفرقان:28)

قرآن مجید پر نہ عمل کرنے والے لوگوں کا بیان:

قیامت کے دن حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اللہ تعالیٰ سے عرض کریں گے کہ میری قوم کے بہت سے لوگوں نے اس قرآن پر عمل کرنے کو چھوڑ رکھا تھا۔ (سورۃ الفرقان:30)

اچھے کردار والے لوگ:

اللہ تعالیٰ کے خاص بندے خاص صفات کے حامل ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں کسی کو خاندانی حسب نسب، زبان یا خوب صورتی کی وجہ سے مقام نہیں ملتا بلکہ اچھے کردار اور اچھی صفات کی وجہ سے ملتا ہے۔ (سورۃ الفرقان:63-72)

سُوْرَۃُ الشُّعَرَآءِ

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر 1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

091136001 (2023ء)
1۔ آیات کے لحاظ سے طویل ترین کی سورت ہے:
(الف) سورۃ الشعراء (ب) سورۃ العنکبوت (ج) سورۃ الروم (د) سورۃ قصص

091136002
2۔ سورۃ الشعراء کے آخر میں صفات بیان کی گئی ہیں:
(الف) فرشتوں کی (ب) علماء کی (ج) حکمرانوں کی (د) شاعروں کی

091136003
3۔ جھوٹے اور گناہ گار لوگوں کا ساتھی ہوتا ہے:
(الف) شاعر (ب) شیطان (ج) جن (د) نفس

091136004
4۔ نافرمانوں پر عذاب اترتا ہے:
(الف) دنیا میں (ب) قبر میں (ج) آخرت میں (د) تینوں میں

091136005
5۔ عموماً جھوٹے شاعروں کی پیروی کرتے ہیں:
(الف) اداکار لوگ (ب) گمراہ لوگ (ج) ان پڑھ لوگ (د) پڑھے لکھے لوگ

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

091136006
6۔ سورۃ الشعراء ہے:
(الف) مکی (ب) مدنی (ج) قرآن کی زینت (د) آخری مدنی سورت

091136007
7۔ سورۃ الشعراء کی آیات ہیں:
(الف) 240 (ب) 220 (ج) 227 (د) 225

091136008
8۔ مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی طویل ترین کی سورت ہے:
(الف) سورۃ البقرہ (ب) سورۃ طٰہٰ (ج) سورۃ الشعراء (د) سورۃ الفرقان

091136009
9۔ سورۃ الشعراء میں بیان کی گئی ہیں:
(الف) اچھے لوگوں کی نشانیاں (ب) رحمان کے بندوں کی نشانیاں
(ج) اچھے اور برے شاعروں کی نشانیاں (د) جنت اور جہنم کے احوال کی نشانیاں

091136010
10۔ سورۃ الشعراء کا آغاز ہوتا ہے:
(الف) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو تسلی دینے سے (ب) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ پر ایمان لانے سے
(ج) مشرکین کے اعتراضات کا جواب دے کر (د) شاعروں کی صفات سے

11۔ حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو تسلی دی گئی کہ ایک دن کامیاب ہوں گے: 09110011

(الف) اہل مکہ (ب) اہل مدینہ (ج) اہل ایمان (د) نافرمان لوگ

12۔ قرآن مجید کو آپ خاتم النبیین ﷺ کے قلب پر اتارا گیا: 09110012

(الف) حضرت عزرائیل کے ذریعے (ب) حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ذریعے

(ج) حضرت اسرافیل علیہ السلام کے ذریعے (د) حضرت میکائیل علیہ السلام کے ذریعے

13۔ سورۃ الشعراء کے آخر میں شاعروں کی عمومی کمزوریوں کو بیان کرتے ہوئے صفات بیان کی گئی ہیں: 09110013

(الف) اچھے شاعروں کی (ب) اہل ایمان کی

(ج) برے شاعروں کی (د) رحمان کے بندوں کی صفات

14۔ سورۃ الشعراء کے مطابق ہمیں اپنے رشتہ داروں کو باز رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے: 09110014

(الف) اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور شرک سے (ب) برے کاموں سے

(ج) وعدہ خلافی سے (د) چوری سے

15۔ سورۃ الشعراء کے مطابق جھوٹے اور گناہگار لوگوں کا ساتھی ہے: 09110015

(الف) نفس (ب) شیطان (ج) برادوست (د) جن

16۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو نازل فرمایا ہے: 09110016

(الف) عبرانی میں (ب) فارسی میں (ج) عربی میں (د) ترکی میں

جوابات:

1	الف	2	د	3	ب	4	الف	5	ب
6	الف	7	ج	8	ج	9	ج	10	الف
11	ج	12	ب	13	الف	14	الف	15	ب
16	ج								

مشقی مختصر سوالات

سوال نمبر2۔ مختصر جواب دیجیے۔

س1: سورۃ الشعراء کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟ 09110017

جواب: سورۃ الشعراء کے آخر میں اچھے اور برے شاعروں کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الشعراء ہے۔

س2: سورۃ الشعراء کا خلاصہ کیا ہے؟ 09110018

جواب: سورۃ الشعراء کا خلاصہ "سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات کے ذریعے مسلمانوں کو تسلی دینا" ہے۔

س3: سورۃ الشعراء کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔ (2023ء) 09110019

جواب: سورۃ الشعراء کے مطالعہ سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے دو یہ ہیں:

i۔ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک روشن کتاب ہے۔ جس میں زندگی گزارنے کے واضح اصول موجود ہیں۔ (سورۃ الشعراء:4)

ii۔ ہمیں عربی زبان سیکھنی چاہیے کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو عربی زبان میں نازل فرمایا ہے۔ (سورۃ الشعراء:194)

اضافی مختصر سوالات

س4۔ سورۃ الشعراء مکی ہے یا مدنی نیز اس کی کتنی آیات ہیں؟ 09110020

جواب: سورۃ الشعراء مکی سورت ہے اس کی آیات کی تعداد دو سو ستائیس (227) ہے۔

س5۔ سورۃ الشعراء کی خصوصیت بیان کریں۔ 09110021

جواب: سورۃ الشعراء کی خصوصیت یہ ہے کہ آیات کے لحاظ سے طویل ترین مکی سورت ہے۔

س6۔ سورۃ الشعراء کے مضامین کا آغاز کیسے ہوا ہے؟ 09110022

جواب: سورۃ الشعراء کے مضامین کا آغاز حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو تسلی دینے سے ہوتا ہے۔

س7۔ سورۃ الشعراء میں سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کا تذکرہ کیسے ملتا ہے؟ 09110023

جواب: سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کا اپنی اپنی قوموں کو حوصلے اور ثابت قدمی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی دعوت دینے کا ذکر ہے۔

س8۔ سورۃ الشعراء میں آپ خاتم النبیین ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو کیا تسلی دی گئی ہے؟ 09110024

جواب: انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات کے ذریعے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو تسلی دی گئی ہے کہ ایک دن ایمان والے ہی کامیاب ہوں گے۔

س9۔ سورۃ الشعراء میں قرآن مجید کے فضائل اور حقانیت کو کس طرح بیان کیا گیا ہے؟ 09110025

جواب: قرآن مجید کے فضائل اور حقانیت کا بیان ہے کہ اس کتاب کو عربی زبان میں تمام جہانوں کے پروردگار نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ذریعے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے قلب مبارک پر اتارا ہے۔

س10۔ سورۃ الشعراء کے آخر میں کیا بیان ہوا ہے؟ 09110026

جواب: سورت کے آخر میں شاعروں کی عمومی کمزوریوں کو بیان کرتے ہوئے اچھے شعراء کی صفات بھی بیان کی گئی ہیں۔

س11۔ عربی زبان کیوں سیکھنی چاہیے؟ 09110027

جواب: ہمیں عربی زبان سیکھنی چاہیے کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو عربی زبان میں نازل فرمایا ہے۔

س12۔ اچھے شاعروں کی صفات لکھیں۔ 09110028

جواب: ایمان لانا، نیک عمل کرنا، اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا اور ظالموں کو جواب دینا اچھے شاعروں کی صفات ہیں۔

س13۔ سورۃ الشعراء کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔ 09110029

جواب: سورۃ الشعراء کے مضامین مندرجہ ذیل ہیں:

i- انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات کے ذریعہ آپ خاتم النبیین ﷺ کو تسلی دی گئی ہے۔ایک دن ایمان والے ہی کامیاب ہوں گے۔

ii- سورت کے آخر میں شاعروں کی عموی کمزوریوں کا ذکر کرتے ہوئے اچھے شعراء کی صفات بیان کی گئی ہیں۔

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے۔

سوال نمبر5۔ سورۃ الشعراء پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔"یا" سورۃ الشعراء کا تعارف،مضامین اور اہم نکات تحریر کریں۔ (09110406830)

تعارف

مکی/مدنی:

سورۃ الشعراء مکی سورت ہے۔

آیات:

اس کی آیات کی تعداد دو سو ستائیس(227) ہے۔

سورۃ الشعراء کی خصوصیت:

سورۃ الشعراء کی خصوصیت یہ ہے کہ آیات کے لحاظ سے طویل ترین مکی سورت ہے۔

وجہ تسمیہ:

سورت کے آخر میں اچھے اور برے شاعروں کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں۔اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الشعراء ہے۔

خلاصہ:

سورۃ الشعراء کا خلاصہ "سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کے ذریعے مسلمانوں کو تسلی دینا" ہے۔

مضامین

سورۃ الشعراء کا آغاز:

سورۃ الشعراء کا آغاز حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو تسلی دینے سے ہوتا ہے پھر سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کا اپنی اپنی قوموں کو حوصلے اور ثابت قدمی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی دعوت دینے کا ذکر ہے۔

دعوت قبول کرنے اور رد کرنے والوں کا انجام:

اس مبارک دعوت کو قبول کر لینے والوں کے نجات پانے اور نافرمانوں پر دنیا میں بھی عذاب اتارے جانے کا ذکر ہے۔

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کو تسلی:

ان واقعات کے ذریعہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کو تسلی دی گئی ہے کہ ایک دن ایمان والے ہی کامیاب ہوں گے۔

دردناک عذاب:

مشرکین مکہ اور دوسرے نافرمانوں کو متوجہ کیا گیا ہے کہ وہ نافرمان قوموں کے دردناک انجام سے خبردار ہو کر اپنی اصلاح کر لیں۔

قرآن مجید کے فضائل اور حقانیت:

قرآن مجید کے فضائل اور حقانیت کا بیان ہے کہ اس کتاب کو عربی زبان میں تمام جہانوں کے پروردگار نے حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے قلب مبارک پر اتارا ہے۔

شاعروں کی صفات:

سورت کے آخر میں شاعروں کی عموی کمزوریوں کو بیان کرتے ہوئے اچھے شعراء کی صفات بھی بیان کی گئی ہیں۔

علمی و عملی نکات

سورۃ الشعراء کے مطالعہ سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں،ان میں سے کچھ یہ ہیں:

روشن کتاب:

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک روشن کتاب ہے جس میں زندگی گزارنے کے واضح اصول موجود ہیں۔(سورۃ الشعراء:2)

عربی زبان:

ہمیں عربی زبان سیکھنی چاہیے کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو عربی زبان میں نازل فرمایا ہے۔(سورۃ الشعراء:194)

سنتِ رسول:

ہمیں اپنے رشتہ داروں کو شرک اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے باز رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے کیوں کہ یہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کا طریقہ ہے۔ (سورۃ الشعراء:214)

شفقت اور تواضع:

ہمیں ایمان والوں سے بہت شفقت اور تواضع سے پیش آنا چاہیے۔ (سورۃ الشعراء:215)

شیطان کے ساتھی:

شیطان جھوٹے اور گناہ گار لوگوں کا ساتھی ہے۔ (سورۃ الشعراء:221-223)

گمراہ لوگ:

جھوٹے شاعروں کی پیروی کرنے والے عموماً گمراہ لوگ ہوتے ہیں۔ (سورۃ الشعراء:224)

اچھے شاعروں/شعراء کی صفات:

ایمان لانا،نیک عمل کرنا،اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا اور ظالموں کو جواب دینا اچھے شاعروں کی صفات ہیں۔(سورۃ الشعراء:227)

حدیث نبوی:

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا:
"بعض اشعار میں حکمت و دانائی کی باتیں ہوتی ہیں۔" (جامع ترمذی:2845)

سُوْرَۃُ النَّمْلِ

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1۔ نمل کا معنی ہے: 091107001
(الف) مکڑی (ب) شہد کی مکھی (ج) چیونٹی (د) بلبل

2۔ سورۃ النمل میں سب سے تفصیلی تذکرہ ہے: 091107002
(الف) حضرت صالح علیہ السلام کا (ب) حضرت لوط علیہ السلام کا
(ج) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا (د) حضرت سلیمان علیہ السلام کا

3۔ دین کی دعوت دینے والوں کو لوگوں کو خبردار کرنا چاہیے: 091107003
(الف) واقعات کے ذریعہ (ب) تاریخ کے ذریعہ (ج) تازہ خبروں کے ذریعہ (د) قرآن مجید کے ذریعہ

4۔ سورۃ النمل کے شروع میں ان لوگوں کی صفات بیان کی گئی ہیں جو ہدایت حاصل کرتے ہیں: 091107004
(الف) قرآن مجید سے (ب) تاریخ سے (ج) قدرت سے (د) قصوں سے

5۔ ہمارے اعمال کا فیصلہ ہوگا: 091107005
(الف) قبر میں (ب) جنت میں (ج) جہنم میں (د) قیامت کے دن

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

6۔ سورۃ النمل ہے: 091107006
(الف) مکی سورت (ب) مدنی سورت (ج) طویل سورت (د) آخری سورت

7۔ سورۃ النمل کی آیات ہیں: 091107007
(الف) 93 (ب) 127 (ج) 117 (د) 135

8۔ چیونٹی کا ذکر ہے: 091107008
(الف) سورۃ النمل میں (ب) سورۃ الشعراء میں (ج) سورۃ القصص میں (د) سورۃ طٰہٰ میں

9۔ سورۃ النمل کی آیت میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا واقعہ بیان ہوا ہے: 091107009
(الف) آیت سولہ میں (ب) آیت سترہ میں (ج) آیت اٹھارہ میں (د) آیت انیس میں

10۔ حضرت سلیمان علیہ السلام وادی کے پاس سے گزرے تھے: 091107010
(الف) جنات کی (ب) چیونٹیوں کی (ج) ابابیلوں کی (د) پرندوں کی

11۔ حضرت سلیمان علیہ السلام بیٹے تھے: 091107011
(الف) حضرت اسحاق علیہ السلام کے (ب) حضرت یعقوب علیہ السلام کے
(ج) حضرت داؤد علیہ السلام کے (د) حضرت نوح علیہ السلام کے

12۔ سورۃ النمل کے آغاز میں صفات بیان کی گئی: 091107012
(الف) اچھے شاعروں کی (ب) رحمان کے بندوں کی
(ج) قرآن مجید سے ہدایت حاصل کرنے والوں کی (د) پرہیزگاروں کی

13۔ سورۃ النمل میں تفصیلی تذکرہ ہے: 091107013
(الف) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا (ب) حضرت یعقوب علیہ السلام کا
(ج) حضرت سلیمان علیہ السلام کا (د) حضرت نوح علیہ السلام کا

14۔ اللہ تعالیٰ نے دولت، حکومت اور شان و شوکت اور معجزات سے نوازا تھا: 091107014
(الف) حضرت ابراہیم علیہ السلام کو (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام کو
(ج) حضرت سلیمان علیہ السلام کو (د) حضرت اسماعیل علیہ السلام کو

15۔ سورۃ النمل کے مطابق حضرت سلیمان علیہ السلام تھے: 091107015
(الف) اللہ تعالیٰ کے انتہائی شکر گزار بندے (ب) جید عالم
(ج) سخاوت اور ایثار والے (د) حلم و وقار والے

16۔ سورۃ النمل میں مؤثر انداز میں بیان کیا گیا ہے: 091107016
(الف) دعوت و تبلیغ کو (ب) منافقوں کی سزاؤں کو
(ج) کائنات میں پھیلی اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں کو (د) قیامت کی نشانیوں کو

17۔ سورۃ النمل کے آخری دو رکوعوں میں سمجھایا ہے: 091107017
(الف) اللہ تعالیٰ پر ایمان نہ لانے والوں کو (ب) فرشتوں پر ایمان نہ لانے والوں کو
(ج) رسالت پر ایمان نہ لانے والے کو (د) آخرت کا انکار کرنے والوں کو

18۔ سورۃ النمل کے مطابق اصل کامیابی ہے: 091107018
(الف) نماز قائم کرنا (ب) زکوٰۃ ادا کرنا (ج) آخرت پر یقین رکھنا (د) مذکورہ تمام

19۔ مردوں، بہروں اور اندھوں کی طرح ہیں: 091107019
(الف) منافق (ب) کافر (ج) حق کا انکار کرنے والے (د) مشرک

جوابات:

1	ج	2	د	3	د	4	الف	5	د
6	الف	7	الف	8	الف	9	ج	10	ب
11	ج	12	ج	13	ج	14	ج	15	الف
16	ج	17	د	18	د	19	ج		

مشقی مختصر سوالات

سوال نمبر2۔ مختصر جواب دیجیے۔

س1: سورۃ النمل کو یہ نام کیوں دیا گیا؟ 091107020

جواب: نمل کا معنی ہے: چیونٹی۔ اس سورت کی آیت اٹھارہ (18) میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا واقعہ بیان کیا گیا ہے کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی کے پاس سے گزرے تھے۔ اس لیے اس سورت کا نام سورۃ النمل ہے۔

س2: سورۃ النمل کا خلاصہ لکھیے۔ 091107021

جواب: سورۃ النمل کا خلاصہ ''اسلام کے بنیادی عقائد کا اور کفر کے برے نتائج کا بیان'' ہے۔

س3: سورۃ النمل کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔ 091107022

جواب: سورۃ النمل کا مطالعہ کرنے سے جو اہم علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں ان میں سے دو یہ ہیں:

i۔ نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا اور آخرت پر یقین کامل رکھنا ہی اصل کامیابی ہے۔ (سورۃ النمل:3)

ii۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی طرح ہمیں بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہوئے زندگی گزارنی چاہیے۔ (سورۃ النمل:19)

س4: سورۃ النمل میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر کس طور پر آیا ہے؟ 091107023

جواب: حضرت سلیمان علیہ السلام حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو دولت، حکومت اور شان سے نوازا تھا اور بہت معجزات عطا فرمائے تھے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے انتہائی شکر گزار بندے تھے۔

اضافی مختصر سوالات

س5۔ سورۃ النمل مکی ہے یا مدنی نیز اس کی کتنی آیات ہیں؟ 091107024

جواب: سورۃ النمل مکی سورت ہے۔ اس میں ترانوے (93) آیات ہیں۔

س6۔ نمل کا معنی کیا ہے؟ 091107025

جواب: نمل کا معنی ہے چیونٹی۔

س7۔ سورۃ النمل کی کس آیت میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا واقعہ بیان ہوا ہے؟ 091107026

جواب: اس سورت کی آیت اٹھارہ (18) میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا واقعہ بیان کیا گیا ہے کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی کے پاس سے گزرے تھے۔

س8۔ سورۃ النمل کس سورت کے بعد فوراً نازل ہوئی؟ 091107027

جواب: سورۃ النمل، سورۃ الشعراء کے فوراً بعد نازل ہوئی۔

س9۔ سورۃ النمل کا آغاز کس موضوع سے ہوتا ہے؟ 091107028

جواب: سورۃ النمل کے آغاز میں قرآن مجید سے ہدایت حاصل کرنے والوں کی صفات بیان کی گئی ہیں۔

س10۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ 091107029

جواب: حضرت سلیمان علیہ السلام حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو دولت، حکومت اور شان سے نوازا تھا اور بہت معجزات عطا فرمائے تھے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے انتہائی شکر گزار بندے تھے۔

س11۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے کن معجزات سے نوازا تھا؟ کوئی سے دو لکھیں۔ 091107030

جواب: i۔ پرندے اور جنات حضرت سلیمان علیہ السلام کے تابع تھے۔

ii۔ حضرت سلیمان علیہ السلام جانوروں کی بولیاں سمجھتے تھے۔

س12۔ سورۃ النمل میں کن چار انبیاء علیہم السلام کا ذکر ہے؟ 091107031

جواب: حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت صالح علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام کے واقعات بیان کیے گئے ہیں۔

س13۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی خصوصیت لکھیں۔ 091107032

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو دولت، حکومت، شان و شوکت اور بہت سے معجزات سے نوازا تھا۔

س14۔ سورۃ النمل کے اختتام پر کس کا بیان ہے؟ 091107033

جواب: سورۃ النمل کے آخری دو رکوعوں میں آخرت کا انکار کرنے والوں کو سمجھایا گیا ہے۔ قیامت کی علامات، اس کے دلائل، اس دن کے احوال اور قیامت کے دن اچھے اور برے لوگوں کا انجام کے بیان پر سورت کا اختتام فرمایا گیا ہے۔

س15۔ سورۃ النمل کے مطابق اصل کامیابی کیا ہے؟ (لا2023ء) 091107034

جواب: نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا اور آخرت پر یقین کامل رکھنا ہی اصل کامیابی ہے۔

س16۔ سورۃ النمل کے مطابق اللہ تعالیٰ کا فضل کون سی صلاحیتیں ہیں؟ 091107035

جواب: ہماری تمام ذہنی و جسمانی صلاحیتیں اور دنیا کی تمام نعمتیں اللہ تعالیٰ کا فضل ہیں۔

س17۔ سورۃ النمل کے مطابق اللہ تعالیٰ کی ناراضی کا کیا سبب ہے؟ 091107036

جواب: سورۃ النمل کے مطابق حرام طریقے سے کمایا ہوا مال اللہ تعالیٰ کی ناراضی کا سبب بنتا ہے۔

س18۔ سورۃ النمل میں حق کا انکار کرنے والوں کے بارے میں کیا بیان ہوا ہے؟ [illegible]

جواب: حق کا انکار کرنے والے مردوں، بہروں اور اندھوں کی طرح ہیں جنھیں قرآن مجید سے کوئی نصیحت حاصل نہیں ہو سکتی۔

س19۔ سورۃ النمل کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔ [illegible]

جواب: سورۃ النمل کے مضامین مندرجہ ذیل ہیں:

i۔ سورۃ النمل کے آغاز میں قرآن مجید سے فائدہ اٹھانے والوں کے اوصاف بیان ہوئے ہیں۔

ii۔ سورۃ النمل میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا تفصیلی تذکرہ کیا گیا ہے۔

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے۔

سوال نمبر3۔ سورۃ النمل پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔ "یا" سورۃ النمل کا تعارف، مضامین اور اہم نکات تحریر کریں۔ [illegible]

تعارف

مکی / مدنی:

سورۃ النمل مکی سورت ہے۔

آیات:

اس میں ترانوے (93) آیات ہیں۔

وجہ تسمیہ:

نمل کا معنی ہے: چیونٹی۔ اس سورت کی آیت اٹھارہ (18) میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا واقعہ بیان کیا گیا ہے کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی کے پاس سے گزرے تھے۔ اس لیے اس سورت کا نام سورۃ النمل ہے۔

سورۃ النمل کا نزول:

سورۃ النمل پچھلی سورۃ الشعراء کے فوراً بعد نازل ہوئی۔

خلاصہ:

سورۃ النمل کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد کا اور کفر کے بُرے نتائج کا بیان" ہے۔

مضامین

قرآن مجید سے ہدایت حاصل کرنے والوں کی صفات:

سورۃ النمل کے آغاز میں قرآن مجید سے ہدایت حاصل کرنے والوں کی صفات بیان کی گئی ہیں۔

انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات:

حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت صالح علیہ السلام اور حضرت لوط علیہ السلام کے واقعات بیان کیے گئے ہیں۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کا تذکرہ:

حضرت سلیمان علیہ السلام کا واقعہ زیادہ تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو دولت، حکومت اور شان سے نوازا تھا اور بہت معجزات عطا فرمائے تھے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے انتہائی شکر گزار بندے تھے۔

اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور قدرت:

کائنات میں پھیلی ہوئی اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں بہت موثر انداز میں بیان کی گئی ہیں جن سے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور قدرت ثابت ہوتی ہے۔

آخری دو رکوع:

سورۃ النمل کے آخری دو رکوعوں میں آخرت کا انکار کرنے والوں کو سمجھایا گیا ہے۔

سورت کا اختتام:

قیامت کی علامات، اس کے دلائل، اس دن کے احوال اور قیامت کے دن اچھے اور بُرے لوگوں کے انجام کے بیان پر سورت کا اختتام فرمایا گیا ہے۔

علمی و عملی نکات

سورۃ النمل کا مطالعہ کرنے سے جو اہم علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں ان میں سے یہ ہیں:

اصل کامیابی:

نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا اور آخرت پر یقین کامل رکھنا ہی اصل کامیابی ہے۔ (سورۃ النمل: 3)

شکرانِ نعمت:

حضرت سلیمان علیہ السلام کی طرح ہمیں بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہوئے زندگی گزارنی چاہیے۔ (سورۃ النمل: 19)

اللہ تعالیٰ کا فضل:

ہماری تمام ذہنی و جسمانی صلاحیتیں اور دنیا کی تمام نعمتیں اللہ تعالیٰ کا فضل ہیں۔ (سورۃ النمل: 40-73)

لوگوں کی فریاد:

اللہ تعالیٰ ہی لاچار اور پریشان حال لوگوں کی فریاد سنتا ہے۔ اس لیے ہمیں ہر مصیبت میں صرف اللہ تعالیٰ کو پکارنا چاہیے۔ (سورۃ النمل: 62)

اللہ تعالیٰ کی ناراضگی:

رزق عطا فرمانے والا اللہ تعالیٰ ہے۔ ہمیں حرام طریقوں سے رزق حاصل کر کے اللہ تعالیٰ کو ناراض نہیں کرنا چاہیے۔ (سورۃ النمل: 64)

حق کا انکار کرنے والے:

حق کا انکار کرنے والے مُردوں، بہروں اور اندھوں کی طرح ہیں، جنھیں قرآن مجید سے کوئی نصیحت حاصل نہیں ہو سکتی۔ (سورۃ النمل: 80-81)

دین کی دعوت:

دین کی دعوت دینے والوں کو قرآن مجید کے ذریعہ لوگوں کو خبردار کرتے رہنا چاہیے۔ (سورۃ النمل: 91)

قیامت کے دن اعمال کا فیصلہ:

ہم جو اعمال بھی کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کو ان کی خوب خبر ہے اور قیامت کے دن ان کا فیصلہ ہو جائے گا۔ (سورۃ النمل: 93)

سُوْرَۃُ الْقَصَص

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر 1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی سیرت طیبہ مشابہ ہے: 09110001
(الف) حضرت نوح علیہ السلام سے (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام سے
(ج) حضرت ابراہیم علیہ السلام سے (د) حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے

2۔ قارون کا تعلق تھا: 09110002
(الف) بنی اسرائیل سے (ب) قوم عاد سے (ج) قوم لوط سے (د) قوم ثمود سے

3۔ قارون اپنے مال و دولت کو نتیجہ قرار دیتا تھا: 09110003
(الف) اللہ تعالیٰ کے فضل کا (ب) فرعون کی مہربانی کا
(ج) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعاؤں کا (د) ذاتی محنت اور علم کا

4۔ مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی آخری سورت ہے: 09110004
(الف) سورۃ النحل (ب) سورۃ الحج (ج) سورۃ القصص (د) سورۃ العنکبوت

5۔ ہدایت حاصل ہوتی ہے: 09110005
(الف) علم حاصل کرنے سے (ب) سفر کرنے سے (ج) مال خرچ کرنے سے (د) اللہ تعالیٰ کی توفیق سے

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

6۔ سورۃ القصص ہے: 09110006
(الف) مکی (ب) مدنی (ج) پہلی سورت (د) آخری مدنی سورت

7۔ سورۃ القصص کی آیات ہیں: 09110007
(الف) 93 (ب) 77 (ج) 88 (د) 115

8۔ اس سورت کی آیت پچیس میں القصص کا لفظ آیا ہے: 09110008
(الف) سورۃ القصص میں (ب) سورۃ الانبیاء میں (ج) سورۃ مریم میں (د) سورۃ الشعراء میں

9۔ سورۃ القصص کی آیت نازل ہوئی جب آپ خاتم النبیین ﷺ مدینہ منورہ ہجرت کے لیے روانہ ہوئے: 09110009
(الف) آیت اٹھارہ (ب) آیت پچاسی (ج) آیت اکیس (د) آیت سترہ

10۔ سورۃ القصص کی آیت 85 نازل ہوئی جب ہجرت کی غرض سے آپ خاتم النبیین ﷺ روانہ ہوئے: 09110010

(الف) مکہ کی طرف (ب) مدینہ کی طرف (ج) حبشہ کی طرف (د) یمن کی طرف

11۔ سورۃ القصص میں لفظ "القصص" آیا ہے؟ 09110011
(الف) آیت پچاسی میں (ب) آیت پچیس میں (ج) آیت اکیس میں (د) آیت تیس میں

12۔ سورۃ القصص میں کس نبی علیہ السلام کا ذکر کر کے آپ خاتم النبیین ﷺ کی رسالت اور دعوت کی سچائی کو ثابت کیا گیا؟ 09110012
(الف) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا (ب) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا
(ج) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا (د) حضرت یونس علیہ السلام کا

13۔ سورۃ القصص میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ بیان ہوا ہے: 09110013
(الف) پہلے پانچ رکوعوں میں (ب) آخری پانچ رکوعوں میں (ج) آخری تین رکوعوں میں (د) پہلے آٹھ رکوعوں میں

14۔ قرآن کریم میں پچھلے انبیاء کرام علیہم السلام میں سب سے زیادہ تفصیلی تذکرہ ہے: 09110014
(الف) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام کا
(ج) حضرت یوسف علیہ السلام کا (د) حضرت نوح علیہ السلام کا

15۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی سیرت طیبہ کی کئی چیزوں میں مشابہت ہے: 09110015
(الف) حضرت نوح علیہ السلام کی زندگی سے (ب) حضرت یوسف علیہ السلام کی زندگی سے
(ج) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی سے (د) حضرت داؤد علیہ السلام کی زندگی سے

16۔ سورۃ القصص میں بنی اسرائیل کے کس شخص کا عبرت ناک واقعہ بیان ہوا؟ 09110016
(الف) ہاروت ماروت (ب) شداد (ج) فرعون (د) قارون

17۔ قارون نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعوت کو ماننے کی بجائے خدمت کی: 09110017
(الف) عزیز مصر کی (ب) فرعون کی (ج) بادشاہ کی (د) بنی اسرائیل کی

18۔ قارون نے آخرت کے مقابلے میں ترجیح دی: 09110018
(الف) اپنی قوم کو (ب) اہل مدین کو (ج) دنیا کو (د) بادشاہت کو

19۔ قارون کو درست راستے پر آنے کی دعوت دی: 09110019
(الف) فرعون نے (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے
(ج) حضرت ہارون علیہ السلام نے (د) سامری نے

20۔ اپنے مال و اسباب کے ساتھ ہلاک کر دیا گیا تھا: 09110020
(الف) فرعون (ب) شداد (ج) قارون (د) نمرود

21۔ سورۃ القصص کے اختتام پر امت کو خاص تلقین کی گئی: 09110021

(الف) توحید کی　　(ب) حج کی　　(ج) زکوٰۃ کی　　(د) جہاد کی

22۔ ظالم لوگ لوگوں پر حکومت کرتے ہیں:　　091100022
(الف) ان کو تقسیم کرکے　　(ب) ان پر ظلم کرکے　　(ج) ان سے سیاست کرکے　　(د) ان کو سزا دے کر

23۔ اللہ کی خاص نعمتیں ہیں:　　091100023
(الف) مال و دولت　　(ب) رزق و صحت　　(ج) حکمت و دانائی　　(د) دل و دماغ

24۔ اللہ تعالیٰ نے دن بنایا:　　091100024
(الف) عبادت کے لیے　　(ب) آرام کے لیے　　(ج) رزق کی تلاش کے لیے　　(د) سفر کے لیے

25۔ اللہ تعالیٰ نے رات بنائی:　　091100025
(الف) جاگنے کے لیے　　(ب) کھیلنے کے لیے　　(ج) آرام کے لیے　　(د) دوسروں کی حفاظت کرنے کے لیے

26۔ ہلاکت اور بربادی کا سبب ہے:　　091100026
(الف) مال قیمت　　(ب) اولاد　　(ج) اللہ تعالیٰ کو ناراض کرکے کمایا ہوا مال　　(د) علم

جوابات:

1	ب	2	الف	3	د	4	ج	5	د
6	الف	7	ج	8	الف	9	ب	10	ب
11	ب	12	ج	13	الف	14	ب	15	ج
16	د	17	ب	18	ج	19	ب	20	ج
21	الف	22	الف	23	ج	24	ج	25	ج
26	ج								

مشقی مختصر سوالات

سوال نمبر2۔ مختصر جواب دیجیے۔

س1: سورۃ القصص کو یہ نام کیوں دیا گیا؟　　091100027

جواب: اس سورت کی آیت پچیس(25) میں القصص کا لفظ آیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ القصص رکھا گیا ہے۔

س2: سورۃ القصص کا خلاصہ کیا ہے؟　　091100028

جواب: سورۃ القصص کا خلاصہ "حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کرکے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی رسالت اور آپ کی دعوت کی سچائی کو ثابت کرنا" ہے۔

س3: سورۃ القصص کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔　　091100029

جواب: i۔ ظالم لوگ لوگوں کو تقسیم کرکے ان پر حکومت کرتے ہیں۔　　(سورۃ القصص:4)

ii۔ ہمیں اپنے علم اور صلاحیتوں پر اترانا نہیں چاہیے کیوں کہ یہ سب اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ (سورۃ القصص:76)

س4: قارون کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟　　(2023ء)　　091100030

جواب: سورۃ القصص میں بنی اسرائیل کے ایک شخص قارون کا عبرت ناک واقعہ بیان کیا گیا ہے اس نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کو ترجیح دی اور اپنی قوم کی بجائے فرعون کی خدمت کی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسے درست راستے پر آنے کی دعوت دی لیکن وہ نہ مانا۔ یہ شخص اپنے پاس موجود مال و دولت کو اپنی ذاتی محنت اور اپنے علم کا نتیجہ قرار دیتا تھا اور اللہ تعالیٰ کے احسان اور نعمت کا انکار کرتا تھا۔ نتیجتاً قارون اپنے مال و اسباب کے ساتھ ہلاک کر دیا گیا۔

اضافی مختصر سوالات

س5۔ سورۃ القصص مکی ہے یا مدنی؟ نیز اس کی کتنی آیات ہیں؟　　091100031

جواب: سورۃ القصص مکی سورت ہے۔ اس کی اٹھاسی (88) آیات ہیں۔

س6۔ سورۃ القصص کی آیت نمبر 85 کب نازل ہوئی؟　　091100032

جواب: اس کی آیت 85 اس وقت نازل ہوئی تھی جب حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ ہجرت کی غرض سے مدینہ منورہ روانہ ہو چکے تھے۔

س7۔ سورۃ القصص کے پہلے پانچ رکوعوں میں کس نبی علیہ السلام کا واقعہ بیان ہوا ہے؟　　091100033

جواب: سورۃ القصص کے پہلے پانچ رکوعوں میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ بہت تفصیل سے مذکور ہے۔

س8۔ قرآن مجید میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر زیادہ تفصیل سے کیوں آیا ہے؟　　091100034

جواب: قرآن مجید میں پچھلے انبیاء کرام علیہم السلام میں سب سے زیادہ تفصیل کے ساتھ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر آیا ہے، کیوں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حالات زندگی کی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی سیرت طیبہ کے ساتھ کئی چیزوں میں مشابہت ہے۔

س9۔ سورۃ القصص میں بنی اسرائیل کے کس شخص کا عبرت ناک واقعہ بیان ہوا ہے؟　　091100035

جواب: سورۃ القصص میں بنی اسرائیل کے ایک شخص قارون کا عبرت ناک واقعہ بیان کیا گیا ہے۔

س10۔ قارون کی ہلاکت کا سبب کیا تھا؟　　091100036

جواب: قارون نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کو ترجیح دی اور اپنی قوم کی بجائے فرعون کی خدمت کی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسے درست راستے پر آنے کی دعوت دی لیکن وہ نہ مانا۔ یہ شخص اپنے پاس مال و دولت کو اپنی ذاتی محنت اور اپنے علم کا نتیجہ قرار دیتا تھا اور اللہ تعالیٰ کے احسانات کا انکار کرتا تھا۔ نتیجتاً قارون اپنے مال و اسباب کے ساتھ ہلاک کر دیا گیا۔

س11۔ سورۃ القصص کے اختتام پر امت کو کیا تلقین کی گئی ہے؟　　091100037

جواب: سورت کے اختتام پر حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی امت کو خصوصیت کے ساتھ یہ تلقین کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔

س12۔ ظالم لوگ کس طرح لوگوں پر حکومت کرتے ہیں؟　　091100038

جواب: ظالم لوگ لوگوں کو تقسیم کرکے ان پر حکومت کرتے ہیں۔

00110039 س13۔ اللہ تعالیٰ کی خاص نعمتیں کون سی ہیں وہ کن لوگوں کو حاصل ہوتی ہیں؟

جواب: حکمت و دانائی اور علم اللہ تعالیٰ کی خاص نعمتیں ہیں جو خاص بندوں کو عطا ہوتی ہیں۔

00110040 س14۔ سورۃ القصص کے مطابق ہدایت کیسے ملتی ہے؟

جواب: ہدایت صرف اللہ تعالیٰ کی توفیق سے حاصل ہوتی ہے۔ اس لیے ہمیں اللہ تعالیٰ سے ہدایت کی دعا کرتے رہنا چاہیے۔

00110041 س15۔ سورۃ القصص میں اللہ تعالیٰ نے دن اور رات کی تخلیق کا کیا مقصد بیان فرمایا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے دن اپنا فضل یعنی رزق تلاش کرنے اور رات آرام کرنے کے لیے بنائی ہے۔

00110042 س16۔ ہمیں اپنی صلاحیتوں پر کیوں نہیں اترانا چاہیے؟

جواب: ہمیں اپنی صلاحیتوں پر نہیں اترانا چاہیے کیوں کہ یہ سب اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور فضل کا مقصد مومن کو آزمانا ہے۔

00110043 س17۔ ہلاکت اور بربادی کا سبب کیا بنتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کو ناراض کر کے کمایا ہوا مال ہلاکت اور بربادی کا سبب بنتا ہے۔

00110044 س18۔ سورۃ القصص کے مطابق آخرت کا گھر کن لوگوں کے لیے ہے؟

جواب: آخرت کا گھر ان پرہیزگاروں کے لیے ہے جو زمین میں نہ بڑائی چاہتے ہوں اور نہ فساد۔

00110045 س19۔ سورۃ القصص کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔

جواب: سورۃ القصص کے مضامین مندرجہ ذیل ہیں:

i۔ سورۃ القصص میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قصہ تفصیل سے بیان ہوا۔

ii۔ اس سورت میں بنی اسرائیل کے ایک شخص قارون کا بھی عبرت ناک واقعہ بیان ہوا ہے۔

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے۔

00110046 سوال نمبر 1۔ سورۃ القصص پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔" یا "سورۃ القصص کا تعارف، مضامین اور اہم نکات تحریر کریں۔

تعارف

مکی/مدنی:

سورۃ القصص مکی سورت ہے۔

آیات:

اس میں اٹھاسی (88) آیات ہیں۔

آخری مکی سورت:

سورۃ القصص مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی آخری سورت ہے، کیوں کہ اس کی آیت 85 اس وقت نازل ہوئی تھی جب حضرت

محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ ہجرت کی غرض سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہو چکے تھے۔

وجہ تسمیہ:

اس سورت کی آیت پچیس (25) میں القصص کا لفظ آیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ القصص رکھا گیا ہے۔

خلاصہ:

سورۃ القصص کا خلاصہ "حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کر کے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی رسالت اور آپ کی دعوت کی سچائی کو ثابت کرنا" ہے۔

مضامین

پہلے پانچ رکوع:

سورۃ القصص کے پہلے پانچ رکوعوں میں بہت تفصیل کے ساتھ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے تفصیلی ذکر کی وجہ:

قرآن مجید میں پچھلے انبیاء کرام علیہم السلام میں سب سے زیادہ تفصیل کے ساتھ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر آیا ہے، کیوں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حالات زندگی کی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی سیرت طیبہ کے ساتھ کئی چیزوں میں مشابہت ہے۔

قارون کا عبرت ناک واقعہ

سورۃ القصص میں بنی اسرائیل کے ایک شخص قارون کا عبرت ناک واقعہ بیان کیا گیا ہے اس نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کو ترجیح دی اور اپنی قوم کی بجائے فرعون کی خدمت کی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسے درست راستے پر آنے کی دعوت دی لیکن وہ نہ مانا۔ یہ شخص اپنے پاس موجود مال و دولت کو اپنی ذاتی محنت اور اپنے علم کا نتیجہ قرار دیتا تھا اور اللہ کے احسان اور نعمت کا انکار کرتا تھا۔ نتیجتاً قارون اپنے مال و اسباب کے ساتھ ہلاک کر دیا گیا۔

سورت کا اختتام/ امت کو تلقین:

سورت کے اختتام پر حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی امت کو خصوصیت کے ساتھ یہ تلقین کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔

علمی و عملی نکات

سورۃ القصص کے مطالعے سے جو اہم علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

ظالم لوگوں کی حکومت

ظالم لوگ لوگوں کو تقسیم کر کے ان پر حکومت کرتے ہیں۔ (سورۃ القصص:4)

ہدایت کی دعا:

ہدایت صرف اللہ تعالیٰ کی توفیق سے حاصل ہوتی ہے۔ اس لیے ہمیں اللہ تعالیٰ سے ہدایت کی دعا کرتے رہنا چاہیے۔ (سورۃ القصص:56)

خاص نعمتیں:

حکمت و دانائی اور علم اللہ تعالیٰ کی خاص نعمتیں ہیں جو خاص بندوں کو عطا ہوتی ہیں۔ (سورۃ القصص:14)

دنیا اور آخرت کی نعمتیں:

دنیا کی نعمتیں اور ساز و سامان آخرت کی بہترین اور ہمیشہ باقی رہنے والی نعمتوں کے مقابلے میں کوئی حیثیت نہیں رکھتی ہیں۔ (سورۃ القصص:60)

رات اور دن کی تخلیق:

اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے دن اپنا فضل یعنی رزق تلاش کرنے اور رات آرام کرنے کے لیے بنائی ہے۔ (سورۃ القصص:73)

اللہ تعالیٰ کا فضل:

ہمیں اپنے علم اور صلاحیتوں پر اترانا نہیں چاہیے کیوں کہ یہ سب اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ (سورۃ القصص:78)

ہلاکت اور بربادی کا سبب:

اللہ تعالیٰ کو ناراض کر کے کمایا ہوا مال ہلاکت اور بربادی کا سبب بنتا ہے۔ (سورۃ القصص:81)

آخرت کا گھر:

آخرت کا گھر ان پرہیزگاروں کے لیے ہے جو زمین میں نہ بڑائی چاہتے ہوں اور نہ فساد۔ (سورۃ القصص:83)

ذاتِ باری تعالیٰ:

اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے۔ ہمیں شرک سے بچنا چاہیے اور صرف اس کی عبادت کرنی چاہیے۔ (سورۃ القصص:88)

سُوْرَۃُ الْعَنْکَبُوْتِ

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر 1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1۔ عنکبوت کا معنی ہے: (2023ء) 091109001

(الف) چیونٹی (ب) شہد کی مکھی (ج) مکڑی (د) مچھر

2۔ سورۃ العنکبوت میں مسلمانوں کو ہدایت کی گئی: 091109002

(الف) اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط کرنے کی (ب) جدوجہد کی

(ج) صبر کرنے کی (د) ان تینوں کاموں کی

3۔ مکڑی کے جالے پر اعتماد کرنے والوں سے تشبیہ دی گئی ہے: 091109003

(الف) یہودیوں کو (ب) بے عمل عالموں کو (ج) مشرکین کو (د) غیبت کرنے والوں کو

4۔ اپنی قوم کو ساڑھے نو سو سال تبلیغ کی: (2023ء) 091109004

(الف) حضرت آدم علیہ السلام نے (ب) حضرت نوح علیہ السلام نے

(ج) حضرت لوط علیہ السلام نے (د) حضرت ہود علیہ السلام نے

5۔ اللہ تعالیٰ رازق ہے: 091109005

(الف) انسانوں کا (ب) جانوروں کا (ج) پرندوں کا (د) تمام مخلوقات کا

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

6۔ سورۃ العنکبوت کی آیات ہیں: 091109006

(الف) 77 (ب) 69 (ج) 88 (د) 115

7۔ مکڑی کا ذکر ہے: 091109007

(الف) سورۃ النحل میں (ب) سورۃ الشعراء میں (ج) سورۃ العنکبوت میں (د) سورۃ الانبیاء میں

8۔ سورۃ العنکبوت کی کس آیت میں مکڑی کا ذکر ہے؟ 091109008

(الف) 21 (ب) 25 (ج) 85 (د) 41

9۔ سورۃ العنکبوت کے مطابق کس کی مثال ایسی ہے جس نے مکڑی کے جالے پر بھروسہ کر رکھا ہے؟ 091109009

(الف) منافقین کی (ب) مشرکین کی (ج) اہل طائف کی (د) کافروں کی

10۔ مشرکین مکہ کی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے ساتھ شدید مخالفت کے دوران نازل ہوئی: 09109010
(الف) سورۃ البقرۃ (ب) سورۃ آل عمران (ج) سورۃ حٰق (د) سورۃ العنکبوت

11۔ آپ خاتم النبیین ﷺ اپنی قوم میں نہایت مقبول تھے: 09109011
(الف) اعلیٰ صفات اور بلند کردار کی وجہ سے (ب) رسالت کی وجہ سے
(ج) آخری نبی ہونے کی وجہ سے (د) قریش سے تعلق کی وجہ سے

12۔ سورۃ العنکبوت کے مطابق مسلمانوں کو تلقین کی گئی: 09109012
(الف) صبر کرنے کی (ب) اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط کرنے کی
(ج) اللہ تعالیٰ کی راہ میں جدوجہد کرنے کی (د) مذکورہ تمام کاموں کی

13۔ حضرت نوح علیہ السلام نے تبلیغ دین کی: 09109013
(الف) نوسو سال (ب) ساڑھے نوسو سال (ج) نوے سال (د) نو سال

14۔ سورۃ العنکبوت میں لازوال قربانیوں کا تذکرہ ہے: 09109014
(الف) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی (ب) حضرت یعقوب علیہ السلام کی
(ج) حضرت ایوب علیہ السلام کی (د) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی

15۔ سورۃ العنکبوت کے مطابق اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط بنایا جا سکتا ہے: 09109015
(الف) قرآن کی تلاوت کرکے (ب) نماز کا اہتمام کرکے
(ج) کثرت سے اللہ کا ذکر کرکے (د) مذکورہ تمام کام کرکے

16۔ سورۃ العنکبوت میں اللہ تعالیٰ نے پچھلے انبیاء کرام علیھم السلام کی زندگی کو بطور مثال پیش کیا ہے: 09109016
(الف) مسلمانوں کے حوصلے بلند کرنے کے لیے (ب) مسلمانوں کی کامیابی کے لیے
(ج) مسلمانوں کی اصلاح کے لیے (د) مسلمانوں کی مضبوطی کے لیے

17۔ اللہ تعالیٰ بہت ہی رحیم شکور رہتا ہے جو جدوجہد کرتا ہے: 09109017
(الف) مال کے لیے (ب) عزت کے لیے (ج) اللہ تعالیٰ کی راہ میں (د) دنیا پانے کے لیے

18۔ کسی مکڑی کے جالے پر بھروسا کرنے کی مثال ہے: 09109018
(الف) منافقین کے لیے (ب) مشرکین کے لیے (ج) اہل مدین کے لیے (د) کافروں کے لیے

19۔ سورۃ العنکبوت میں ایک بڑی نیکی قرار دیا ہے: 09109019
(الف) نماز پڑھنے کو (ب) جہاد کرنے کو (ج) صدقہ کرنے کو (د) ہجرت کرنے کو

جوابات:

1	ج	2	د	3	ج	4	ب	5	د

6	ب	7	ج	8	د	9	ب	10	د
11	الف	12	د	13	ب	14	الف	15	د
16	الف	17	ج	18	ب	19	د		

مشقی مختصر سوالات

سوال نمبر2۔ مختصر جواب دیجیے۔

س1: سورۃ العنکبوت کو یہ نام کیوں دیا گیا؟ 09109020

جواب: اس سورت کی آیت اکتالیس (41) میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مشرکین کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے مکڑی کے جالے پر بھروسا کر رکھا ہو۔ اسی لیے اس سورت کا نام سورۃ العنکبوت ہے۔

س2: سورۃ العنکبوت کا خلاصہ لکھیے۔ 09109021

جواب: سورۃ العنکبوت کا خلاصہ ''کافروں کا ظلم سہنے والے مظلوم مسلمانوں کو تسلی دینا'' ہے۔

س3: سورۃ العنکبوت کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔ 09109022

جواب: i۔ شرک کرنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے کسی مکڑی کے جالے کو اپنا سہارا بنایا ہوا ہو۔ (سورۃ العنکبوت:41)

ii۔ اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات کا رازق ہے، چنانچہ ہمیں رزق کے حوالے سے اللہ تعالیٰ سے ہی امید رکھنی چاہیے۔ (سورۃ العنکبوت:60)

اضافی مختصر سوالات

س4۔ سورۃ العنکبوت مکی ہے یا مدنی نیز اس کی کتنی آیات ہیں؟ 09109023

جواب: سورۃ العنکبوت مکی سورت ہے۔ اس میں انہتر (69) آیات ہیں۔

س5۔ سورۃ العنکبوت کی آیت 41 میں اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا؟ 09109024

جواب: اس سورت کی آیت اکتالیس (41) میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مشرکین کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے مکڑی کے جالے پر بھروسا کر رکھا ہو۔

س6۔ سورۃ العنکبوت کس زمانے میں نازل ہوئی؟ 09109025

جواب: سورۃ العنکبوت اس زمانے میں نازل ہوئی جب مشرکین مکہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی شدید ترین مخالفت کر رہے تھے۔

س7۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اپنی قوم میں کن صفات کی وجہ سے مقبول تھے؟ 09109026

جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ شروع سے ہی اپنی قوم میں اعلیٰ صفات اور پاکیزہ و بلند کردار کی وجہ سے نہایت مقبول تھے۔

س8۔ سورۃ العنکبوت میں آپ خاتم النبیین ﷺ کو کیوں تسلی اور صبر کی تلقین کی گئی؟ 09109027

جواب: جب آپ خاتم النبیین ﷺ نے لوگوں کو ایک اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کی دعوت دی تو قوم آپ کی مخالف ہو گئی۔ انھوں نے آپ

خاتم النبیین ﷺ کے بارے میں طرح طرح کی باتیں گھڑنا شروع کر دیں۔ یہ باتیں سن کر آپ خاتم النبیین ﷺ کو بے حد رنج ہوا۔ کیوں کہ آپ خاتم النبیین ﷺ کو امید تھی کہ آپ خاتم النبیین ﷺ کی قوم اس دعوت میں آپ خاتم النبیین ﷺ کا ساتھ دے گی۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کو اپنی قوم کے رویے کا دکھ تھا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے آپ خاتم النبیین ﷺ کو اس سورت میں صبر کرنے کی تلقین فرمائی اور آپ خاتم النبیین ﷺ کو تسلی دی۔

س9۔ مشرکین مکہ کی زیادتیوں کا نشانہ کون بنے تھے؟ 09110028

جواب: مشرکین نے نہ صرف حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی ذات مبارک کو نشانہ بنایا بلکہ دوسرے مسلمان بھی ان کی زیادتیوں سے محفوظ نہ تھے۔

س10۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ العنکبوت کیوں نازل فرمائی؟ 09110029

جواب: ظلم اور تشدد کے اس دور میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی ہدایت، ان کی تسلی اور حوصلہ افزائی کے لیے سورۃ العنکبوت نازل فرمائی۔ جس میں مسلمانوں کو صبر کرنے کی ہدایت کی گئی۔

س11۔ سورۃ العنکبوت میں کس طرح انبیاء کرام علیہم السلام کا ذکر کر کے مسلمانوں کے حوصلے بلند کیے گئے؟ 09110030

جواب: اس سورت میں کئی انبیاء کرام علیہم السلام کی زندگی کو بطور مثال پیش کیا گیا ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام کی ساڑھے نو سو سال کی ثابت قدمی، حضرت ابراہیم علیہ السلام کی لازوال قربانیاں، حضرت لوط علیہ السلام کا قوم کی مخالفت پر صبر، حضرت شعیب علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اپنی قوموں سے کش مکش کا ذکر فرما کر مسلمانوں کے حوصلے بلند کیے گئے ہیں۔

س12۔ سورۃ العنکبوت میں مسلمانوں کو کیا ہدایات کی گئی؟ 09110031

جواب: i۔ صبر کرنے کی۔ ii۔ اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط کرنے کی۔ iii۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جدوجہد کرنے کی۔

س13۔ سورۃ العنکبوت کے مطابق اللہ سے تعلق کیسے مضبوط کیا جا سکتا ہے؟ 09110032

جواب: سورۃ العنکبوت کے مطابق قرآن مجید کی تلاوت، نماز کا اہتمام اور کثرت سے اللہ کا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ سے تعلق کو مضبوط کیا جا سکتا ہے۔

س14۔ اللہ تعالیٰ کن کے لیے راہیں کھول دیتا ہے؟ 09110033

جواب: جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جدوجہد کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کے لیے بہت سی راہیں کھول دیتا ہے۔

س15۔ سورۃ العنکبوت کے مطابق اللہ تعالیٰ کس طرح سچے اور جھوٹے کو الگ الگ کرے گا؟ 09110034

جواب: ہمیں یہ خیال نہیں کرنا چاہیے کہ صرف زبانی ایمان کا دعویٰ کرنے پر ہم چھوڑ دیے جائیں گے، بلکہ اللہ تعالیٰ ہمیں آزمائے گا اور سچے اور جھوٹے لوگوں کو الگ الگ کر کے رہے گا۔

س16۔ سورۃ العنکبوت میں شرک کرنے والے کی مثال کس طرح بیان کی گئی ہے؟ 09110035

جواب: شرک کرنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے کسی مکڑی کے جالے کو اپنے سہارا بنایا ہو۔

س17۔ سورۃ العنکبوت میں ہجرت کی کس طرح ترغیب دی گئی ہے؟ 09110036

جواب: سورۃ العنکبوت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے دین کے لیے ہجرت کرنا ایک بڑی نیکی ہے۔

س18۔ سورۃ العنکبوت کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔ 09110037

جواب: سورۃ العنکبوت کے مضامین درج ذیل ہیں:

i۔ اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ آپ خاتم النبیین ﷺ کو امید تھی کہ ان کی دعوت دین پر ان کی قوم ساتھ دے گی مگر وہ آپ خاتم النبیین ﷺ کے خلاف ہو گئی اور آپ کو اس رویے کا دکھ تھا۔

ii۔ اس سورت میں مسلمانوں کو صبر کرنے، اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط کرنے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جدوجہد کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے۔

سوال نمبر1۔ سورۃ العنکبوت پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔" یا "سورۃ العنکبوت کا تعارف، مضامین اور اہم نکات تحریر کریں۔ 09110024

تعارف

مکی / مدنی:

سورۃ العنکبوت مکی سورت ہے۔

آیات:

اس میں انہتر (69) آیات ہیں۔

وجہ تسمیہ:

عنکبوت کا معنی ہے مکڑی۔ اس سورت کی آیت اکتالیس (41) میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مشرکین کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے مکڑی کے جالے پر بھروسا کر رکھا ہو۔ اسی لیے اس سورت کا نام سورۃ العنکبوت ہے۔

خلاصہ:

سورۃ العنکبوت کا خلاصہ "کافروں کا ظلم سہنے والے مظلوم مسلمانوں کو تسلی دینا" ہے۔

مضامین

زمانۂ نزول:

سورۃ العنکبوت اس زمانے میں نازل ہوئی جب مشرکین مکہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کی شدید ترین مخالفت کر رہے تھے۔

اعلیٰ صفات اور پاکیزہ و بلند کردار:

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ شروع سے ہی اپنی قوم میں اعلیٰ صفات اور پاکیزہ و بلند کردار کی وجہ سے نہایت مقبول تھے۔

توحید کی دعوت:

جب آپ خاتم النبیین ﷺ نے لوگوں کو ایک اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کی دعوت دی تو قوم آپ کی مخالف ہو گئی۔

قوم کا طرز عمل / رویہ:

انھوں نے آپ خاتم النبیین ﷺ کے بارے میں طرح طرح کی باتیں گھڑنا شروع کر دیں۔

قوم کے رویے کا دکھ:

اپنی قوم کی باتیں سن کر آپ خاتم النبیین ﷺ کو بے حد رنج ہوتا، کیوں کہ آپ خاتم النبیین ﷺ کو امید تھی کہ آپ خاتم النبیین ﷺ کی قوم اس راہ حق میں آپ خاتم النبیین ﷺ کا ساتھ دے گی۔

صبر کی تلقین:

آپ خاتم النبیین ﷺ کو اپنی قوم کے رویے کا دکھ تھا، اس پر اللہ تعالیٰ نے آپ خاتم النبیین ﷺ کو اس سورت میں صبر کرنے کی تلقین فرمائی اور آپ خاتم النبیین ﷺ کو تسلی دی۔

مشرکین کا ظلم اور زیادتیاں:

مشرکین نے نہ صرف حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی ذات مبارک کو نشانہ بنایا بلکہ دوسرے مسلمان بھی ان کی زیادتیوں سے محفوظ نہ تھے۔

مسلمانوں کو صبر کرنے کی ہدایت:

ظلم اور تشدد کے اس دور میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی ہدایت، ان کی تسلی اور حوصلہ افزائی کے لیے سورۃ العنکبوت نازل فرمائی جس میں مسلمانوں کو صبر کرنے کی ہدایت کی گئی۔

انبیاءِ کرام علیہم السلام کا تذکرہ:

اس سورت میں کئی انبیاءِ کرام علیہم السلام کی زندگی کو بطور مثال پیش کیا گیا ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام کی ساڑھے نو سو سال کی ثابت قدمی، حضرت ابراہیم علیہ السلام کی لازوال قربانیاں، حضرت لوط علیہ السلام کا قوم کی مخالفت پر صبر، حضرت شعیب علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اپنی قوموں سے کشمکش کا ذکر فرما کر مسلمانوں کے حوصلے بلند کیے گئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط کرنے کی ہدایت:

مسلمانوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ ظلم و ستم کے اس دور میں قرآن مجید کی تلاوت، نماز کا اہتمام اور کثرت سے اللہ کا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ سے اپنے تعلق کو مضبوط بنائیں۔

اللہ تعالیٰ کی راہ میں جدوجہد کرنے کی ہدایت:

سورت کے آخر میں مسلمانوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جدوجہد کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کے لیے بہت سی راہیں کھول دیتا ہے۔

علمی و عملی نکات

سورۃ العنکبوت کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی باتیں معلوم ہوتی ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

زبانی ایمان کا دعویٰ:

ہمیں یہ خیال نہیں کرنا چاہیے کہ صرف زبانی ایمان کا دعویٰ کرنے پر ہم چھوڑ دیے جائیں گے بلکہ اللہ تعالیٰ ہمیں آزمائے گا اور سچے اور جھوٹے

لوگوں کو الگ الگ کر کے رہے گا۔ (سورۃ العنکبوت:2-3)

دین کی راہ میں جدوجہد:

جو دین کے کام کے لیے جدوجہد کرتا ہے تو اپنے ہی بھلے یعنی اجر و ثواب کے لیے کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو ہماری عبادت کی کوئی حاجت نہیں۔ (سورۃ العنکبوت:6)

شرک کرنے کی مثال:

شرک کرنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے کسی مکڑی کے جالے کو اپنا سہارا بنایا ہوا۔ (سورۃ العنکبوت:41)

اللہ تعالیٰ کے دین کے لیے ہجرت:

اللہ تعالیٰ کے دین کے لیے ہجرت کرنا ایک بڑی نیکی ہے۔ (سورۃ العنکبوت:56)

اللہ تعالیٰ سے رزق کی امید:

اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات کا رازق ہے، چنانچہ ہمیں رزق کے حوالے سے اللہ تعالیٰ سے ہی امید رکھنی چاہیے۔ (سورۃ العنکبوت:60)

دعا اور شکر:

ہمیں مشکل میں اللہ تعالیٰ کو ہی پکارنا چاہیے اور مشکل سے نکلنے پر اللہ کا ہی شکر ادا کرنا چاہیے۔ (سورۃ العنکبوت:65)

سُوْرَۃُ الرُّوْم

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر1۔ درست جواب کی نشان دہی کریں۔

1۔ سورۃ الروم میں غالب آنے کی پیشین گوئی کی گئی: 09110001
(الف) ایرانیوں کے (ب) عربوں کے (ج) رومیوں کے (د) یہودیوں کے

2۔ جس دن رومیوں کو فتح نصیب ہوئی اسی دن مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی: 09110002
(الف) جنگ موتہ میں (ب) غزوۂ خندق میں (ج) فتح مکہ کی صورت میں (د) غزوۂ بدر میں

3۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک مال بڑھتا ہے: 09110003
(الف) حفاظت کرنے سے (ب) زکوٰۃ دینے سے (ج) جمع کرنے سے (د) اولاد پر خرچ کرنے سے

4۔ سورۃ الروم کا آغاز ہوتا ہے: 09110004
(الف) الحمد سے (ب) حروف مقطعات سے (ج) تسبیح سے (د) قُل سے

5۔ قرآن مجید میں پچھلی نافرمان قوموں کا ذکر ہے: 09110005
(الف) تاریخی معلومات کے لیے (ب) نافرمانی سے بچانے کے لیے
(ج) آثار قدیمہ کی پہچان کے لیے (د) تینوں کے لیے

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

6۔ سورۃ الروم ہے: 09110006
(الف) مکی سورت (ب) مدنی سورت (ج) حجازی سورت (د) منفرد سورت

7۔ سورۃ الروم کی آیات ہیں: 09110007
(الف) 135 (ب) 60 (ج) 77 (د) 69

8۔ سورۃ الروم کی آیت میں روم کے مغلوب ہونے کی خبر ہے: 09110008
(الف) پہلی (ب) دوسری (ج) تیسری (د) چوتھی

9۔ سورۃ الروم کی آیت میں روم کے غالب آنے کی خبر ہے: 09110009
(الف) پہلی (ب) دوسری (ج) تیسری (د) چوتھی

10۔ سورۃ الروم کی ابتدا میں کی گئی پیشین گوئیوں کی تعداد ہے: 09110010
(الف) ایک (ب) دو (ج) تین (د) چار

11۔ رومیوں کو شکست دی تھی: 09110011
(الف) مجوسیوں نے (ب) ایرانیوں نے (ج) صابیوں نے (د) یہودیوں نے

12۔ اہل کتاب رومی تھے: 09110012
(الف) مسیحی (ب) یہودی (ج) مشرک (د) مجوسی

13۔ سورۃ الروم کا آغاز بھی کس سورت کی طرح حروف مقطعات سے ہوتا ہے: 09110013
(الف) سورۃ البقرہ کی طرح (ب) سورۃ الشعراء کی طرح (ج) سورۃ النحل کی طرح (د) سورۃ الفرقان کی طرح

14۔ مسلمانوں کو ہمدردی تھی: 09110014
(الف) یہودیوں سے (ب) رومیوں سے (ج) ایرانیوں سے (د) کافروں سے

15۔ اہل کتاب ایرانیوں کا مذہب تھا: 09110015
(الف) آتش پرستی (ب) بت پرستی (ج) چاند پرستی (د) اسلام

16۔ مشرکین مکہ ہمدردی رکھتے تھے: 09110016
(الف) رومیوں سے (ب) ایرانیوں سے (ج) یہودیوں سے (د) کافروں سے

17۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے فتح عطا فرمائی: 09110017
(الف) رومیوں کو ایرانیوں پر (ب) ایرانیوں کو رومیوں پر (ج) عربوں کو مسلمانوں پر (د) منافقین کو رومیوں پر

18۔ رومیوں کے لیے خوشی کا دن تھا: 09110018
(الف) جنگ کا دن (ب) فتح کا دن (ج) حکومت کا دن (د) مغلوب ہونے کا دن

19۔ سورۃ الروم میں اللہ تعالیٰ کی دوسری پیشین گوئی کس طرح پوری ہوئی؟ 09110019
(الف) ہجرت مدینہ سے (ب) فتح مکہ سے (ج) غزوۂ بدر کی فتح سے (د) غزوۂ احد کی فتح سے

20۔ سورۃ الروم کی پیشین گوئی ثابت ہوئی: 09110020
(الف) ایک حقیقت (ب) ایک معجزہ (ج) ایک تسلی (د) اللہ کا فضل

21۔ سورۃ الروم کی پیشین گوئی مسلمانوں کے لیے بات تھی: 09110021
(الف) دکھ اور غم کی (ب) افسوس کی (ج) خوشی اور حوصلہ افزائی کی (د) ناراضگی کی

22۔ سورۃ الروم میں دلائل دیے گئے ہیں: 09110022
(الف) بت پرستی کی نفی کے (ب) رسالت کے (ج) آخرت کے (د) قیامت اور توحید باری تعالیٰ کے

23۔ سورۃ الروم میں مذمت کی گئی ہے: 09110023
(الف) شرک کی (ب) ظلم کی (ج) جھوٹ کی (د) برائی کی

-24 دینِ فطرت ہے: 09110024

(الف) مسیحیت (ب) یہودیت (ج) مجوسیت (د) اسلام

-25 سورۃ الروم کے آخر میں کس کی ہٹ دھرمی اور برے انجام کا ذکر ہے؟ 09110025

(الف) نافرمانوں کی (ب) کافروں کی (ج) منافقین کی (د) مشرکین کی

-26 قرآن مجید میں پچھلی قوموں کا ذکر کیا گیا ہے ہمیں بچانے کے لیے: 09110026

(الف) ظلم و ستم سے (ب) اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے (ج) برائی سے (د) برے لوگوں کی دوستی سے

-27 اللہ تعالیٰ بارش سے زندہ کرتا ہے: 09110027

(الف) پودوں کو (ب) مردہ زمین کو (ج) بیج کو (د) انسانوں کو

-28 باہمی محبت اور راحت پانے کا ذریعہ ہے: 09110028

(الف) اولاد کا رشتہ (ب) والدین کا رشتہ (ج) دوستوں کا رشتہ (د) میاں بیوی کا رشتہ

-29 اللہ تعالیٰ کے نزدیک مال گھٹتا ہے: 09110029

(الف) سود سے (ب) زکوٰۃ سے (ج) خرچ کرنے سے (د) صدقہ کرنے سے

-30 اللہ کے نزدیک مال زیادہ ہے: 09110030

(الف) سود سے (ب) زکوٰۃ سے (ج) خرچ کرنے سے (د) روک کر رکھنے سے

-31 خشکی اور تری میں فساد برپا ہونا نتیجہ ہوتا ہے: 09110031

(الف) لڑائی جھگڑے کا (ب) انسانوں کے برے اعمال کا (ج) جھوٹ بولنے کا (د) بدکاری کا

جوابات:

1	ج	2	د	3	ب	4	ب	5	ب
6	الف	7	ب	8	ب	9	ج	10	ب
11	ب	12	الف	13	الف	14	ب	15	الف
16	ب	17	الف	18	ب	19	ج	20	ب
21	ج	22	د	23	الف	24	د	25	الف
26	ب	27	ب	28	د	29	الف	30	ب
31	ب								

مشقی مختصر سوالات

سوال نمبر2۔ مختصر جواب دیجیے۔

س1۔ سورۃ الروم کو یہ نام کیوں دیا گیا؟ 09110032

جواب: سورۃ الروم کی دوسری آیت میں روم کے مغلوب ہونے اور تیسری آیت میں ان کے پھر سے غالب آنے کی خبر ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ الروم رکھا گیا ہے۔

س2۔ سورۃ الروم کا خلاصہ لکھیے۔ 09110033

جواب: سورۃ الروم کا خلاصہ ''اسلام کی صداقت کا بیان اور انسانوں کی کردار سازی'' ہے۔

س3۔ سورۃ الروم کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔ 09110034

جواب: (i) میاں بیوی کا رشتہ باہمی محبت اور ایک دوسرے سے راحت پانے کا ذریعہ ہے۔ (سورۃ الروم:21)

(ii) اللہ تعالیٰ کے نزدیک سود سے مال گھٹتا ہے اور زکوٰۃ سے مال بڑھتا ہے۔ (سورۃ الروم:39)

س4۔ سورۃ الروم میں کس بات کی پیشین گوئی کی گئی تھی؟ 09110035

جواب: سورۃ الروم میں پیشین گوئی رومیوں کے دوبارہ غالب آنے کی تھی جنھیں ایرانیوں نے ایک بڑی شکست دی تھی اور دوسری پیشین گوئی اللہ تعالیٰ نے یہ فرمائی کہ رومیوں کی فتح کا دن مسلمانوں کے لیے خوشی کا دن ہوگا۔ کچھ سالوں کے بعد غزوہ بدر کی فتح نے اس پیشین گوئی کو پورا کر دکھایا۔

اضافی مختصر سوالات

س5۔ سورۃ الروم مکی ہے یا مدنی نیز اس کی کتنی آیات ہیں؟ 09110036

جواب: سورۃ الروم مکی سورت ہے۔ اس میں ساٹھ (60) آیات ہیں۔

س6۔ سورۃ الروم کا آغاز کس سورت کی طرح حروفِ مقطعات ''الٓمّٓ'' سے ہوتا ہے؟ 09110037

جواب: سورۃ البقرۃ کی طرح سورۃ الروم کا آغاز بھی حروفِ مقطعات میں سے ''الٓمّٓ'' سے ہوتا ہے۔

س7۔ سورۃ الروم میں کس کے مغلوب ہونے اور کس کے غالب آنے کی خبر ہے؟ 09110038

جواب: سورۃ الروم میں پہلے رومیوں کے مغلوب ہونے اور ان کے پھر غالب آنے کی خبر ہے۔

س8۔ سورۃ الروم کی پیشین گوئیوں کا سچا ہونا کس بات کی دلیل ہیں؟ 09110039

جواب: سورۃ الروم کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ نے دو پیشین گوئیاں فرمائیں، جو چند ہی سالوں میں پوری ہو گئیں اور اس بات کی دلیل ہیں کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا سچا کلام ہے۔

س9۔ رومی کس مذہب سے تعلق رکھتے تھے؟ 09110040

جواب: رومی اہلِ کتاب مسیحی تھے۔

س10۔ مسلمانوں کو کس سے ہمدردی تھی؟ 09110041

جواب: مسلمانوں کو رومیوں سے ہمدردی تھی۔

س11۔ ایرانی کس مذہب سے تعلق رکھتے تھے؟ 09110042

جواب: ایرانی آتش پرست تھے یعنی وہ آگ کی پوجا کرتے تھے۔

س12۔ مشرکین مکہ کس سے ہمدردی رکھتے تھے؟ 09110043

جواب: مشرکین مکہ ایرانیوں سے ہمدردی رکھتے تھے۔

س13۔ رومیوں کو ایرانیوں پر کیسے فتح عطا فرمائی؟ 09110044

جواب: ظاہری حالات بتا رہے تھے کہ ایرانیوں کا رومیوں سے شکست کھانا ناممکن ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے رومیوں کو ایرانیوں پر فتح عطا فرمائی۔

س14۔ پہلی پیشین گوئی کیا تھی؟ 09110045

جواب: پہلی پیشین گوئی رومیوں کے دوبارہ غالب آنے کی تھی۔

س15۔ دوسری پیشین گوئی کیا تھی؟ 09110046

جواب: دوسری پیشین گوئی اللہ تعالیٰ نے یہ فرمائی کہ رومیوں کی فتح کا دن مسلمانوں کے لیے بھی خوشی کا دن ہوگا۔ کچھ سالوں بعد غزوۂ بدر کی فتح نے اس پیشین گوئی کو پورا کر دکھایا۔

س16۔ کس دن مسلمانوں کو میدان بدر میں فتح حاصل ہوئی؟ 09110047

جواب: جس دن رومیوں کو فتح ہوئی اسی دن مسلمانوں کو میدان بدر میں فتح حاصل ہوئی۔

س17۔ سورۃ الروم کے آغاز میں مسلمانوں کے لیے خوشی اور حوصلہ افزائی کی کیا بات بیان ہوئی؟ 09110048

جواب: سورۃ الروم کا آغاز اس پیشین گوئی سے ہوتا ہے جو ایک معجزہ ثابت ہوئی اور قرآن مجید کی صداقت کی دلیل بنی۔ اس پیشین گوئی کا پورا ہونا مسلمانوں کے لیے بہت خوشی اور حوصلہ افزائی کی بات تھی۔

س18۔ سورۃ الروم میں کن عقائد کے دلائل اور مذمت بیان کی گئی ہے؟ 09110049

جواب: سورۃ الروم میں قیامت اور توحید باری تعالیٰ کے دلائل دیے گئے ہیں اور شرک کی مذمت کی گئی ہے۔

س19۔ سورۃ الروم میں کس کے دین فطرت ہونے کا تذکرہ کیا گیا ہے؟ 09110050

جواب: سورۃ الروم میں اسلام کے دین فطرت ہونے کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

س20۔ سورۃ الروم کے آخر میں کن کے بُرے انجام سے ڈرایا گیا ہے؟ 09110051

جواب: اس سورت کے آخر میں نافرمانوں کی ہٹ دھرمی اور ان کے بُرے انجام سے ڈرایا گیا ہے۔

س21۔ قرآن مجید میں پچھلی قوموں کا کیوں تذکرہ ہوا ہے؟ 09110052

جواب: قرآن مجید میں پچھلی نافرمان قوموں کا ذکر ہمیں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچانے کے لیے کیا گیا ہے۔

س22۔ سورۃ الروم میں آخرت میں زندہ اٹھانے کی کیا دلیل دی گئی ہے؟ 09110053

جواب: سورۃ الروم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "جو اللہ تعالیٰ بارش برسا کر مردہ زمین کو زندہ کر سکتا ہے وہی اللہ تعالیٰ مردہ انسان کو بھی زندہ کر سکتا ہے۔"

س23۔ سورۃ الروم میں میاں بیوی کا کیسا تعلق بیان ہوا ہے؟ 09110054

جواب: سورۃ الروم میں بتایا گیا ہے کہ میاں بیوی کا رشتہ باہمی محبت اور ایک دوسرے سے راحت پانے کا ذریعہ ہے۔

س24۔ سورۃ الروم میں اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا کیا ذریعہ بتایا گیا ہے؟ 09110055

جواب: رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کے ساتھ حسن سلوک کرنا اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا ذریعہ ہے۔

س25۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الروم میں زکوٰۃ اور سود کے متعلق کیا فرمایا ہے؟ 09110056

جواب: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سود سے مال گھٹتا ہے اور زکوٰۃ سے مال بڑھتا ہے۔

س26۔ خشکی اور تری میں فساد ہونا کس کا نتیجہ ہوتا ہے؟ 09110057

جواب: خشکی اور تری میں فساد برپا ہونا انسانوں کے بُرے اعمال کا نتیجہ ہے۔

س27۔ سورۃ الروم کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔ 09110058

جواب: (i) سورۃ الروم کی پیشین گوئیاں قرآن مجید کی صداقت کی دلیل ہیں۔

(ii) سورۃ الروم میں اسلام کے دین فطرت ہونے کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے۔

سوال نمبر3۔ سورۃ الروم پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔" یا" سورۃ الروم کا تعارف، مضامین اور اہم نکات تحریر کریں۔ 09110059

تعارف

مکی/مدنی:

سورۃ الروم مکی سورت ہے۔

آیات:

اس میں ساٹھ (60) آیات ہیں۔

وجہ تسمیہ:

سورۃ الروم کی دوسری آیت میں روم کے مغلوب ہونے اور تیسری آیت میں ان کے پھر سے غالب آنے کی خبر ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ الروم رکھا گیا ہے۔

سورۃ البقرہ سے مشابہت:

سورۃ البقرہ کی طرح سورۃ الروم کا آغاز بھی حروف مقطعات میں سے "الٓمٓ" سے ہوتا ہے۔

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا سچا کلام:

سورۃ الروم کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ نے دو پیشین گوئیاں فرمائیں جو چند ہی سالوں میں پوری ہو گئیں اور اس بات کی دلیل بنیں کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا سچا کلام ہے۔

پہلی پیشین گوئی:

پہلی پیشین گوئی رومیوں کے دوبارہ غالب آنے کی تھی، جنھیں ایرانیوں نے ایک بڑی شکست دی تھی۔ رومی اہل کتاب مسیحی تھے اور مسلمانوں کو ان رومیوں سے ہمدردی تھی، جب کہ ایرانی آتش پرست تھے یعنی وہ آگ کی پوجا کرتے تھے۔ مشرکین مکہ ایرانیوں سے ہمدردی رکھتے تھے۔ ظاہری حالات بتا رہے تھے کہ ایرانیوں کا رومیوں سے شکست کھانا ناممکن ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے رومیوں کو ایرانیوں پر فتح عطا فرمائی۔

دوسری پیشین گوئی:

دوسری پیشین گوئی اللہ تعالیٰ نے یہ فرمائی کہ رومیوں کی فتح کا دن مسلمانوں کے لیے بھی خوشی کا دن ہوگا۔ کچھ سالوں بعد غزوۂ بدر کی فتح نے اس پیشین گوئی کو پورا کر دکھایا۔ کیوں کہ جس دن رومیوں کو فتح ہوئی اسی دن مسلمانوں کو میدان بدر میں فتح حاصل ہوئی۔

خلاصہ:

سورۃ الروم کا خلاصہ "اسلام کی صداقت کا بیان اور انسانوں کی کردار سازی" ہے۔

مضامین

سورۃ الروم کا آغاز/قرآن مجید کی صداقت:

سورۃ الروم کا آغاز اس پیشین گوئی سے ہوتا ہے جو ایک معجزہ ثابت ہوئی اور قرآن مجید کی صداقت کی دلیل بنی۔ اس پیشین گوئی کا پورا ہونا مسلمانوں کے لیے بہت خوشی اور حوصلہ افزائی کی بات تھی۔

اسلامی عقائد کے دلائل:

سورۃ الروم میں قیامت اور توحید باری تعالیٰ کے دلائل دیے گئے ہیں۔

سورۃ الروم میں شرک کی مذمت:

شرک کی مذمت کی گئی ہے۔

حقوق العباد اور دین فطرت:

اللہ تعالیٰ اور بندوں کے حقوق بیان کیے گئے ہیں۔ انسانی زندگی کے مختلف مراحل اور اسلام کے دین فطرت ہونے کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

سورت کا اختتام:

سورت کے آخر میں نافرمانوں کی ہٹ دھرمی اور ان کے برے انجام کا ذکر کیا گیا ہے۔

علمی و عملی نکات

سورۃ الروم کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

کائنات پر غور و فکر:

فنا ہو جانے والی کائنات پر غور و فکر انسان کو آخرت کا یقین دلاتا ہے۔ (سورۃ الروم:4-5)

نافرمان قوموں کا ذکر:

قرآن مجید میں پچھلی نافرمان قوموں کا ذکر ہمیں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچانے کے لیے کیا گیا ہے۔ (سورۃ الروم:9-10)

آخرت کی دلیل:

جو اللہ تعالیٰ بارش برسا کر مردہ زمین کو زندہ کر سکتا ہے وہی اللہ تعالیٰ مردہ انسان کو بھی زندہ کر سکتا ہے۔ (سورۃ الروم:19-25-50)

میاں بیوی کا باہمی رشتہ:

میاں بیوی کا رشتہ باہمی محبت اور ایک دوسرے سے راحت پانے کا ذریعہ ہے۔ (سورۃ الروم:21)

اللہ تعالیٰ کی رضا کا ذریعہ:

رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کے ساتھ حسن سلوک کرنا اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا ذریعہ ہے۔ (سورۃ الروم:38)

سود اور زکوٰۃ:

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سود سے مال گھٹتا ہے اور زکوٰۃ سے مال بڑھتا ہے۔ (سورۃ الروم:39)

بُرے اعمال کا نتیجہ:

خشکی اور تری میں فساد برپا ہونا انسانوں کے برے اعمال کا نتیجہ ہے۔ (سورۃ الروم:41)

سُوْرَۃُ لُقْمٰنَ

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر1۔ درست جواب کی نشاندہی کیجیے۔

1۔ حضرت لقمان اہل عرب میں مشہور تھے: (ط2023ء) 09111001
(الف) تاجر (ب) شاعر (ج) حکیم ودانا (د) خطیب

2۔ حضرت لقمان نے نصیحتیں کیں: 09111002
(الف) اپنے بیٹے کو (ب) اپنے بھائی کو (ج) اپنے شاگرد کو (د) اپنے دوست کو

3۔ حضرت لقمان نے شرک کو قرار دیا: 09111003
(الف) گناہ کبیرہ (ب) نحوست کا باعث (ج) ظلم عظیم (د) ناجائز کام

4۔ حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی کہ زمین پر مت چلنا: 09111004
(الف) اکڑ اکڑ کر (ب) تیز تیز (ج) آہستہ آہستہ (د) اچھل اچھل کر

5۔ ہمیں اپنی زندگی کے تمام معاملات میں اختیار کرنی چاہیے: 09111005
(الف) نرمی (ب) سختی (ج) تیزی (د) میانہ روی

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

6۔ سورۃ لقمان ہے: 09111006
(الف) مکی سورت (ب) مدنی سورت (ج) حجازی سورت (د) طویل سورت

7۔ سورۃ لقمان کی کل آیات ہیں: 09111007
(الف) 93 (ب) 34 (ج) 25 (د) 85

8۔ سورۃ لقمان نازل ہوئی جب کفار مکہ کی مخالفت تھی: 09111008
(الف) عروج پر (ب) زوال پر (ج) بہت زیادہ (د) بہت کم

9۔ سورۃ لقمان میں حضرت لقمان کی نصیحتوں کا تذکرہ ہے: 09111009
(الف) اپنے والدین کو (ب) اپنے رشتے داروں کو (ج) اپنے بیٹے کو (د) اپنی بیٹی کو

10۔ حضرت لقمان ایک بڑے عقل مند اور دانش ور کی حیثیت سے مشہور تھے: 09111010
(الف) اہل شام میں (ب) اہل یمن میں (ج) اہل عرب میں (د) اہل ایران میں

11۔ اہل عرب وزن دیتے تھے: 09111011
(الف) حضرت لقمان کی حکیمانہ باتوں کو (ب) اہل عرب کی شاعری کو
(ج) اچھے شاعروں کو (د) مال دار لوگوں کی باتوں کو

12۔ حضرت لقمان قائل تھے: 09111012
(الف) اہل عرب کے (ب) توحید کے (ج) شرک کے (د) اہل عرب کی شاعری کے

13۔ حضرت لقمان نے ظلم عظیم قرار دیا: 09111013
(الف) فساد کو (ب) برے لوگوں سے دوستی کو (ج) شرک کو (د) حسد وتکبر کو

14۔ اہل عرب کے شاعر اپنی شاعری میں کس حکیم ودانا کا ذکر کرتے تھے: 09111014
(الف) اچھے شاعروں کا (ب) لوگوں کے حالات کا (ج) حضرت لقمان کا (د) اہل مکہ کے سرداروں کا

15۔ سورۃ لقمان کے آغاز میں اوصاف بیان ہوئے ہیں: 09111015
(الف) رحمان کے بندوں کے (ب) قرآن مجید سے فائدہ اٹھانے والوں کے
(ج) اچھے شاعروں کے (د) فرماں بردار لوگوں کے

16۔ حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو کہا کہ اگر مصیبت آجائے تو: 09111016
(الف) اللہ سے دعا مانگنا (ب) صبر کرنا (ج) لوگوں سے مدد مانگنا (د) گھبرانا نہیں

17۔ سورۃ لقمان کے آخر میں بیان ہے: 09111017
(الف) آخرت کا (ب) قیامت کے احوال کا
(ج) انبیاء کرام علیہم السلام کے حالات کا (د) اللہ تعالیٰ کے علم کی وسعت کا

18۔ سب سے بڑے محسن اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا تقاضا ہے: 09111018
(الف) عمل کا (ب) حکمت ودانائی کا (ج) زندگی کا (د) دولت مند ہونے کا

19۔ سورۃ لقمان کی رو سے شرک ہے: 09111019
(الف) گناہ کبیرہ (ب) گناہ صغیرہ (ج) فساد (د) ظلم عظیم

20۔ سورۃ لقمان کی آیت 18 میں اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے: 09111020
(الف) تکبر اور شیخی بگھارنے سے (ب) مہمان نوازی سے (ج) بخل سے (د) برے کاموں سے

21۔ ہمیں تمام معاملات میں اختیار کرنی چاہیے: 09111021
(الف) عدل وانصاف (ب) محنت ومشقت (ج) میانہ روی (د) حسد وتکبر

جوابات:

1	ج	2	الف	3	ج	4	الف	5	د
6	الف	7	ب	8	الف	9	ج	10	ج
11	الف	12	ب	13	ج	14	ج	15	ب
16	ب	17	د	18	ب	19	د	20	الف
21	ج								

مشقی سوالات کے مختصر جوابات

سوال نمبر2۔ مختصر جواب دیجیے۔

س1۔ سورۃ لقمان کو یہ نام کیوں دیا گیا؟ 00111022

جواب: اس سورت میں چونکہ حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو نصیحتوں کا تذکرہ ہے اس لیے اس سورت کا نام سورۃ لقمان رکھا گیا ہے۔

س2۔ حضرت لقمان کون تھے؟ 00111023

جواب: حضرت لقمان اہل عرب میں ایک بڑے عقل مند اور دانش ور کی حیثیت سے مشہور تھے۔

س3۔ سورۃ لقمان کا خلاصہ لکھیے۔ 00111024

جواب: سورۃ لقمان کا خلاصہ "توحید کے دلائل، کردار سازی اور آخرت کی یاد دہانی" ہے۔

س4۔ سورۃ لقمان کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔ 00111025

جواب: i۔ حکمت و دانائی کا تقاضا ہے کہ سب سے بڑے محسن اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا جائے۔ (سورۃ لقمان: 12)

ii۔ شرک سب سے بڑا ظلم ہے۔ (سورۃ لقمان: 13)

اضافی سوالات کے مختصر جوابات

س5۔ سورۃ لقمان کی ہے یا مدنی نیز اس کی کتنی آیات ہیں؟ 00111026

جواب: سورۃ لقمان کی سورت ہے۔ اس میں چونتیس (34) آیات ہیں۔

س6۔ سورۃ لقمان کب نازل ہوئی؟ 00111027

جواب: سورۃ لقمان کی دور میں اس وقت نازل ہوئی جب کفار مکہ کی مخالفت اپنے عروج پر تھی۔

س7۔ کفار مکہ کس طرح اسلام کی نشر و اشاعت روکنے کی کوشش کرتے تھے؟ 00111028

جواب: کفار مکہ مختلف حیلوں، بہانوں اور پر تشدد کاروائیوں سے اسلام کی نشر و اشاعت کا راستہ روکنے کی کوششیں کر رہے تھے۔

س8۔ سورۃ لقمان میں حضرت لقمان کا کس کو نصیحت کا تذکرہ ہے؟ 00111029

جواب: اس سورت میں حضرت لقمان کا اپنے بیٹے کو نصیحت کا تذکرہ ہے۔

س9۔ اہل عرب کس کی حکیمانہ باتوں کو وزن دیتے تھے؟ 00111030

جواب: اہل عرب حضرت لقمان کی حکیمانہ باتوں کو بہت وزن دیتے تھے۔

س10۔ حضرت لقمان اہل عرب میں کس کی حیثیت سے مشہور تھے؟ 00111031

جواب: حضرت لقمان اہل عرب میں ایک بڑے عقل مند اور دانش ور کی حیثیت سے مشہور تھے۔

س11۔ سورۃ لقمان میں کس کی وضاحت کی گئی ہے؟ 00111032

جواب: قرآن مجید نے اس سورت میں یہ واضح فرمایا ہے کہ حضرت لقمان جیسے حکیم اور دانش ور جن کی عقل و حکمت کا اہل عرب بھی لوہا مانتے تھے وہ بھی توحید کے قائل تھے۔

س12۔ حضرت لقمان نے شرک کو کیا قرار دیا تھا؟ 00111033

جواب: حضرت لقمان نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ماننے کو "ظلم عظیم" یعنی "بہت بڑا ظلم قرار" دیا تھا اور اپنے بیٹے کو نصیحت کی تھی کہ تم کبھی شرک نہ کرنا۔

س13۔ سورۃ لقمان کے آغاز میں کس کے اوصاف بیان ہوئے ہیں؟ 00111034

جواب: سورۃ لقمان کے شروع میں قرآن مجید سے فائدہ اٹھانے والوں کے اوصاف بیان کیے گئے ہیں۔

س14۔ حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو کیا نصیحتیں کیں، مختصراً بیان کریں۔ 00111035

جواب: حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا: اے میرے بیٹے!

- ☆ کبھی شرک مت کرنا
- ☆ نماز قائم کرتے رہنا
- ☆ خود عمل کرتے ہوئے دوسروں کو بھی اچھے کام کا حکم دینا اور برے کام سے منع کرنا۔
- ☆ اگر کوئی مصیبت آجائے تو اس پر صبر کرنا۔
- ☆ لوگوں سے اچھے طریقے سے پیش آنا۔
- ☆ زمین پر اکڑ اکڑ کر مت چلنا بلکہ زندگی کے دوسرے معاملات کی طرح چلتے ہوئے بھی میانہ روی اختیار کرنا۔
- ☆ جیسے چال ڈھال میں میانہ روی اختیار رکھنا اسی طرح بولنے میں بھی میانہ روی اختیار کرنا اور اپنی آواز کو دھیما رکھنا۔

س15۔ سورۃ لقمان میں کن چیزوں کو دلائل سے ثابت کیا گیا ہے؟ 00111036

جواب: سورۃ لقمان میں اللہ تعالیٰ کی توحید، قدرت اور صفات کو دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔

س16۔ سورۃ لقمان کے اختتام میں کس کا بیان ہے؟ 00111037

جواب: سورت کے آخر میں اللہ تعالیٰ کے علم کی وسعت کا بیان ہے۔

س17۔ سورۃ لقمان کے مطابق ہمیں کس کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے؟ 00111038

جواب: سورۃ لقمان میں حکم دیا گیا ہے کہ ہمیں اپنے باپ دادا کی اندھی پیروی کے بجائے اس شخص کی پیروی کرنی چاہیے جو اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع

کرنے والا ہو۔

س18۔ سورۃ لقمان کے مطابق حکمت ودانائی کے دو تقاضے لکھیں۔ 09111039

جواب: i۔ حکمت ودانائی کا تقاضا یہ ہے کہ سب سے بڑے محسن کا شکر ادا کیا جائے۔

ii۔ حکمت ودانائی کا تقاضا یہ ہے کہ اللہ سے تعلق قائم کیا جائے بھلائی کا حکم دیا جائے، برائی سے منع کیا جائے اور جو مصائب آئیں ان پر صبر کیا جائے۔

س19۔ سورۃ لقمان کے مطابق ہمیں کیسا رویہ اختیار کرنا چاہیے؟ 09111040

جواب: سورۃ لقمان کے مطابق ہمیں عاجزی اور انکساری اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے، کیوں کہ تکبر اور شیخی بگھارنے سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔

س20۔ سورۃ لقمان کی رو سے تمام معاملات میں کیا اختیار کرنا چاہیے؟ 09111041

جواب: ہمیں اپنی زندگی کے تمام معاملات میں میانہ روی اختیار کرنی چاہیے۔

س21۔ سورۃ لقمان کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔ 09111042

جواب: i۔ سورۃ لقمان میں قرآن مجید سے فائدہ اٹھانے والوں کے اوصاف بیان ہوئے ہیں۔

ii۔ حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو نصیحتوں کا تذکرہ ہے۔

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے۔

سوال نمبر3۔ سورۃ لقمان پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔" یا" سورۃ لقمان کا تعارف، مضامین اور اہم نکات تحریر کریں۔ 09111043

تعارف

مکی / مدنی:

سورۃ لقمان مکی سورت ہے۔

آیات:

اس میں چونتیس (34) آیات ہیں۔

وجہ نزول / زمانہ نزول:

سورۃ لقمان مکی دور میں اس وقت نازل ہوئی جب کفار مکہ کی مخالفت اپنے عروج پر تھی۔ وہ مختلف حیلوں، بہانوں اور پرتشدد کارروائیوں سے اسلام کی نشر واشاعت کا راستہ روکنے کی کوشش کر رہے تھے۔

وجہ تسمیہ:

اس سورت میں چوں کہ حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو نصیحتوں کا تذکرہ ہے اس لیے اس سورت کا نام سورۃ لقمان رکھا گیا۔

اہل عرب کے دانش ور حکیم:

حضرت لقمان اہل عرب میں ایک بڑے عقل مند اور دانش ور کی حیثیت سے مشہور تھے۔ یہاں تک کہ اکثر شاعروں نے اپنے اشعار میں

حضرت لقمان کی حکیمانہ حیثیت کا تذکرہ کیا ہے۔

قرآن مجید میں حضرت لقمان کا تذکرہ:

قرآن مجید نے اس سورت میں یہ واضح فرمایا ہے کہ حضرت لقمان جیسے حکیم اور دانش ور جن کی عقل و حکمت کا تم بھی لوہا مانتے ہو، وہ بھی توحید کے قائل تھے۔

ظلم عظیم:

انھوں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی شریک ماننے کو ظلم عظیم یعنی بہت بڑا ظلم قرار دیا تھا اور اپنے بیٹے کو نصیحت کی تھی کہ تم کبھی شرک مت کرنا۔

خلاصہ: سورۃ لقمن کا خلاصہ "توحید کے دلائل، کردار سازی اور آخرت کی یاد دہانی" ہے۔

مضامین

سورۃ لقمان کی ابتدا:

سورۃ لقمن کے شروع میں قرآن مجید سے فائدہ اٹھانے والوں کے اوصاف بیان کیے گئے ہیں۔

حضرت لقمان کی نصیحتیں:

سورۃ لقمن میں حضرت لقمان کی وہ نصیحتیں ہیں جو انھوں نے اپنے بیٹے کو فرمائیں۔ انھوں نے اپنے بیٹے سے کہا! اے میرے پیارے بیٹے!

- ☆ کبھی شرک مت کرنا، نماز قائم کرتے رہنا۔
- ☆ خود عمل کرتے ہوئے دوسروں کو بھی اچھے کام کا حکم دینا اور برے کام سے منع کرنا۔
- ☆ اگر کوئی مصیبت آجائے تو اس پر صبر کرنا۔
- ☆ لوگوں سے اچھے طریقے سے پیش آنا۔
- ☆ زمین پر اکڑ اکڑ کر مت چلنا بلکہ زندگی کے دوسرے معاملات کی طرح چلتے ہوئے بھی میانہ روی اختیار کرنا۔
- ☆ جیسے چال ڈھال میں میانہ روی اختیار رکھنا اسی طرح بولنے میں بھی میانہ روی اختیار کرنا اور اپنی آواز کو دھیما رکھنا۔

بنیادی عقائد و دلائل:

سورۃ لقمن میں اللہ تعالیٰ کی توحید، قدرت اور صفات کو دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔

سورت کا اختتام:

سورت کے آخر میں اللہ تعالیٰ کے علم کی وسعت کا بیان ہے۔

علمی و عملی نکات

سورۃ لقمن کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

حکمت ودانائی کا تقاضا:

حکمت ودانائی کا تقاضا ہے کہ سب سے بڑے محسن اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا جائے۔ (سورۃ لقمان 12)

حکمت ودانائی کا تقاضا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم کیا جائے، بھلائی کا حکم دیا جائے، برائی سے منع کیا جائے اور جو مصائب آئیں ان پر صبر

کیا جائے۔ (سورۃ لقمان:17)

بڑا ظلم:

شرک سب سے بڑا ظلم ہے۔ (سورۃ لقمان:13)

باپ دادا کی اندھی پیروی:

ہمیں اپنے باپ دادا کی اندھی پیروی کے بجائے اس شخص کی پیروی کرنی چاہیے جو اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والا ہو۔ (سورۃ لقمان:15)

قیامت کے دن کے نتائج:

انسان کا ہر عمل محفوظ ہے اور قیامت کے دن ان کا نتیجہ نکل کر رہے گا۔ (سورۃ لقمان:16)

عاجزی اور انکساری:

ہمیں عاجزی اور انکساری اختیار کرنی چاہیے، کیوں کہ تکبر اور شیخی بگھارنے سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔ (سورۃ لقمان:18)

میانہ روی کا حکم:

ہمیں اپنی زندگی کے تمام معاملات میں میانہ روی اختیار کرنی چاہیے۔ (سورۃ لقمان:19)

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر 1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ رات کو سوتے ہوئے تلاوت فرماتے: 091112001

(الف) سورۃ القصص کی (ب) سورۃ آل عمران کی (ج) سورۃ البقرہ کی (د) سورۃ السجدہ کی

2۔ اللہ تعالیٰ نافرمانوں پر بڑے عذاب سے پہلے بھیجتا ہے: (2023ء) 091112002

(الف) من وسلویٰ (ب) راحت (ج) چھوٹے عذاب (د) شادمانی

3۔ صبر کرنے والوں اور اللہ تعالیٰ کی آیات پر یقین رکھنے والوں کو بنایا جاتا ہے: 091112003

(الف) فرشتہ (ب) صاحب ثروت (ج) صابر (د) رہنما

4۔ سنت نبوی کے مطابق جمعہ کے دن سورۃ السجدہ پڑھنی چاہیے: 091112004

(الف) فجر کی نماز میں (ب) جمعہ کی نماز میں (ج) مغرب کی نماز میں (د) عشاء کی نماز میں

5۔ اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کرنے والے اور نافرمانی کرنے والے نہیں ہوسکتے: 091112005

(الف) نرم دل (ب) برابر (ج) کامیاب (د) ناکام

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

6۔ سورۃ السجدہ ہے: 091112006

(الف) مکی سورت (ب) مدنی سورت (ج) منفرد سورت (د) طویل سورت

7۔ سورۃ السجدہ کی آیات ہیں: 091112007

(الف) 25 (ب) 30 (ج) 135 (د) 69

8۔ سورۃ السجدہ کی آیت میں سجدہ ہے: 091112008

(الف) آیت پچیس میں (ب) آیت سترہ میں (ج) آیت پندرہ میں (د) آیت اکیس میں

9۔ حضور خاتم النبیین ﷺ کو خاص محبت تھی: 091112009

(الف) سورۃ مریم سے (ب) سورۃ طٰہٰ سے (ج) سورۃ السجدہ سے (د) سورۃ سبا سے

10۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کے مطابق حضور اکرم خاتم النبیین ﷺ سونے سے پہلے ضرور تلاوت فرماتے: 091112010

(الف) سورۃ السجدہ کی (ب) سورۃ یٰس کی (ج) سورۃ طٰہٰ کی (د) سورۃ فاطر کی

11۔ حضور خاتم النبیین ﷺ نماز فجر کی پہلی رکعت میں اکثر سورۃ السجدہ کی تلاوت فرماتے تھے: 091112011

(الف) منگل کے دن (ب) جمعرات کے دن (ج) پیر کے دن (د) جمعہ کے دن

12۔ سورۃ السجدۃ میں ایمان لانے کی دعوت دی گئی ہے: #0112012

(الف) رسولوں پر (ب) قرآن مجید پر (ج) آخرت پر (د) فرشتوں پر

13۔ اللہ تعالیٰ نافرمانوں پر بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے چھوٹے عذاب بھیجتا ہے کہ وہ باز آجائیں: #0112013

(الف) جھوٹ بولنے سے (ب) لوگوں کو تنگ کرنے سے (ج) گناہوں سے (د) ظلم کرنے سے

14۔ قرآن مجید نازل کیا گیا ہے تاکہ لوگوں کو خبردار کیا جائے: #0112014

(الف) طوفان سے (ب) زلزلوں سے (ج) برے وقت سے (د) آخرت سے

جوابات:

1	د	2	ج	3	د	4	الف	5	ب
6	الف	7	ب	8	ج	9	ج	10	الف
11	د	12	ب	13	ج	14	د		

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

سوال نمبر2۔ مختصر جواب دیجیے۔

س1۔ سورۃ السجدہ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟ #0112015

جواب: سورۃ السجدہ کی آیت پندرہ (15) آیت سجدہ ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ السجدہ ہے۔

س2۔ سورۃ السجدہ کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔ #0112016

جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ جمعہ کے دن نماز فجر کی پہلی رکعت میں اکثر سورۃ السجدہ تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری:1068)

س3۔ سورۃ السجدہ کا خلاصہ لکھیے۔ #0112017

جواب: سورۃ السجدہ کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد توحید، رسالت اور آخرت کا اثبات اور کفار کے اعتراضات کا جواب" ہے۔

س4۔ سورۃ السجدہ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔ #0112018

جواب: i۔ قرآن مجید اس لیے نازل کیا گیا ہے تاکہ لوگوں کو آخرت کے بارے میں خبردار کیا جائے اور سیدھے راستے کی طرف ہدایت دی جائے۔ (سورۃ السجدۃ:3)

ii۔ اللہ تعالیٰ نافرمانوں پر بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے چھوٹے عذاب بھیجتا ہے تاکہ وہ گناہوں سے باز آ جائیں۔ (سورۃ السجدۃ:21)

اضافی مختصر سوالات کے جوابات

س5۔ سورۃ السجدہ مکی ہے یا مدنی نیز اس میں کتنی آیات ہیں؟ #0112019

جواب: سورۃ السجدہ مکی سورت ہے۔ اس میں تیس (30) آیات ہیں۔

س6۔ سورۃ السجدہ کی کون سی آیت "آیت سجدہ" ہے؟ #0112020

جواب: سورۃ السجدہ کی آیت پندرہ (15) آیت سجدہ ہے۔

س7۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کن سورتوں کی تلاوت سے قبل نہ سوتے؟ #0112021

جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ رات کو اس وقت تک نہ سوتے جب تک "سورۃ السجدہ" اور "سورۃ الملک" کی تلاوت نہ فرما لیتے۔ (الجامع الصغیر:6903)

س8۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کس نماز میں سورۃ السجدہ کی تلاوت فرماتے تھے؟ #0112022

جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ جمعہ کے دن نماز فجر کی پہلی رکعت میں اکثر سورۃ السجدہ کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

س9۔ سورۃ السجدہ کے مختلف نام لکھیں۔ #0112023

جواب: اس سورت کا نام سورۃ "تنزیل السجدۃ" اور "الٓمٓ السجدۃ" بھی بیان کیا گیا ہے۔

س10۔ سورۃ السجدہ کے مطابق اللہ کن لوگوں کو جہنم میں ڈال کر فراموش کر دے گا؟ #0112024

جواب: جو شخص دنیا میں مگن ہو کر قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو بھلا دیتا ہے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بھی اسے جہنم میں ڈال کر فراموش کر دے گا۔

س11۔ اللہ تعالیٰ کن لوگوں کو رہنما بناتا ہے؟ #0112025 (بورڈ2023ء)

جواب: صبر کرنے والوں اور اللہ تعالیٰ کی آیات پر یقین رکھنے والوں کو اللہ تعالیٰ لوگوں کا رہنما بناتا ہے۔

س12۔ سورۃ السجدہ کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔ #0112026

جواب: (i) سورۃ السجدہ میں قرآن مجید پر ایمان لانے کی دعوت دی گئی ہے۔ (ii) اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے چھوٹے عذاب بھیجتا ہے۔ تاکہ لوگ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کریں۔

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے۔

سوال نمبر3۔ سورۃ السجدہ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔ "یا" سورۃ السجدہ کا تعارف، مضامین اور اہم نکات تحریر کریں۔ #0112027

تعارف

مکی/مدنی:

سورۃ السجدہ مکی سورت ہے۔

آیات:

اس کی تیس (30) آیات ہیں۔

وجہ تسمیہ:

سورۃ السجدہ کی آیت پندرہ (15) آیت سجدہ ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ السجدہ ہے۔

فضیلت:

سورۃ السجدہ سے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو خاص محبت تھی۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ خاتم النبیین ﷺ رات کو اس وقت تک نہ سوتے جب تک سورۃ السجدۃ اور سورۃ الملک کی تلاوت نہ فرما لیتے۔ (الجامع الصغیر:6903)

صبح کی نماز (فجر) میں تلاوت:

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ جمعہ کے دن نماز فجر کی پہلی رکعت میں اکثر سورۃ السجدہ کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری:1068)

سورت کے مختلف نام:

اس سورت کا نام "تنزیل السجدۃ" اور "الٓمٓ السجدۃ" بھی بیان کیا گیا ہے۔

خلاصہ: سورۃ السجدۃ کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد توحید، رسالت اور آخرت کا اثبات اور کفار کے اعتراضات کا جواب" ہے۔

مضامین

قرآن مجید پر ایمان لانے کی دعوت:

سورۃ السجدہ میں قرآن مجید پر ایمان لانے کی دعوت دی گئی ہے۔

توحید اور آخرت پر دلائل:

سورۃ السجدہ میں توحید اور آخرت کے دلائل بیان کیے گئے ہیں۔ منکرین قیامت کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔

رجوع الی اللہ:

اس سورت میں بتایا گیا ہے اللہ تعالیٰ نافرمانوں پر بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے چھوٹے عذاب بھیجتا ہے تاکہ وہ گناہوں سے باز آجائیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کریں۔

آخرت کا انجام:

قیامت کے دن اچھے اور برے لوگوں کا کیا انجام ہونے والا ہے اس سورت میں وضاحت سے بتایا گیا ہے۔

علمی اور عملی نکات

سورۃ السجدہ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں ان میں سے کچھ یہ ہیں:

قرآن مجید کی وجہ نزول:

قرآن مجید اس لیے نازل کیا گیا ہے تاکہ لوگوں کو آخرت کے بارے میں خبردار کیا جائے اور سیدھے راستے کی طرف ہدایت دی جائے۔ (سورۃ السجدۃ 3)

تمام معاملات کا انتظام:

اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو پیدا کیا اور وہی کائنات کے تمام معاملات کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔ (سورۃ السجدۃ 4-5)

اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو بھول جانا:

جو شخص دنیا میں مگن ہو کر قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو بھلا دیتا ہے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بھی اسے جہنم میں ڈال کر فراموش کر دے گا۔ (سورۃ السجدۃ 14)

فرماں بردار اور نافرمان:

اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کرنے والے اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے والے برابر نہیں ہو سکتے۔ (سورۃ السجدۃ 19-20)

عذاب سے پہلے خبردار:

اللہ تعالیٰ نافرمانوں پر بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے چھوٹے عذاب بھیجتا ہے تاکہ وہ گناہوں سے باز آ جائیں۔ (سورۃ السجدۃ 21)

لوگوں کا رہنما:

صبر کرنے والوں اور اللہ تعالیٰ کی آیات پر یقین رکھنے والوں کو اللہ تعالیٰ لوگوں کا رہنما بنا تا ہے۔ (سورۃ السجدۃ 24)

سُورَۃُ سَبَا

مشق کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر 1۔ درست جواب کی نشان دہی کریں۔

1۔ قوم سبا آباد تھی: (L.2023ء) 09113001

(الف) فلسطین میں (ب) شام میں (ج) عراق میں (د) یمن میں

2۔ قوم سبا نے روش اختیار کی: 09113002

(الف) جھوٹ کی (ب) ناشکری کی (ج) کام چوری کی (د) فساد کی

3۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے کا نام ہے: 09113003

(الف) حضرت یوسف علیہ السلام (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام
(ج) حضرت سلیمان علیہ السلام (د) حضرت اسحاق علیہ السلام

4۔ انسان کی عظمت ہے: 09113004

(الف) عہدے میں (ب) مال میں (ج) محنت میں (د) طاقت میں

5۔ مال و اولاد ہیں: 09113005

(الف) کامیابی کی نشانی (ب) زندگی کا امتحان (ج) طاقت کی نشانی (د) تقویٰ کی نشانی

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

6۔ سورۃ سبا ہے: 09113006

(الف) مکی سورت (ب) مدنی سورت (ج) طویل سورت (د) حجازی سورت

7۔ سورت سبا کی آیات ہیں: 09113007

(الف) 60 (ب) 30 (ج) 54 (د) 135

8۔ سورۃ سبا کے نام کی مناسبت ہے: 09113008

(الف) قوم لوط سے (ب) قوم سبا سے (ج) قوم عاد سے (د) قوم نوح سے

9۔ قوم سبا کا تعلق تھا: 09113009

(الف) شام سے (ب) یمن سے (ج) ایران سے (د) روم سے

10۔ اللہ تعالیٰ نے قوم سبا کو نوازا تھا: 09113010

(الف) مال سے (ب) اولاد سے (ج) اناج کی کثرت سے (د) ہر طرح کی خوش حالی سے

11۔ قوم سبا نے فروغ دیا:
(الف) کفر و شرک کو (ب) علم کو (ج) زیادتی کو (د) چوری کو

12۔ سورۃ سبا کا آغاز ہوا ہے:
(الف) قیامت کے احوال سے (ب) توحید سے
(ج) عظمت باری تعالیٰ سے (د) انبیاء کرام علیہم السلام کے تذکرہ سے

13۔ سورۃ سبا میں کن دو انبیاء کرام علیہم السلام کا ذکر ہے؟
(الف) حضرت موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کا (ب) حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہما السلام کا
(ج) حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام کا (د) حضرت یعقوب اور حضرت یوسف علیہما السلام کا

14۔ اللہ تعالیٰ کو بھول جانا دعوت دیتا ہے:
(الف) خوشی کو (ب) عظمت کو (ج) تباہی کو (د) اقتدار کو

15۔ سورۃ سبا کے آخر میں بیان ہے:
(الف) رسالت کا اور آخرت کا (ب) قیامت کے احوال کا (ج) نافرمان قوموں کا (د) انبیاء کرام علیہم السلام کا

16۔ محنت میں ہے:
(الف) ذلت (ب) عظمت (ج) مال (د) عیش و عشرت

17۔ اپنے ہاتھوں سے لوہے کی زرہیں اور زنجیریں بناتے تھے:
(الف) حضرت سلیمان علیہ السلام (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام (ج) حضرت ہارون علیہ السلام (د) حضرت داؤد علیہ السلام

18۔ اللہ تعالیٰ کی ناشکری پر چھین لی جاتی ہے:
(الف) بینائی (ب) سماعت (ج) نعمت (د) قوت گویائی

19۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کی نشانی نہیں بلکہ دنیا کی زندگی کا امتحان ہیں:
(الف) گھر (ب) آسائش (ج) دولت (د) مال و اولاد

20۔ سورۃ سبا کی آیت 43 کے مطابق انسان کو روکا گیا ہے:
(الف) نیک کام سے (ب) پرہیزگاری سے (ج) شرک سے (د) برے کاموں سے

21۔ ہمیں لوگوں کو دین کی طرف بلانا چاہیے:
(الف) اخلاص کے ساتھ (ب) دکھاوے کے لیے (ج) ذاتی مقصد پانے کے لیے (د) اقتدار پانے کے لیے

جوابات:

1	د	2	ب	3	ج	4	ج	5	ب

6	الف	7	ج	8	ب	9	ب	10	د
11	الف	12	ج	13	ب	14	ج	15	الف
16	ب	17	د	18	ج	19	د	20	ج
21	الف								

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

سوال نمبر 2۔ مختصر جواب دیجیے۔

س1۔ سورۃ سبا کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب: اس سورت میں قوم سبا کا ذکر ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ سبا رکھا گیا ہے۔

س2۔ سورۃ سبا کا خلاصہ لکھیے۔

جواب: سورۃ سبا کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد کا بیان اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب" ہے۔

س3۔ سورۃ سبا کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: i۔ محنت میں عظمت ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں سے لوہے کی زرہیں اور زنجیریں بناتے تھے۔ (سورۃ سبا:11)

ii۔ اللہ تعالیٰ کی ناشکری پر نعمت چھین لی جاتی ہے۔ (سورۃ سبا:17-16)

س4۔ قوم سبا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: سورۃ سبا کا نام قوم سبا کے نام پر ہے۔ قوم سبا یمن میں آباد تھی۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں ہر طرح کی خوش حالی سے نوازا تھا لیکن انھوں نے ناشکری کی روش اختیار کی اور کفر و شرک کو فروغ دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آیا اور ان کی خوش حالی ایک قصہ پارینہ بن کر رہ گئی۔

اضافی مختصر سوالات کے جوابات

س5۔ سورۃ سبا مکی ہے یا مدنی نیز اس میں کتنی آیات ہیں؟

جواب: سورۃ سبا مکی سورت ہے۔ اس میں چون (54) آیات ہیں۔

س6۔ سورۃ سبا کا نام کس مناسبت سے رکھا گیا ہے؟

جواب: سورۃ سبا کا نام قوم سبا کے نام پر ہے۔

س7۔ قوم سبا کہاں آباد تھی؟

جواب: قوم سبا یمن میں آباد تھی۔

س8۔ قوم سبا نے کیا روش اختیار کی؟

جواب: قوم سبا نے ناشکری کی روش اختیار کی اور کفر و شرک کو فروغ دیا۔

س9۔ قوم سبا کیوں قصہ پارینہ بن کر رہ گئی؟ 09111030

جواب: قوم سبا نے ناشکری کی روش اختیار کی اور کفر و شرک کو فروغ دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آیا اور ان کی خوش حالی ایک قصہ پارینہ بن کر رہ گئی۔

س10۔ سورۃ سبا کے آغاز میں کس کا بیان ہے؟ 09111031 (2023ء)

جواب: سورۃ سبا کے آغاز میں عظمت باری تعالیٰ کا بیان ہے۔ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔

س11۔ حضرت سلیمان اور حضرت داؤد علیہم السلام کی دو خصوصیات تحریر کریں۔ 09111032

جواب: سورۃ سبا میں حضرت داؤد علیہ السلام اور ان کے بیٹے حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر کیا گیا ہے۔ جنھیں اللہ تعالیٰ نے عظیم الشان سلطنت، بے شمار نعمتیں اور بہت سے معجزے عطا فرمائے تھے۔ یہ انبیاء کرام علیہم السلام ان نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے اور اس کی فرماں برداری کرتے رہے۔

س12۔ سورۃ سبا میں کن دو مثالوں کا ذکر کیا گیا ہے؟ اور اس سے کیا سبق دیا گیا ہے؟ 09111033

جواب: پہلی مثال: حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی دی گئی ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے عظیم الشان سلطنت، بے شمار نعمتیں اور بہت سے معجزے عطا کیے۔ یہ انبیاء کرام علیہم السلام ان نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر کرتے اور اس کی فرماں برداری کرتے رہے۔

دوسری مثال: قوم سبا کی دی گئی ہے انھیں بھی نعمتیں عطا ہوئیں لیکن انھوں نے ناشکری کی روش اختیار کی۔ جس کی وجہ سے دنیا میں بھی سخت عذاب کا شکار ہوئے اور آخرت کی سزا کے بھی حق دار ہے۔

سبق: ان دونوں مثالوں کا ذکر فرما کر سبق دیا گیا ہے کہ دنیا میں ملنے والے اقتدار یا خوش حالی میں مگن ہو کر اللہ تعالیٰ کو بھول جانا تباہی کو دعوت دیتا ہے۔

س13۔ سورۃ سبا کے آخر میں کس کا بیان ہے؟ 09111034

جواب: سورۃ سبا کے آخر میں رسالت کا ذکر اور آخرت پر ایمان لانے کا بیان ہے۔ نیز آخرت میں نافرمانوں کے برے انجام سے بھی ڈرایا گیا ہے۔

س14۔ سورۃ سبا کی روشنی میں "محنت میں عظمت ہے" کی کوئی ایک مثال دیں؟ "یا" اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤد علیہ السلام کو کس معجزہ سے نوازا؟ "یا" حضرت داؤد علیہ السلام کی دو خصوصیات تحریر کریں۔ 09111035 (2023ء)

جواب: i۔ محنت میں عظمت ہے۔ انبیاء کرام علیہم السلام بھی اپنے ہاتھ سے محنت کرتے مثلاً: حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں سے لوہے کی زرہیں اور زنجیریں بناتے تھے۔

ii۔ پرندے اور پہاڑ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ان کے ساتھ مل کر تسبیح کیا کرتے تھے۔

س15۔ سورۃ سبا میں اللہ تعالیٰ کے وسعت علم کو کیسے بیان کیا گیا ہے؟ 09111036

جواب: اللہ تعالیٰ کائنات کے ایک ایک ذرہ اس سے بڑی یا اس سے چھوٹی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔

س16۔ سورۃ سبا میں اعمال کی ذمہ داری کے حوالے سے کیا بیان ہوا ہے؟ 09111037

جواب: ہر شخص اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے۔ قیامت کے دن کسی شخص سے کسی دوسرے کے جرائم کے بارے میں باز پرس نہیں کی جائے گی۔

س17۔ کن لوگوں نے انبیاء کرام علیہم السلام کا انکار کیا اور کیوں؟ 09111038

جواب: انبیاء کرام علیہم السلام کا انکار کرنے والے کثر لوگ خوش حال اور کھاتے پیتے لوگ تھے، وہ دنیا کی نعمتوں میں کھو کر آخرت سے غافل ہو چکے تھے۔

س18۔ سورۃ سبا میں کس کو دنیا کی زندگی کا امتحان قرار دیا گیا ہے؟ 09111039

جواب: سورۃ سبا کے مطابق مال و اولاد اللہ تعالیٰ کی رضا کی نشانی نہیں بلکہ دنیا کی زندگی کا امتحان ہیں۔

س19۔ سورۃ سبا کے مطابق کیا چیز دین کا صحیح تصور بیان کرتی ہے؟ 09111040

جواب: قرآن مجید کی واضح آیات انسان کو شرک سے روکتی ہیں اور دین کا صحیح تصور عطا کرتی ہیں۔

س20۔ سورۃ سبا کی رو سے دین کی دعوت کیسے دینی چاہیے؟ 09111041

جواب: ہمیں اخلاص کے ساتھ بغیر کسی دنیاوی لالچ کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے دین کی طرف بلانا چاہیے۔

س21۔ سورۃ سبا میں جھوٹے معبودوں کا کیسے رد کیا گیا ہے؟ 09111042

جواب: جھوٹے معبود نہ کسی کو پہلی بار پیدا کر سکتے ہیں اور نہ دوسری بار پیدا کریں گے۔

س22۔ سورۃ سبا کے مضامین سے کوئی سے دو تحریر کریں۔ 09111043

جواب: سورۃ سبا کے مضامین مندرجہ ذیل ہیں:

i۔ سورۃ سبا میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر کیا جنھیں اللہ تعالیٰ نے عظیم الشان سلطنت بے شمار نعمتیں اور بہت سے معجزات دیے اور وہ اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے تھے۔

ii۔ قوم سبا کا ذکر کیا گیا ہے جس کی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناشکری کی اور عذاب کا شکار ہوئی۔

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے۔

سوال نمبر3۔ سورۃ سبا پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔ "یا" سورۃ سبا کا تعارف، مضامین اور اہم نکات تحریر کریں۔ 09111044

تعارف

مکی / مدنی:

سورۃ سبا مکی سورت ہے۔

آیات:

اس میں چون (54) آیات ہیں۔

قوم سبا کا تعارف:

سورۃ سبا کا نام قوم سبا کے نام پر ہے۔ قوم سبا یمن میں آباد تھی۔ اللہ تعالیٰ نے قوم سبا کو ہر طرح کی خوش حالی سے نوازا تھا، لیکن انھوں نے ناشکری کی روش اختیار کی اور کفر و شرک کو فروغ دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آیا اور ان کی خوش حالی ایک قصہ پارینہ بن کر رہ گئی۔

وجہ تسمیہ:

اس سورت میں قوم سبا کا ذکر ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ سبا رکھا گیا ہے۔

خلاصہ: سورۃ سبا کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد کا بیان اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب" ہے۔

مضامین

عظمت باری تعالیٰ:

سورۃ سبا کے آغاز میں عظمت باری تعالیٰ کا بیان ہے۔ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔

حضرت داؤد علیہ السلام اور حضرت سلیمان علیہ السلام کا تذکرہ:

حضرت داؤد علیہ السلام اور ان کے بیٹے حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر کیا گیا ہے۔ جنھیں اللہ تعالیٰ نے عظیم الشان سلطنت، بے شمار نعمتیں اور بہت سے معجزے عطا فرمائے تھے۔ یہ انبیاء کرام علیہم السلام ان نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے اور اس کی فرماں برداری کرتے رہے۔

قوم سبا کا ذکر اور عذاب:

قوم سبا کا بھی ذکر ہے جنھیں نعمتیں عطا ہوئیں لیکن انھوں نے ناشکری کی روش اختیار کی، جس کی وجہ سے دنیا میں بھی سخت عذاب کا شکار ہوئے اور آخرت کی سزا کے بھی حق دار ہے۔

اہم سبق:

ان دونوں کا ذکر فرما کر سبق دیا گیا ہے کہ دنیا میں ملنے والے اقتدار یا خوش حالی میں مگن ہو کر اللہ تعالیٰ کو بھول جانا تباہی کو دعوت دیتا ہے۔

سورت کا اختتام:

سورت کے آخر میں رسالت کا ذکر اور آخرت پر ایمان لانے کا بیان ہے۔ نیز آخرت میں نافرمانوں کے برے انجام سے بھی ڈرایا گیا ہے۔

علمی و عملی نکات

سورۃ سبا کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں ان میں سے کچھ یہ ہیں:

کامل علم:

اللہ تعالیٰ کائنات کے ایک ایک ذرہ، اس سے بڑی یا اس سے چھوٹی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ (سورۃ سبا: 3)

محنت میں عظمت:

محنت میں عظمت ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں سے لوہے کی زرہیں اور زنجیریں بناتے تھے۔ (سورۃ سبا: 11)

اللہ تعالیٰ کی ناشکری:

اللہ تعالیٰ کی ناشکری پر نعمت چھین لی جاتی ہے۔ (سورۃ سبا: 16-17)

اعمال کی ذمہ داری:

ہر شخص اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے۔ قیامت کے دن کسی شخص سے کسی دوسرے کے جرائم کے بارے میں باز پرس نہیں کی جائے گی۔ (سورۃ سبا: 25)

آخرت سے غفلت:

انبیاء کرام علیہم السلام کا انکار کرنے والے کھاتے پیتے لوگ تھے، جو دنیا کی نعمتوں میں کھو کر آخرت سے غافل ہو چکے تھے۔ (سورۃ سبا: 34-35)

مال و اولاد:

مال و اولاد اللہ تعالیٰ کی رضا کی نشانی نہیں بلکہ دنیا کی زندگی کا امتحان ہیں۔ (سورۃ سبا: 37)

دین کا صحیح تصور:

قرآن مجید کی واضح آیات انسان کو شرک سے روکتی ہیں اور دین کا صحیح تصور عطا کرتی ہیں۔ (سورۃ سبا: 43)

دین کی دعوت کا طریقہ:

ہمیں اخلاص کے ساتھ بغیر کسی دنیاوی لالچ کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے دین کی طرف بلانا چاہیے۔ (سورۃ سبا: 47)

جھوٹے معبودوں کی بے بسی:

جھوٹے معبود نہ کسی کو پہلی بار پیدا کر سکتے ہیں اور نہ دوسری بار پیدا کریں گے۔ (سورۃ سبا: 49)

سُوْرَۃُ فَاطِرٍ

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1۔ سورۃ فاطر کا دوسرا نام ہے: (ط 2023ء) 09114001
(الف) سورۃ العنکبوت (ب) سورۃ الملائکہ (ج) سورۃ تنزیل السجدہ (د) سورۃ الاسراء

2۔ فاطر کا معنی ہے: 09114002
(الف) زبردست (ب) پیدا کرنے والا (ج) نگہبان (د) حکمت والا

3۔ قرآن مجید میں پہاڑوں اور جانوروں کا ذکر کر کے دعوت دی گئی ہے: 09114003
(الف) اللہ تعالیٰ کی حکمت پر غور و فکر کی (ب) سائنسی تحقیقات کی
(ج) پہاڑوں کی سیر کی (د) دنیا کی رنگینی کی

4۔ سورۃ فاطر کے مطابق اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر حاصل ہوتا ہے: 09114004
(الف) مال داروں کو (ب) اہل ایمان کو (ج) علما کو (د) تاجروں کو

5۔ قیامت کے دن انسان کے گناہوں کا بوجھ اٹھائیں گے: 09114005
(الف) اس کے والدین (ب) اس کے رشتے دار (ج) اس کی اولاد (د) وہ خود

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

6۔ سورۃ فاطر ہے: 09114006
(الف) مکی سورت (ب) مدنی سورت (ج) چھوٹی سورت (د) طویل سورت

7۔ سورۃ فاطر کی آیات ہیں: 09114007
(الف) 30 (ب) 135 (ج) 60 (د) 45

8۔ سورت فاطر میں "فاطر" لفظ آیا ہے: 09114008
(الف) پہلی آیت میں (ب) دوسری آیت میں (ج) تیسری آیت میں (د) چوتھی آیت میں

9۔ سورۃ فاطر میں کثرت سے بیان کیا گیا ہے: 09114009
(الف) انبیائے کرام علیہم السلام کو (ب) اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کو (ج) قیامت کے احوال کو (د) پرہیزگاروں کے انعامات

10۔ سورۃ فاطر میں کس کی ہلاکت خیزی کا ذکر ہے؟ 09114010
(الف) شرک (ب) ظلم (ج) فساد (د) جہاد

11۔ سورۃ فاطر میں کس کی بے بسی کا ذکر ہے؟ 09114011
(الف) اولاد کی (ب) نافرمانوں کی (ج) جھوٹے معبودوں کی (د) والدین کی

12۔ سورۃ فاطر کے مطابق اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر حاصل ہوتا ہے: 09114012
(الف) اہل علم کو (ب) مال داروں کو (ج) تاجروں کو (د) اہل ایمان کو

13۔ سورۃ فاطر میں کس کی عظمت و صداقت کا ذکر ہے؟ 09114013
(الف) تورات کی (ب) قرآن مجید کی (ج) انجیل کی (د) زبور کی

14۔ سورۃ فاطر کے مطابق کس کی خدمت کرنے والوں کو بشارت دی گئی ہے؟ 09114014
(الف) علما کی (ب) انبیائے کرام علیہم السلام کی (ج) بیت اللہ کی (د) قرآن مجید کی

15۔ ہمیں احسانات کو یاد رکھنا چاہیے: 09114015
(الف) اللہ تعالیٰ کے (ب) والدین کے (ج) دوستوں کے (د) بزرگوں کے

16۔ سورۃ فاطر کے مطابق کس کا وعدہ سچا ہے؟ 09114016
(الف) آخرت کا (ب) انبیائے کرام علیہم السلام کا (ج) اولیا کا (د) دنیاوی زندگی کا

17۔ سورۃ فاطر کے مطابق اللہ تعالیٰ عزت دیتا ہے: 09114017
(الف) والدین کی عزت کرنے والوں کو (ب) مال خرچ کرنے والوں کو
(ج) اولاد کی اچھی تربیت کرنے والوں کو (د) کلمۂ توحید اختیار کرنے والوں کو

18۔ تمام انسان محتاج ہیں: 09114018
(الف) دوستوں کے (ب) والدین کے (ج) اللہ تعالیٰ کے (د) رشتہ داروں کے

19۔ ایک ایسی تجارت جس میں نقصان کا اندیشہ نہیں: 09114019
(الف) مدد کرنا (ب) نمود و نمائش کرنا (ج) اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا (د) معاف کرنا

20۔ اللہ تعالیٰ گناہوں پر فوراً سزا نہیں دیتا بلکہ عطا فرماتا ہے: 09114020
(الف) معافی (ب) مہلت (ج) خوش خبری (د) عذاب

جوابات:

1	ب	2	ب	3	الف	4	ج	5	د
6	الف	7	د	8	الف	9	ب	10	الف
11	ج	12	الف	13	ب	14	د	15	الف
16	الف	17	د	18	ج	19	ج	20	ب

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

سوال نمبر2۔ مختصر جواب دیجیے۔

س1۔ سورۃ فاطر کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟ 09114021

جواب: اس سورت کا نام "فاطر" پہلی آیت سے لیا گیا ہے۔ اس کا معنی ہے: پیدا کرنے والا۔ اسی لفظ کی وجہ سے اس سورت کا نام سورۃ فاطر رکھا گیا ہے۔

س2۔ سورۃ فاطر کا خلاصہ لکھیے۔ 09114022

جواب: سورۃ فاطر کا خلاصہ "مشرکین کو توحید اور آخرت پر ایمان لانے کی دعوت دینا" ہے۔

س3۔ سورۃ فاطر کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔ 09114023

جواب: i۔ اللہ تعالیٰ جب کسی کو کچھ عطا فرمائے تو کوئی اسے روکنے والا نہیں اور جب اللہ تعالیٰ کسی سے کچھ روک لیتا ہے تو کوئی اسے دے نہیں سکتا ہے۔ (سورۃ فاطر:2)

ii۔ اللہ تعالیٰ ہمارا رازق ہے۔ ہمیں اس کے احسانات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔ (سورۃ فاطر:3)

س4۔ سورۃ فاطر کا دوسرا نام کیا ہے اور اس کی وجہ کیا ہے؟ 09114024

جواب: اس سورت کا دوسرا نام "سورۃ الملائکہ" بھی ہے۔ کیوں کہ اس کی پہلی آیت میں فرشتوں کا ذکر بھی آیا ہے۔

اضافی مختصر سوالات کے جوابات

س5۔ سورۃ فاطر مکی ہے یا مدنی؟ نیز اس کی آیات کتنی ہیں؟ 09114025

جواب: سورۃ فاطر مکی سورت ہے۔ اس میں پینتالیس (45) آیات ہیں۔

س6۔ سورۃ فاطر کا نام اس سورت کی کس آیت سے لیا گیا ہے؟ 09114026

جواب: اس سورت کا نام "فاطر" پہلی آیت سے لیا گیا ہے۔

س7۔ فاطر کا معنی کیا ہے؟ 09114027

جواب: فاطر کا معنی ہے: پیدا کرنے والا۔

س8۔ سورۃ فاطر میں کثرت سے کس کا ذکر ہے؟ 09114028

جواب: سورۃ فاطر میں کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کو بیان کیا گیا ہے۔

س9۔ سورۃ فاطر میں کس کی دشمنی سے خبردار کیا گیا ہے؟ 09114029

جواب: زندگی کے دھوکے اور شیطان کی دشمنی سے خبردار کیا گیا ہے۔

س10۔ سورۃ فاطر میں کس کی ہلاکت خیزی کا ذکر ہے؟ 09114030

جواب: سورۃ فاطر میں شرک کی ہلاکت خیزی کا ذکر کیا گیا ہے۔

س11۔ سورۃ فاطر میں کس کی بے بسی کا ذکر کیا گیا ہے؟ 09114031

جواب: سورۃ فاطر میں جھوٹے معبودوں کی بے بسی کا ذکر کیا گیا ہے۔

س12۔ سورۃ فاطر میں کن اُمور کی طرف غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے؟ (بورڈ 2023ء) 09114032

جواب: سورۃ فاطر میں پہاڑوں اور جانوروں کے مختلف رنگوں کی حکمت میں غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے۔

س13۔ سورۃ فاطر کے مطابق اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر کن کو حاصل ہوتا ہے؟ 09114033

جواب: اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر انھیں حاصل ہوتا ہے جو علم اور آگہی رکھتے ہیں۔

س14۔ سورۃ فاطر میں موجود اللہ کی قدرت کی نشانیوں سے جو باتیں واضح ہوتی ہیں بیان کریں۔ 09114034

جواب: سورۃ فاطر میں موجود اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں پر غور کرنے سے درج ذیل باتیں واضح ہوتی ہیں:

i۔ جس رب نے یہ کائنات بنائی ہے، اسے اس کا نظام چلانے کے لیے کسی مددگار کی ضرورت نہیں۔

ii۔ یہ کائنات بغیر مقصد کے پیدا نہیں کی گئی۔

iii۔ جو ذات اس کائنات کو وجود میں لائی ہے اس کے لیے اسے ختم کرنا کچھ مشکل نہیں اور اسے ختم کر کے نئے سرے سے آخرت کا عالم پیدا کرنا بھی مشکل نہیں۔

س15۔ سورۃ فاطر کے آخر میں کس کا بیان ہے؟ 09114035

جواب: سورت کے آخر میں شرک اور اللہ تعالیٰ کی نافرمان قوموں کا عبرت ناک انجام بیان کیا گیا ہے۔

س16۔ سورۃ فاطر میں کن لوگوں کو بشارت دی گئی ہے؟ 09114036

جواب: اس سورت میں قرآن مجید کی عظمت و صداقت کا ذکر فرماتے ہوئے اس کی خدمت کرنے والوں کو بشارت دی گئی ہے۔

س17۔ سورۃ فاطر کے مطابق ہمارا سب سے بڑا دشمن کون ہے؟ 09114037

جواب: ہمیں ہمیشہ اس بات کو یاد رکھنا چاہیے کہ شیطان ہمارا سب سے بڑا دشمن ہے جو ہمیں جہنم میں لے جانا چاہتا ہے۔

س18۔ سورۃ فاطر کے مطابق کس تجارت میں نقصان کا اندیشہ نہیں ہے؟ (بورڈ 2023ء) 09114038

جواب: اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا ایک ایسی تجارت ہے جس میں کسی نقصان کا اندیشہ نہیں ہے۔

س19۔ سورۃ فاطر کے مطابق اللہ تعالیٰ گناہوں کی سزا کیسے دیتا ہے؟ 09114039

جواب: سورۃ فاطر کے مطابق اللہ تعالیٰ گناہوں پر فوراً سزا نہیں دیتا، بلکہ مہلت عطا فرماتا ہے تاکہ انسان برے اعمال سے توبہ کر لے۔

س20۔ سورۃ فاطر کے مطابق اللہ تعالیٰ کن کو عزت دیتا ہے؟ اور کن پر عذاب نازل کرتا ہے؟ 09114040

جواب: اللہ تعالیٰ فکرِ توحید کو اختیار کرنے اور نیک اعمال کرنے والوں کو عزت عطا فرماتا ہے جب کہ شرک کرنے اور سازشیں کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ عذاب نازل کرتا ہے۔

س21۔ سورۃ فاطر کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔ 09114041

جواب: سورۃ فاطر کے دو مضامین درج ذیل ہیں:

i۔ اس سورت میں کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کو بیان کیا گیا ہے۔

ii۔ زندگی کے دھوکے اور شیطان کی دشمنی سے خبردار کیا گیا ہے۔

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے۔

سوال نمبر 3۔ سورۃ فاطر پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔" یا" سورۃ فاطر کا تعارف، مضامین اور اہم نکات لکھیے۔

تعارف

مکی / مدنی:

سورۃ فاطر مکی سورت ہے۔

آیات:

اس میں پینتالیس (45) آیات ہیں۔

وجہ تسمیہ:

اس سورت کا نام "فاطر" پہلی آیت سے لیا گیا ہے۔ فاطر کا معنی ہے پیدا کرنے والا۔ اسی لفظ کی وجہ سے اس سورت کا نام سورۃ فاطر رکھا گیا ہے۔

سورت کا دوسرا نام:

اسی سورت کا دوسرا نام "سورۃ الملائکۃ" بھی ہے، کیوں کہ اس کی پہلی آیت میں فرشتوں کا ذکر بھی آیا ہے۔

خلاصہ:

سورۃ فاطر کا خلاصہ "مشرکین کو توحید اور آخرت پر ایمان لانے کی دعوت دینا" ہے۔

مضامین

اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کا بیان:

سورۃ فاطر میں کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کو بیان کیا گیا ہے۔

زندگی کی حقیقت:

اس سورت میں زندگی کے دھوکے اور شیطان کی دشمنی سے خبردار کیا گیا ہے۔

جھوٹے معبودوں کی بے بسی:

شرک کی ہلاکت خیزی اور جھوٹے معبودوں کی بے بسی کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

قدرتوں پر غور و فکر:

اس سورت میں پہاڑوں اور جانوروں کے مختلف رنگوں کی حکمت میں غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر:

اس سورت میں واضح کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر انھیں حاصل ہوتا ہے جو علم اور آگہی رکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی نشانیاں:

سورۃ فاطر میں موجود اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں پر غور کرنے سے درج ذیل باتیں واضح ہوتی ہیں:

i۔ جس رب نے یہ کائنات بنائی ہے، اسے اس کا نظام چلانے کے لیے کسی مددگار کی ضرورت نہیں۔

ii۔ یہ کائنات بغیر مقصد کے پیدا نہیں کی گئی۔

iii۔ جو ذات اس کائنات کو وجود میں لائی ہے اس کے لیے اسے ختم کرنا کچھ مشکل نہیں۔ اسے ختم کرکے نئے سرے سے آخرت کا عالم پیدا کرنا بھی مشکل نہیں۔

قرآن مجید کی عظمت و صداقت:

اس سورت میں قرآن مجید کی عظمت و صداقت کا ذکر فرماتے ہوئے اس کی خدمت کرنے والوں کو بشارت دی گئی ہے۔

سورت کا اختتام:

سورت کے آخر میں مشرک اور اللہ تعالیٰ کی نافرمان قوموں کا عبرت ناک انجام بیان کیا گیا ہے۔

علمی و عملی نکات

سورۃ فاطر کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات سامنے آتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

اللہ تعالیٰ کی تقسیم:

جب اللہ تعالیٰ کسی کو کچھ عطا فرمائے تو کوئی اسے روکنے والا نہیں اور جب اللہ تعالیٰ کسی سے کچھ روک لیتا ہے تو کوئی اسے دے نہیں سکتا ہے۔
(سورۃ فاطر:2)

اللہ تعالیٰ کے احسانات:

اللہ تعالیٰ ہمارا رازق ہے۔ ہمیں اس کے احسانات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔ (سورۃ فاطر:3)

آخرت کا وعدہ اور دنیا کی زندگی:

آخرت کا وعدہ سچا ہے۔ ہمیں ہر وقت چوکنا رہنا چاہیے کہ کہیں دنیا کی زندگی ہمیں دھوکے میں نہ ڈال دے۔ (سورۃ فاطر:5)

شیطان کی دشمنی

ہمیں ہمیشہ اس بات کو یاد رکھنا چاہیے کہ شیطان ہمارا سب سے بڑا دشمن ہے جو ہمیں جہنم میں لے جانا چاہتا ہے۔ (سورۃ فاطر:6)

اللہ تعالیٰ کا انعام اور عذاب:

اللہ تعالیٰ کلمۂ توحید کو اختیار کرنے اور نیک اعمال کرنے والوں کو عزت عطا فرماتا ہے جب کہ شرک کرنے اور سازشیں کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ عذاب نازل کرتا ہے۔ (سورۃ فاطر:10)

انسان کی محتاجی:

تمام انسان اللہ تعالیٰ کے محتاج ہیں اور وہ کسی کا محتاج نہیں۔ (سورۃ فاطر:15)

گناہوں کا بوجھ:

قیامت کے دن کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھا سکے گا۔ ہر ایک کو اپنے گناہوں کا بوجھ خود اٹھانا ہوگا۔ (سورۃ فاطر:18)

خاص تجارت:

قرآن مجید کی تلاوت کرنا، نماز قائم کرنا اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا ایک ایسی تجارت ہے جس میں کسی نقصان کا اندیشہ نہیں ہے۔ (سورۃ فاطر:31-32)

توبہ کی مہلت:

اللہ تعالیٰ گناہوں پر فوراً سزا نہیں دیتا، بلکہ مہلت عطا فرماتا ہے تاکہ انسان برے اعمال سے توبہ کر لے۔ (سورۃ فاطر:45)

سُوْرَۃُ یٰسٓ

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1۔ قرآن مجید کا دل ہے: (2023ء) 09111501
(الف) سورۃ سبا (ب) سورۃ یٰس (ج) سورۃ صٓ (د) سورۃ الصّٰفّٰت

2۔ سورۃ یٰس میں بیان ہے: 09111502
(الف) ہجرت کا (ب) جہاد کا (ج) حج کا (د) ایمان کا

3۔ سورۃ یٰس کی آیات کی تعداد ہے: 09111503
(الف) 80 (ب) 81 (ج) 82 (د) 83

4۔ ایک مرتبہ سورۃ یٰس کی تلاوت کرنے پر قرآن مجید پڑھنے کا اجر ملتا ہے: 09111504
(الف) دس قرآن مجید کا (ب) بیس قرآن مجید کا (ج) تیس قرآن مجید کا (د) چالیس قرآن مجید کا

5۔ مویشیوں کے فائدے ہیں: 09111505
(الف) سواری (ب) دودھ کا حصول (ج) گوشت کا حصول (د) یہ تینوں

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

6۔ سورۃ یٰس ہے: 09111506
(الف) مکی سورت (ب) مدنی سورت (ج) سب سے چھوٹی سورت (د) طویل سورت

7۔ سورۃ یٰس کا آغاز ہوتا ہے: 09111507
(الف) حروف مقطعات سے (ب) حرف جار سے (ج) سکنات سے (د) قل سے

8۔ اس سورت کو مرنے والوں کے پاس پڑھنے کی تعلیم دی گئی ہے: 09111508
(الف) الفاتحہ (ب) البقرۃ (ج) الرحمٰن (د) یٰسٓ

9۔ حدیث کی رو سے قرآن مجید کی بہت فضیلت والی سورت ہے: 09111509
(الف) سورۃ القارعہ (ب) سورۃ العصر (ج) سورۃ یوسف (د) سورۃ یٰس

10۔ سورۃ یٰس کو قرار دیا گیا ہے: 09111510
(الف) قرآن کا دل (ب) قرآن کی زینت (ج) قرآن کی چوٹی (د) ایک تہائی قرآن کے برابر

11۔ سورۃ یٰس کو پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے: 09111511
(الف) بیماروں کے پاس (ب) مرنے والوں کے پاس (ج) شاگردوں کے پاس (د) ایمان والوں کے پاس

12۔ حدیث نبوی کے مطابق کس سورت کو پڑھنے سے دس قرآن مجید کے برابر اجر ملتا ہے؟ 09111502
(الف) سورۃ الاخلاص (ب) سورۃ الکوثر (ج) سورۃ یٰس (د) سورۃ الفاتحہ

13۔ سورۃ یٰس کے شروع کے حصے میں بیان ہے: 09111503
(الف) توحید کا (ب) رسالت کا (ج) آخرت کا (د) فرشتوں کا

14۔ سورۃ یٰس کے دوسرے حصے میں بیان ہے: 09111504
(الف) اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا (ب) اللہ کی نعمتوں کا (ج) اللہ تعالیٰ کی قدرتوں کا (د) مذکورہ تمام

15۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کا مظہر قرار دیا گیا ہے: 09111505
(الف) سورج کو (ب) چاند اور ستاروں کو (ج) کائنات کے نظام کو (د) مذکورہ تمام

16۔ سورۃ یٰس کے آخری حصے میں بیان ہے: 09111516
(الف) قیامت کے حالات کا (ب) نافرمانوں اور فرماں برداروں کے انجام کا
(ج) قیامت کے واقع ہونے کا (د) مذکورہ تمام

17۔ سورۃ یٰس کے مطابق اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہے: 09111517
(الف) اناج کا اُگنا (ب) زمین کا سرسبز ہونا
(ج) سورج کا مقرر راستے پر چلنا (د) سمندر میں مخلوقات کو پالنا

18۔ سورۃ یٰس کے مطابق سلام کیا جائے گا: 09111518
(الف) نمازیوں کو (ب) شہیدوں کو
(ج) دیانت داروں کو (د) آخرت میں کامیاب ہونے والوں کو

19۔ سورۃ یٰس کے مطابق اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی نعمت ہیں: 09111519
(الف) باغات (ب) چشمے (ج) پہاڑ (د) مویشی

جوابات:

1	ب	2	د	3	د	4	الف	5	د
6	الف	7	الف	8	د	9	د	10	الف
11	ب	12	ج	13	ب	14	د	15	د
16	د	17	ج	18	د	19	د		

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

سوال نمبر 2۔ مختصر جواب دیجیے۔

س1۔ سورۃ یٰسین کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟ 09115020

جواب: سورۃ یٰسین کا آغاز حروف مقطعات میں سے "یٰسین" سے ہوتا ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ یٰسین ہے۔

س2۔ سورۃ یٰسین کا خلاصہ لکھیے۔ 09115021

جواب: سورۃ یٰسین کا خلاصہ "جامع اور بلیغ انداز میں توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

س3۔ سورۃ یٰسین کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔ 09115022

جواب: i۔ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے سورج کا مقرر راستے پر چلنا اور چاند کا منزلیں طے کرنا بھی شامل ہیں۔ انھی کے ذریعے ہم تاریخ اور دنوں کا اندازہ بھی لگاتے ہیں۔ (سورۃ یٰسین:38-39)

ii۔ اللہ تعالیٰ کے لیے کوئی کام مشکل نہیں ہے۔ وہ جیسے ہی کسی کام کا حکم فرماتا ہے وہ کام فوراً ہو جاتا ہے۔ (سورۃ یٰسین:82)

س4۔ سورۃ یٰسین کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔ 09115023

جواب: ایک روایت کے مطابق ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سورۃ یٰسین ہے۔ جس نے سورۃ یٰسین کو پڑھا، اللہ تعالیٰ اسے دس مرتبہ قرآن مجید پڑھنے کا اجر عطا فرمائے گا۔ (جامع ترمذی:2887)

اضافی مختصر سوالات کے جوابات

س5۔ سورۃ یٰسین مکی ہے یا مدنی نیز اس کی آیات کتنی ہیں؟ 09115024

جواب: سورۃ یٰسین مکی سورت ہے۔ اس میں تراسی (83) آیات ہیں۔

س6۔ سورۃ یٰسین کا آغاز کن حروف سے ہوتا ہے؟ 09115025

جواب: سورۃ یٰسین کا آغاز حروف مقطعات میں سے "یٰسین" سے ہوتا ہے۔

س7۔ سورۃ یٰسین کو کس کے پاس پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے؟ 09115026

جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے مردوں کے پاس سورۃ یٰسین پڑھنے کی ترغیب فرمائی ہے۔ (سنن ابی داؤد:3121)

س8۔ سورۃ یٰسین پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کس کے گناہ بخش دیتا ہے؟ 09115027

جواب: ایک روایت کے مطابق جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے سورۃ یٰسین پڑھتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔ (صحیح ابن حبان:2574)

س9۔ حدیث نبوی ﷺ کے مطابق سورۃ یٰسین کو پڑھنے کا اجر کتنا ہے؟ 09115028

جواب: ایک روایت کے مطابق ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سورۃ یٰسین ہے۔ جس نے سورۃ یٰسین کو پڑھا، اللہ تعالیٰ اسے دس مرتبہ قرآن مجید پڑھنے کا اجر عطا فرمائے گا۔ (جامع ترمذی:2887)

س10۔ سورۃ یٰسین میں کس کا بیان ہے؟ 09115029

جواب: سورۃ یٰسین میں ایمان کا بیان ہے۔

س11۔ سورۃ یٰسین کو مرنے والوں کے پاس کیوں پڑھنے کا حکم دیا گیا؟ 09115030

جواب: سورۃ یٰسین میں ایمان کا بیان ہے۔ اسی وجہ سے اسے مرنے والوں کے پاس پڑھنے کی تعلیم دی گئی ہے تاکہ ان کے سامنے ایمان کا بیان تازہ ہو جائے اور ان کا خاتمہ ایمان پر ہو سکے۔

س12۔ سورۃ یٰسین کے شروع کے حصے میں کس کا بیان ہے؟ 09115031

جواب: سورۃ یٰسین کے شروع کے حصے میں رسالت کا بیان ہے۔

س13۔ سورۃ یٰسین میں کس قوم کا واقعہ ذکر فرمایا ہے؟ 09115032

جواب: سورۃ یٰسین میں ایک ایسی قوم کا واقعہ ذکر فرمایا گیا ہے جس نے حق کی دعوت کو قبول نہ کیا بلکہ حق کے داعیوں کے ساتھ ظلم و بربریت کا معاملہ کیا۔ جس کے نتیجے میں حق کے داعی کا انجام تو بہترین ہوا لیکن حق کا انکار کرنے والے اللہ تعالیٰ کے عذاب کی پکڑ میں آ گئے۔

س14۔ سورۃ یٰسین کے دوسرے حصے میں کس کا بیان ہے؟ 09115033

جواب: سورۃ یٰسین کے دوسرے حصے میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، نعمتوں اور اس کی قدرتوں کا بیان ہے۔

س15۔ سورۃ یٰسین میں کس کو قدرت کا مظہر قرار دیا گیا ہے؟ 09115034

جواب: سورج، چاند، ستاروں اور کائنات کے اس شاندار نظام کو اللہ کی قدرت کا مظہر قرار دیا گیا ہے۔

س16۔ سورۃ یٰسین کے آخری حصے میں کس کا بیان ہے؟ 09115035

جواب: سورۃ یٰسین کے آخری حصے میں قیامت کے حالات، نافرمانوں اور فرماں برداروں کے انجام اور قیامت کے واقع ہونے پر دلائل دیے گئے ہیں۔

س17۔ سورۃ یٰسین کے مطابق قرآن کریم کی نزول کی وجہ بتائیے۔ 09115036

جواب: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ پر اس لیے نازل فرمایا تاکہ آپ خاتم النبیین ﷺ غفلت میں پڑے ہوئے لوگوں کو خبردار کر سکیں۔

س18۔ سورۃ یٰسین کے مطابق قرآن کریم سے کون لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں؟ 09115037

جواب: قرآن مجید سے وہی لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو نصیحت پر عمل کرنے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے ہوتے ہیں۔

س19۔ سورۃ یٰسین کے مطابق آخرت میں کامیاب ہونے والوں کے لیے کیا انعام ہوگا؟ 09115038

جواب: سورۃ یٰسین کے مطابق آخرت میں کامیاب ہونے والے جنت کی گھنی چھاؤں میں تختوں پر آرام کریں گے اور انھیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔

س20۔ سورۃ یٰسین کے مطابق قرآن مجید کے واضح نصیحت ہونے کی دلیل تحریر کریں۔ 09115039

جواب: سورۃ یٰسین کے مطابق قرآن مجید شاعری نہیں ہے بلکہ ایک واضح نصیحت ہے تاکہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اس کے ذریعہ لوگوں کو خبردار کریں۔

س21۔ سورۃ یٰسین کے مطابق کس کو بڑی نعمت کہا گیا ہے؟ اور اس کے کیا فوائد ہیں؟ 09115040

جواب: مویشی اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی نعمت ہیں جن پر ہم سواری کرتے ہیں۔ ان کا گوشت کھاتے اور دودھ پیتے ہیں۔ ان کے اور بھی بہت سے فائدے ہیں۔

س22۔ سورۃ یٰسٓ کی رو سے کون سی چیزیں اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں؟ #111941

جواب: اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے سورج کا مقررہ راستے پر چلنا اور چاند کی منزلیں طے کرنا بھی شامل ہیں۔ انھی کے ذریعے ہم تاریخ اور دنوں کا اندازہ بھی لگاتے ہیں۔

س23۔ سورۃ یٰسٓ کے کوئی سے دو مضامین تحریر کریں؟ #111942

جواب: سورۃ یٰسٓ کے مضامین درج ذیل ہیں:

i۔ سورۃ یٰسٓ میں ایمان کا بیان ہے۔

ii۔ اللہ تعالیٰ کی قدرتوں اور نعمتوں کا ذکر ہے۔

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے:

سوال نمبر3۔ سورۃ یٰسٓ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔"یا" سورۃ یٰسٓ کا تعارف، مضامین اور اہم نکات تحریر کریں۔ (2023ء) #111943

تعارف

مکی / مدنی:

سورۃ یٰسٓ مکی سورت ہے۔

آیات:

اس میں تراسی (83) آیات ہیں۔

وجہ تسمیہ:

سورۃ یٰسٓ کا آغاز حروف مقطعات میں سے "یٰسٓ" سے ہوتا ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ یٰسٓ ہے۔

سورۃ یٰسٓ کی فضیلت:

سورۃ یٰسٓ بہت فضیلت والی سورت ہے جسے قرآن مجید کا دل قرار دیا گیا ہے۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے مرنے والوں کے پاس سورۃ یٰسٓ پڑھنے کی ترغیب فرمائی ہے۔ (سنن ابو داؤد: 3121)

سابقہ گناہوں کی بخشش:

ایک روایت کے مطابق جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے سورۃ یٰسٓ پڑھتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔ (صحیح ابن حبان: 2574)

قرآن کا دل:

ایک روایت کے مطابق ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سورۃ یٰسٓ ہے۔ (جامع ترمذی: 2887)

سورۃ یٰسٓ پڑھنے کا ثواب:

نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: "جس نے سورۃ یٰسٓ کو پڑھا اللہ تعالیٰ اسے دس مرتبہ قرآن مجید پڑھنے کا اجر عطا فرمائے گا۔"
(جامع ترمذی: 2887)

خلاصہ:

سورۃ یٰسٓ کا خلاصہ "جامع اور بلیغ انداز میں توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

مضامین

ایمان کا بیان:

سورۃ یٰسٓ میں ایمان کا بیان ہے۔ اسی وجہ سے اسے مرنے والوں کے پاس پڑھنے کی تعلیم دی گئی ہے، تاکہ ان کے سامنے ایمان کا بیان تازہ ہو جائے اور ان کا خاتمہ ایمان پر ہو سکے۔

سورۃ یٰسٓ کا پہلا حصہ:

سورۃ یٰسٓ کے شروع کے حصے میں رسالت کا بیان ہے۔ اس سلسلے میں ایک ایسی قوم کا واقعہ ذکر فرمایا گیا ہے جس نے حق کی دعوت کو قبول نہ کیا بلکہ حق کے داعیوں کے ساتھ ظلم و بربریت کا معاملہ کیا۔ جس کے نتیجے میں حق کے داعی کا انجام تو بہترین ہوا لیکن حق کا انکار کرنے والے اللہ تعالیٰ کے عذاب کی پکڑ میں آ گئے۔

سورۃ یٰسٓ کا دوسرا حصہ:

سورۃ یٰسٓ کے دوسرے حصے میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، نعمتوں اور اس کی قدرتوں کا بیان ہے۔ سورج، چاند، ستاروں اور کائنات کے اس شاندار نظام کو اللہ تعالیٰ کی قدرت کا مظہر قرار دیا گیا ہے۔

سورۃ یٰسٓ کا آخری حصہ:

سورۃ یٰسٓ کے آخری حصے میں قیامت کے حالات، نافرمانوں اور فرماں برداروں کے انجام اور قیامت کے واقع ہونے پر دلائل دیے گئے ہیں۔

علمی و عملی نکات

سورۃ یٰسٓ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

☆ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ پر اس لیے نازل فرمایا تا کہ آپ خاتم النبیین ﷺ غفلت میں پڑے لوگوں کو خبردار کر سکیں۔ (سورۃ یٰسٓ: 2-6)

☆ قرآن مجید سے وہی لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو نصیحت پر عمل کرنے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے ہوتے ہیں۔ (سورۃ یٰسٓ: 11)

☆ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے سورج کا مقررہ راستے پر چلنا اور چاند کا منزلیں طے کرنا بھی شامل ہے۔ انھی کے ذریعے ہم تاریخ اور دنوں کا اندازہ بھی لگاتے ہیں۔ (سورۃ یٰسٓ: 38-39)

☆ آخرت میں کامیاب ہونے والے جنت کی گھنی چھاؤں میں تختوں پر آرام کریں گے اور انھیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔
(سورۃ یٰسٓ: 55-58)

☆ قرآن مجید شاعری نہیں ہے بلکہ ایک واضح نصیحت ہے تاکہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اس کے ذریعے لوگوں کو خبردار کریں۔
(سورۃ یٰسٓ: 69-70)

☆ مویشی اللہ تعالیٰ کی بڑی نعمت ہیں جن پر ہم سواری کرتے ہیں، ان کا گوشت کھاتے اور دودھ پیتے ہیں۔ ان کے اور بھی بہت سے فائدے ہیں۔ (سورۃ یٰسٓ: 72-73)

☆ اللہ تعالیٰ کے لیے کوئی مشکل نہیں ہے۔ وہ جیسے ہی کسی کام کا حکم فرماتا ہے وہ کام فوراً ہو جاتا ہے۔ (سورۃ یٰسٓ: 82)

سُوْرَۃُ الصّٰفّٰتِ

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1۔ سورۃ الصّٰفّٰت کے شروع میں اوصاف بیان کیے گئے ہیں: 09116001
(الف) مجاہدین کے (ب) جنات کے (ج) فرشتوں کے (د) اہل ایمان کے

2۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کے بھائی تھے: (بورڈ 2023ء) 09116002
(الف) حضرت زکریا علیہ السلام (ب) حضرت یحییٰ علیہ السلام
(ج) حضرت یعقوب علیہ السلام (د) حضرت اسحاق علیہ السلام

3۔ سورۃ الصّٰفّٰت میں تفصیلی تذکرہ ہے: 09116003
(الف) حضرت یوسف علیہ السلام کا (ب) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا
(ج) حضرت زکریا علیہ السلام کا (د) حضرت یحییٰ علیہ السلام کا

4۔ مشرکین مکہ اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں قرار دیتے تھے: 09116004
(الف) جادوگرنیوں کو (ب) نیک عورتوں کو (ج) جنات کو (د) فرشتوں کو

5۔ کن لوگوں سے دوستیاں تباہی اور ہلاکت کا سبب ہیں: 09116005
(الف) امیر لوگوں سے (ب) غریب لوگوں سے (ج) ان پڑھ لوگوں سے (د) بُرے لوگوں سے

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

6۔ سورۃ الصّٰفّٰت سورت ہے: 09116006
(الف) مکی سورت (ب) مدنی سورت (ج) چھوٹی سورت (د) طویل سورت

7۔ سورۃ الصّٰفّٰت کی آیات ہیں: 09116007
(الف) 93 (ب) 182 (ج) 135 (د) 60

8۔ صافات کا معنی ہے: 09116008
(الف) صف میں کھڑے انسان (ب) صف باندھ کر کھڑے فرشتے
(ج) صف باندھ کر کھڑے نمازی (د) صف باندھ کر کھڑے مجاہد

9۔ سورۃ الصّٰفّٰت کے آغاز میں اوصاف بیان ہوئے ہیں 09116009
(الف) انبیاء علیہم السلام کے (ب) شاعروں کے (ج) فرشتوں کے (د) اولیاء کے

10۔ مشرکین کہتے تھے فرشتے ہیں: 09116010
(الف) نوری مخلوق (ب) آگ سے بنی مخلوق
(ج) اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں (نعوذ باللہ) (د) اللہ تعالیٰ کے پیغمبر

11۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ذبح کرنے کا حکم دیا: 09116011
(الف) حضرت اسماعیل علیہ السلام کو (ب) حضرت اسحاق علیہ السلام کو
(ج) دنبے کو (د) بکریوں کو

12۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دوسرے بیٹے تھے: 09116012
(الف) حضرت اسحاق علیہ السلام (ب) حضرت یعقوب علیہ السلام
(ج) حضرت لوط علیہ السلام (د) حضرت یوسف علیہ السلام

13۔ سورۃ الصّٰفّٰت کے آخر میں اصل مقام بیان ہوا ہے: 09116013
(الف) جنات اور فرشتوں کا (ب) انبیاء کرام علیہم السلام کا (ج) اولیاء کا (د) انسانوں کا

14۔ تباہی اور ہلاکت کا ذریعہ ہے: 09116014
(الف) ظلم (ب) فساد (ج) جھوٹ (د) بُرے لوگوں سے دوستیاں

15۔ سورۃ الصّٰفّٰت کی روشنی میں انسان کی پریشانیوں اور مشکلات کا حل ہے: 09116015
(الف) مراقبہ کرنے سے (ب) اپنا محاسبہ کرنے سے (ج) اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرنے سے (د) لوگوں سے مدد مانگنے سے

16۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلامتی کا وعدہ ہے: 09116016
(الف) تمام انبیاء کرام علیہم السلام پر (ب) تمام جنات پر
(ج) تمام فرشتوں پر (د) تمام انسانوں پر

جوابات:

1	ج	2	د	3	ب	4	د	5	د
6	الف	7	ب	8	ب	9	ج	10	ج
11	الف	12	الف	13	الف	14	د	15	ج
16	الف								

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

سوال نمبر2۔ مختصر جواب دیجیے۔

س1۔ سورۃ الصّٰفّٰت کا یہ نام کیوں رکھا گیا 09116017

جواب: صافات کا معنی ہے: صف باندھ کر کھڑے ہونے والے فرشتے۔ سورۃ الصّٰفّٰت کا آغاز اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے مختلف اوصاف بیان فرما کر

کیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الصّٰفّٰت ہے۔

س2۔ سورۃ الصّٰفّٰت کا خلاصہ لکھیے۔ 09116018

جواب: سورۃ الصّٰفّٰت کا خلاصہ "توحید و رسالت اور آخرت کا بیان اور مشرکین کے غلط عقائد کا رد" ہے۔

س3۔ سورۃ الصّٰفّٰت میں بیان کردہ دو اہم نکات تحریر کیجیے۔ 09116019

جواب: i۔ تمام انبیاء کرام علیہم السلام پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلامتی کا وعدہ۔ (سورۃ الصّٰفّٰت:181)

ii۔ اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور اس کے ذکر سے انسان کی پریشانیاں دور اور مشکلات حل ہوتی ہیں۔ (سورۃ الصّٰفّٰت:141-145)

س4۔ سورۃ الصّٰفّٰت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر کس طور پر آیا ہے؟ 09116020

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ قدرے تفصیل سے آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبح کرنے کا جو حکم دیا تھا اور انھوں نے قربانی کے جس جذبے سے اس حکم کی تعمیل کی تھی اس کا ذکر تفصیل سے اس سورت میں کیا گیا ہے۔ اسی ضمن میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دوسرے بیٹے حضرت اسحاق علیہ السلام کا بھی ذکر آیا ہے۔

اضافی مختصر سوالات کے جوابات

س5۔ سورۃ الصّٰفّٰت مکی ہے یا مدنی نیز اس میں کتنی آیات ہیں؟ 09116021

جواب: سورۃ الصّٰفّٰت مکی سورت ہے۔ اس میں ایک سو بیاسی (182) آیات ہیں۔

س6۔ سورۃ الصّٰفّٰت کے آغاز میں کس کے اوصاف بیان ہوئے ہیں؟ 09116022

جواب: سورۃ الصّٰفّٰت کا آغاز اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے مختلف اوصاف بیان فرما کر کیا ہے۔

س7۔ سورۃ الصّٰفّٰت میں مشرکین کے کس عقیدے کا رد کیا گیا؟ 09116023

جواب: سورۃ الصّٰفّٰت میں مشرکین کے اس عقیدے کو غلط قرار دیا گیا ہے جس کی رو سے وہ کہا کرتے تھے کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں ہیں۔

س8۔ سورۃ الصّٰفّٰت میں آخرت میں پیش آنے والے حالات کی کیسے منظر کشی کی گئی ہے 09116024

جواب: سورۃ الصّٰفّٰت میں آخرت میں پیش آنے والے حالات کی منظر کشی فرمائی گئی ہے۔ کفار کو کفر کے ہولناک انجام سے ڈرایا گیا ہے اور ان کو متنبہ کیا گیا ہے کہ ان کی تمام تر مخالفت کے باوجود اس دنیا میں اسلام ہی غالب آ کر رہے گا۔

س9۔ سورۃ الصّٰفّٰت میں کن انبیاء کرام علیہم السلام کا ذکر بیان کیا گیا ہے؟ 09116025

جواب: سورۃ الصّٰفّٰت میں حضرت نوح، حضرت لوط، حضرت موسیٰ، حضرت الیاس اور حضرت یونس علیہم السلام کے واقعات مختصر انداز میں بیان کیے گئے ہیں۔ جب کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ قدرے تفصیل سے آیا ہے۔

س10۔ سورۃ الصّٰفّٰت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے بیٹے اسماعیل علیہ السلام اور حضرت اسحاق علیہ السلام کا ذکر کیسے بیان ہوا ہے؟ 09116026

جواب: حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبح کرنے کا جو حکم دیا تھا اور انھوں نے قربانی کے جس جذبے سے اس حکم کی تعمیل کی تھی، اس کا ذکر تفصیل سے اس سورت میں کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دوسرے بیٹے حضرت اسحاق علیہ السلام کا بھی

ذکر آیا ہے۔

س11۔ سورۃ الصّٰفّٰت کے آخر میں کن کا اصل مقام بیان ہوا ہے؟ 09116027

جواب: سورت کے آخر میں جنات اور فرشتوں کے اصل مقام کا بیان ہے۔

س12۔ سورۃ الصّٰفّٰت میں فرشتوں کے کیا اوصاف بیان ہوئے ہیں؟ 09116028

جواب: فرشتے اللہ تعالیٰ کے لیے عاجزی کرتے ہیں اور ہمیشہ اس کے احکام پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔

س13۔ قیامت کے دن سرداران کفار اور ان کے پیروکاروں کا رویہ کیا ہوگا؟ 09116029

جواب: کافر سردار اور ان کی پیروی کرنے والے قیامت کے دن آپس میں جھگڑیں گے اور اپنی گمراہی کا الزام ایک دوسرے پر ڈالیں گے۔

س14۔ سورۃ الصّٰفّٰت کی روشنی میں برے لوگوں سے دوستی سے کیوں بچنا چاہیے (2023ء) 09116030

جواب: برے لوگوں سے دوستیاں تباہی اور ہلاکت کا ذریعہ ہیں۔ اس لیے ہمیں برے لوگوں کی دوستی سے بچنا چاہیے۔

س15۔ سورۃ الصّٰفّٰت کے مطابق اللہ تعالیٰ کن لوگوں کو بہترین بدلہ عطا فرمائے گا؟ 09116031

جواب: اللہ تعالیٰ صاحب ایمان اور نیک بندوں کو دنیا اور آخرت دونوں میں بہترین بدلہ عطا فرماتا ہے۔

س16۔ سورۃ الصّٰفّٰت کی روشنی میں انسان کی پریشانیاں اور مشکلات کا حل کیسے ممکن ہے 09116032

جواب: اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور اس کے ذکر سے انسان کی پریشانیاں دور اور مشکلات حل ہوتی ہیں۔

س17۔ کس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلامتی کا وعدہ ہے؟ 09116033

جواب: تمام انبیاء کرام علیہم السلام پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلامتی کا وعدہ ہے۔

س18۔ سورۃ الصّٰفّٰت کے آخر میں کس کا بیان ہے 09116034

جواب: سورۃ الصّٰفّٰت کے اختتام پر حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے غالب آنے کی بشارت اور اللہ تعالیٰ کی عظمت کو بیان کیا گیا ہے۔

س19۔ سورۃ الصّٰفّٰت کی رو سے ہمیں اپنی کون سی چیز اللہ تعالیٰ کی راہ میں نثار کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے؟ 09116035

جواب: سورۃ الصّٰفّٰت کی رو سے ہمیں اپنی محبوب ترین چیزوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں نثار کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

س20۔ سورۃ الصّٰفّٰت کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔ 09116036

جواب: i۔ اس سورت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ تفصیل سے آیا ہے۔

ii۔ اس سورت میں جنات اور فرشتوں کے اصل مقام کا بیان ہے۔

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے۔

سوال نمبر3۔ سورۃ الصّٰفّٰت پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔" یا "سورۃ الصّٰفّٰت کا تعارف، مضامین اور اہم نکات تحریر کریں۔ 09116037

تعارف

مکی/مدنی:

سورۃ الصّٰفّٰت مکی سورت ہے۔

آیات:

اس میں ایک سو بیاسی (182) آیات ہیں۔

وجہ تسمیہ:

صافات کا معنی ہے صف باندھ کر کھڑے ہونے والے فرشتے۔ سورۃ الصّٰفّٰت کا آغاز اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے مختلف اوصاف بیان فرما کر کیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الصّٰفّٰت ہے۔

خلاصہ:

سورۃ الصّٰفّٰت کا خلاصہ "توحید و رسالت اور آخرت کا بیان اور مشرکین کے غلط عقائد کا رد" ہے۔

مضامین

مشرکین کے غلط عقیدے کا رد:

سورۃ الصّٰفّٰت میں مشرکین کے اس عقیدے کو غلط قرار دیا گیا ہے جس کی رو سے وہ کہا کرتے تھے کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس سورت کا آغاز فرشتوں کے اوصاف سے کیا گیا ہے۔

آخرت کے احوال:

اس کے بعد اس سورت میں آخرت میں پیش آنے والے حالات کی منظر کشی فرمائی گئی ہے۔ کفار کو کفر کے ہولناک انجام سے ڈرایا گیا ہے اور انھیں متنبہ کیا گیا ہے کہ ان کی تمام تر مخالفت کے باوجود اس دنیا میں اسلام ہی غالب آ کر رہے گا۔

انبیاء کرام علیہم السلام کا تذکرہ:

اس سورت میں حضرت نوح، حضرت لوط، حضرت موسیٰ، حضرت الیاس اور حضرت یونس علیہم السلام کے واقعات مختصر انداز میں بیان کیے گئے ہیں جب کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ قدرے تفصیل سے آیا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ:

اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنے بیٹے اسماعیل علیہ السلام کو ذبح کرنے کا جو حکم دیا تھا اور انھوں نے قربانی کے جس جذبے سے اس حکم کی تعمیل کی تھی، اس کا ذکر تفصیل سے اس سورت میں کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دوسرے بیٹے حضرت اسحاق علیہ السلام کا بھی ذکر آیا ہے۔

سورت کا اختتام:

☆ سورت کے آخر میں جنات اور فرشتوں کے اصل مقام کا بیان ہے۔

☆ سورت کے اختتام پر حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے غالب آنے کی بشارت اور اللہ تعالیٰ کی عظمت کو بیان کیا گیا ہے۔

علمی و عملی نکات

سورۃ الصّٰفّٰت کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ فرشتوں کی خصوصیات یہ ہیں:

فرشتوں کی خصوصیات:

فرشتے اللہ تعالیٰ کے لیے عاجزی کرتے ہیں اور ہمیشہ اس کے احکام پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔ (سورۃ الصّٰفّٰت: 1-3)

کافر سرداروں اور ان کے پیروکاروں کا جھگڑا:

کافر سردار اور ان کی پیروی کرنے والے قیامت کے دن آپس میں جھگڑیں گے اور اپنی گمراہی کا الزام ایک دوسرے پر ڈالیں گے۔
(سورۃ الصّٰفّٰت: 27-29)

تباہی اور ہلاکت کا ذریعہ:

برے لوگوں سے دوستیاں تباہی اور ہلاکت کا ذریعہ ہیں۔ اس لیے ہمیں برے لوگوں کی دوستی سے بچنا چاہیے۔ (سورۃ الصّٰفّٰت: 50-57)

آخرت کا انکار کرنے والوں کا انجام:

مرنے کے بعد دوبارہ زندگی اور حساب کتاب کا انکار کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں ہوگا۔ (سورۃ الصّٰفّٰت: 53-55)

بہترین بدلہ:

اللہ تعالیٰ صاحبِ ایمان اور نیک بندوں کو دنیا و آخرت دونوں میں بہترین بدلہ عطا فرماتا ہے۔ (سورۃ الصّٰفّٰت: 79-81)

جھوٹے معبودوں کی بے بسی کا بیان:

بت اور جھوٹے معبود اپنے آپ کو نقصان سے نہیں بچا سکتے تو مشرکین کو کیا بچائیں گے۔ (سورۃ الصّٰفّٰت: 85-98)

محبوب ترین چیزوں کی قربانی:

ہمیں اپنی محبوب ترین چیزوں کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں نثار کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ (سورۃ الصّٰفّٰت: 99-111)

پریشانیاں اور مشکلات کا حل:

اللہ تعالیٰ کی تسبیح اور اس کے ذکر سے انسان کی پریشانیاں دور اور مشکلات حل ہوتی ہیں۔ (سورۃ الصّٰفّٰت: 141-145)

اللہ تعالیٰ کی مدد:

اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں اور فرماں بردار بندوں کو اکیلا نہیں چھوڑتا، ان کی ضرور مدد فرماتا ہے۔ (سورۃ الصّٰفّٰت: 171-172)

سلامتی کا وعدہ:

تمام انبیاء کرام علیہم السلام پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلامتی کا وعدہ ہے۔ (سورۃ الصّٰفّٰت: 181)

سُوْرَۃُ صٓ

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1۔ قرآن مجید کے مطابق دشمنوں کی تمام تر مخالفت کے باوجود غالب آتا ہے: 09117001
(الف) اہل مشرق کو (ب) اسلام کو (ج) اہل مغرب کو (د) اہل روم کو

2۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے چچا کا نام ہے: 09117002
(الف) عبد اللہ بن عباس (ب) ابولہب (ج) ابوطالب (د) ابوجہل

3۔ قرآن مجید سے نصیحت حاصل کرنا کہلاتا ہے: 09117003
(الف) تدبر (ب) تصور (ج) توقع (د) تذکر

4۔ اصل اور ہمیشہ رہنے والی نعمتیں ہیں: 09117004
(الف) شہروں میں (ب) یورپ میں (ج) جنت میں (د) دیہاتوں میں

5۔ سورۃ ص کے آخر میں کس پیغمبر کا ذکر ہے؟ 09117005
(الف) حضرت آدم علیہ السلام کا (ب) حضرت ادریس علیہ السلام کا
(ج) حضرت نوح علیہ السلام کا (د) حضرت ہود علیہ السلام کا

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

6۔ سورۃ ص ہے: 09117006
(الف) مکی سورت (ب) مدنی سورت (ج) حجازی سورت (د) طویل سورت

7۔ سورۃ ص کی آیات ہیں: 09117007
(الف) 182 (ب) 30 (ج) 60 (د) 88

8۔ سورۃ ص کا آغاز ہوتا ہے: 09117008
(الف) حروف مقطعات سے (ب) مسکنات سے (ج) فعل سے (د) حروف جارہ سے

9۔ کس قبیلے کے سردار آپ خاتم النبیین ﷺ کے چچا ابوطالب کے پاس آئے: 09117009
(الف) قریش (ب) بنوتمیم (ج) بنوبکر (د) بنوہاشم

10۔ سورۃ ص کا آغاز ہوتا ہے: 09117010
(الف) حٰم سے (ب) حرف صاد سے (ج) طٰہٰ سے (د) الٓمٓ سے

11۔ قریش کے سردار وفد لے کر آئے: 09117011
(الف) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے پاس (ب) جناب ابوطالب کے پاس
(ج) حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس (د) حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس

12۔ قریش کے وفد نے حضرت ابوطالب سے کہا ہم محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو ان کے دین پر عمل کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں اگر: 09117012
(الف) وہ بتوں کو برا کہنا چھوڑ دیں (ب) وہ بتوں کی پوجا کریں
(ج) تبلیغ دین کا کام چھوڑ دیں (د) وہ مکہ سے باہر تبلیغ کا کام کریں

13۔ آپ خاتم النبیین ﷺ مشرکین سے کون سا کلمہ کہلانا چاہتے تھے؟ 09117013
(الف) کلمۂ توحید (ب) کلمۂ استغفار (ج) کلمۂ تسبیح (د) کلمۂ ردِ کفر

14۔ قریش کے لوگ کپڑے جھاڑ کر اٹھ کھڑے ہوئے: 09117014
(الف) بتوں کی توہین سن کر (ب) محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی دعوت سن کر
(ج) قرآنی آیات سن کر (د) کلمۂ توحید سن کر

15۔ قریش کے وفد کی حضرت ابوطالب سے ملاقات کے بعد آیات نازل ہوئیں: 09117015
(الف) سورۃ الصّٰفّٰت کی (ب) سورۃ الشعراء کی (ج) سورۃ ص کی (د) سورۃ یٰسٓ کی

16۔ سورۃ ص میں خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے: 09117016
(الف) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا (ب) حضرت اسماعیل علیہ السلام کا
(ج) حضرت داؤد اور حضرت سلیمان علیہما السلام کا (د) حضرت یونس علیہ السلام کا

17۔ سورۃ ص میں کس کے پاؤں مارنے سے چشمۂ شفا جاری کرنے جیسے معجزہ کا ذکر ہے: 09117017
(الف) حضرت اسماعیل علیہ السلام کا (ب) حضرت یونس علیہ السلام کا
(ج) حضرت یوسف علیہ السلام کا (د) حضرت ایوب علیہ السلام کا

18۔ کن کی بے ادبی کرنے کی وجہ سے شیطان ملعون ہوا؟ 09117018
(الف) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی (ب) حضرت یوسف علیہ السلام کی
(ج) حضرت آدم علیہ السلام کی (د) حضرت یونس علیہ السلام کی

19۔ انسان کا ابدی دشمن ہے: 09117019
(الف) شیطان (ب) نفس (ج) کافر (د) مشرک

20۔ سراسر نصیحت ہے: 09117020
(الف) زبور (ب) انجیل (ج) تورات (د) قرآن مجید

21۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں ستایا گیا: 09117021

(الف) غرباء کو (ب) امراء کو (ج) شہداء کو (د) انبیاء کرام علیہم السلام کو

22۔ قرآن مجید کو سمجھنے کے درجے ہیں: 09117022

(الف) ایک (ب) دو (ج) تین (د) چار

23۔ قرآن مجید کی آیات پر گہرا غور و فکر کرنا کہلاتا ہے: 09117023

(الف) تدبر (ب) تصور (ج) تذکر (د) توقع

24۔ قرآن مجید سے نصیحت حاصل کرنا کہلاتا ہے: 09117024

(الف) تدبر (ب) تصور (ج) تذکر (د) توقع

25۔ قیامت کے دن دین سے غافل اور ان کے پیروکار ایک دوسرے کے لیے بددعا کریں گے: 09117025

(الف) زیادہ عذاب کی (ب) اللہ کی رحمت کی (ج) ناکامی کی (د) کامیابی کی

جوابات:

1	ب	2	ج	3	د	4	ج	5	الف
6	الف	7	د	8	الف	9	الف	10	ب
11	ب	12	الف	13	الف	14	د	15	ج
16	ج	17	د	18	ج	19	الف	20	د
21	د	22	ب	23	الف	24	ج	25	الف

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

سوال نمبر2۔ مختصر جواب دیجیے۔

س1۔ سورۂ ص کو یہ نام کیوں دیا گیا؟ 09117026

جواب: سورۂ ص کا آغاز حروف مقطعات میں سے حرف صاد سے ہوتا ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورۂ ص رکھا گیا ہے۔

س2۔ سورۂ ص کا خلاصہ لکھیے۔ 09117027

جواب: سورۂ ص کا خلاصہ "عقیدہ رسالت کا بیان" ہے۔

س3۔ سورۂ ص کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔ 09117028

جواب: i۔ انبیاء کرام علیہم السلام کی دعوت کو جھٹلانے والوں کا دنیا اور آخرت میں برا انجام ہوتا ہے۔ (سورۂ ص: 12-14)

ii۔ قرآن مجید کو سمجھنے کے دو درجے ہیں۔ ایک تدبر یعنی قرآن مجید کی آیات پر گہرا غور و فکر کرنا اور دوسرا تذکر یعنی قرآن مجید سے نصیحت حاصل کرنا۔

(سورۂ ص: 29)

س4۔ سورۂ ص کے نازل ہونے کا واقعہ مختصر انداز میں بیان کیجیے۔ 09117029

جواب: سورۂ ص کے نازل ہونے کا ایک خاص واقعہ ہے۔ ایک مرتبہ قریش کے سردار حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے چچا حضرت ابو طالب کے پاس ایک وفد کی شکل میں آئے اور کہا: اگر محمد خاتم النبیین ﷺ ہمارے بتوں کو برا کہنا چھوڑ دیں تو ہم انھیں ان کے دین پر عمل کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔ چناں چہ جب حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو مجلس میں بلا کر آپ خاتم النبیین ﷺ کے سامنے یہ تجویز رکھی گئی تو آپ نے حضرت ابو طالب سے فرمایا: "چچا جان! کیا میں انھیں اس چیز کی دعوت نہ دوں جس میں ان کی بہتری ہے؟" حضرت ابو طالب نے پوچھا: وہ کیا چیز ہے؟ آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: "میں ان سے ایسا کلمہ کہلانا چاہتا ہوں جس کے ذریعے سارا عرب ان کے سامنے جھک جائے گا اور یہ پورے عجم کے مالک ہو جائیں گے۔" اس کے بعد آپ خاتم النبیین ﷺ نے کلمۂ توحید پڑھا۔ یہ سن کر تمام لوگ کپڑے جھاڑ کر اٹھ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: کیا ہم سارے معبودوں کو چھوڑ کر ایک کو اختیار کر لیں؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔ اس موقع پر سورۂ ص کی آیات نازل ہوئیں۔ (سنن ترمذی: 3232)

اضافی مختصر سوالات کے جوابات

س5۔ سورۂ ص مکی ہے یا مدنی نیز اس کی کتنی آیات ہیں؟ 09117030

جواب: سورۂ ص مکی سورت ہے۔ اس میں اٹھاسی (88) آیات ہیں۔

س6۔ قریش کے وفد نے حضرت ابو طالب سے کیا کہا؟ 09117031

جواب: ایک مرتبہ قریش کے سردار حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے چچا حضرت ابو طالب کے پاس ایک وفد کی شکل میں آئے اور کہا: اگر محمد خاتم النبیین ﷺ ہمارے بتوں کو برا کہنا چھوڑ دیں تو ہم انھیں ان کے دین پر عمل کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔

س7۔ قریش کے وفد کی تجویز کے جواب میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے کیا فرمایا؟ 09117032

جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو مجلس میں بلا کر آپ خاتم النبیین ﷺ کے سامنے یہ تجویز رکھی گئی تو آپ خاتم النبیین ﷺ نے حضرت ابو طالب سے فرمایا: "چچا جان! کیا میں انھیں اس چیز کی دعوت نہ دوں جس میں ان کی بہتری ہے؟" حضرت ابو طالب نے پوچھا: وہ کیا چیز ہے؟ آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: "میں ان سے ایسا کلمہ کہلانا چاہتا ہوں جس کے ذریعے سارا عرب ان کے سامنے جھک جائے گا اور یہ پورے عجم کے مالک ہو جائیں گے۔" اس کے بعد آپ خاتم النبیین ﷺ نے کلمۂ توحید پڑھا۔

س8۔ کلمۂ توحید سن کر قریش کے وفد کا کیا ردعمل تھا؟ 09117033

جواب: کلمۂ توحید سن کر تمام لوگ کپڑے جھاڑ کر اٹھ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: کیا ہم سارے معبودوں کو چھوڑ کر ایک کو اختیار کر لیں؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔

س9۔ سورۂ ص میں بطور خاص کن انبیاء کا ذکر ہے؟ 09117034

جواب: سورۂ ص کے اختتام پر مختلف انبیاء کرام علیہم السلام کا تذکرہ ہے۔ جن میں حضرت داؤد علیہ السلام اور ان کے فرزند حضرت سلیمان علیہ السلام کے واقعات بطور خاص قابل ذکر ہیں۔

س10۔ سورۃ ص کے مطابق کس نبی کے پاؤں مارنے سے چشمۂ شفا جاری ہوا؟ [illegible]

جواب: سورۃ ص میں حضرت ایوب علیہ السلام کا پاؤں مارنے سے چشمۂ شفا جاری ہونے کا ذکر ہے۔

س11۔ سورۃ ص میں حضرت آدم علیہ السلام کا ذکر کیسے بیان ہوا ہے؟ [illegible]

جواب: سورت کے آخر میں حضرت آدم علیہ السلام کا بھی ذکر ہے کہ ان کی بے ادبی کرنے کی وجہ سے شیطان لعنت کا حق دار رہا۔ وہ انسان کا ابدی دشمن ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے منتخب بندوں کے سامنے وہ بے بس رہے گا۔

س12۔ قرآن مجید کو سمجھنے کے کتنے درجے ہیں مختصراً بیان کریں۔ [illegible]

جواب: قرآن مجید کو سمجھنے کے دو درجے ہیں:

☆ ایک تدبر یعنی قرآن مجید کی آیات پر بھرپور غور و فکر کرنا۔ ☆ دوسرا تذکر یعنی قرآن مجید سے نصیحت حاصل کرنا۔

س13۔ قیامت کے دن دین سے غافل رہنا کا کیا رویہ ہوگا؟ [illegible]

جواب: قیامت کے دن دین سے غافل رہنا اور ان کے پیروکار جہنم میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے اور ایک دوسرے کے لیے زیادہ عذاب کی بددعا کریں گے۔

س14۔ سورۃ ص کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔ [illegible]

جواب: (i) حضرت ایوب علیہ السلام کے پاؤں مارنے سے چشمۂ شفا جاری کرنے جیسے معجزات کا ذکر فرمایا گیا ہے۔

(ii) سورت کے آخر میں حضرت آدم علیہ السلام کا بھی ذکر ہے۔ ان کی بے ادبی کرنے کی وجہ سے شیطان لعنت کا حق دار ہے۔

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے۔

سوال نمبر3۔ سورۃ ص پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔" یا "سورۃ ص کا تعارف، مضامین اور اہم نکات تحریر کریں۔ [illegible]

تعارف

مکی / مدنی:

سورۃ ص مکی سورت ہے۔

آیات:

اس میں اٹھاسی (88) آیات ہیں۔

وجہ تسمیہ:

سورۃ ص کا آغاز حروف مقطعات میں سے حرف صاد سے ہوتا ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ ص رکھا گیا ہے۔

شانِ نزول:

سورۃ ص کے نازل ہونے کا ایک خاص واقعہ ہے۔ ایک مرتبہ قریش کے سردار حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے چچا حضرت

ابوطالب کے پاس ایک وفد کی شکل میں آئے اور کہا: اگر محمد خاتم النبیین ﷺ ہمارے بتوں کو برا کہنا چھوڑ دیں تو ہم انھیں ان کے دین پر عمل کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔ چنانچہ جب حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو مجلس میں بلا کر آپ خاتم النبیین ﷺ کے سامنے یہ تجویز رکھی گئی تو آپ نے حضرت ابوطالب سے فرمایا: "چچا جان! کیا میں انھیں اس چیز کی دعوت نہ دوں جس میں ان کی بہتری ہے؟" حضرت ابوطالب نے پوچھا وہ کیا چیز ہے؟ آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: "میں ان سے ایسا کلمہ کہلوانا چاہتا ہوں جس کے ذریعے سارا عرب ان کے سامنے جھک جائے گا اور یہ پورے عجم کے مالک ہو جائیں گے۔" اس کے بعد آپ خاتم النبیین ﷺ نے کلمہ توحید پڑھا۔ یہ سن کر تمام لوگ کپڑے جھاڑ کر اٹھ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: کیا ہم سارے معبودوں کو چھوڑ کر ایک کو اختیار کر لیں؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔ اس موقع پر سورۃ ص کی آیات نازل ہوئیں۔ (سنن ترمذی: 3232)

خلاصہ:

سورۃ ص کا خلاصہ "عقیدۂ رسالت کا بیان" ہے۔

مضامین

مشرکین مکہ کے اعتراضات کا جواب:

سورۃ ص میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اور آپ کی دعوت پر مشرکین مکہ کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔

انبیائے کرام علیہم السلام کو جھٹلانا:

سابقہ انبیائے کرام علیہم السلام کو جھٹلانے والی قوموں کا عبرت ناک انجام بیان کیا گیا ہے۔

سورت کا اختتام / انبیائے کرام علیہم السلام کا تذکرہ:

اس کے بعد سورت کے اختتام تک مختلف انبیائے کرام علیہم السلام کا تذکرہ ہے، جن میں حضرت داؤد علیہ السلام اور ان کے فرزند حضرت سلیمان علیہ السلام کے واقعات بطور خاص قابلِ ذکر ہیں۔

چشمۂ شفا:

حضرت ایوب علیہ السلام کے پاؤں مارنے سے چشمۂ شفا جاری کرنے جیسے معجزات کا ذکر فرمایا گیا ہے۔

قصہ حضرت آدم علیہ السلام اور ابلیس:

سورت کے آخر میں حضرت آدم علیہ السلام کا بھی ذکر ہے۔ ان کی بے ادبی کرنے کی وجہ سے شیطان لعنت کا حق دار رہا۔ وہ انسان کا ابدی دشمن ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے منتخب بندوں کے سامنے وہ بے بس رہے گا۔

علمی و عملی نکات

سورۃ ص کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں ان میں سے کچھ یہ ہیں:

قرآن مجید بطور نصیحت:

قرآن مجید سراسر نصیحت ہے، جب کہ اس کا انکار کرنے والے تکبر اور مخالفت میں پڑے ہیں۔ (سورۃ ص: 1-2)

دعوت دین کی مشکلات:

اللہ تعالیٰ کی راہ میں انبیائے کرام علیہم السلام کو بھی ستایا گیا۔ ہمیں بھی دین کی راہ میں آنے والی تکالیف برداشت کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ (سورۃ ص: 4)

انبیاء کرام علیہم السلام کو جھٹلانے والوں کا انجام:

انبیاء کرام علیہم السلام کی دعوت کو جھٹلانے والوں کا دنیا اور آخرت میں برا انجام ہوتا ہے۔ (سورۃ ق: 12-14)

بامقصد زندگی:

اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں کسی چیز کو بے مقصد پیدا نہیں کیا۔ ہمیں بھی اپنے مقصد زندگی یعنی اللہ تعالیٰ کی عبادت میں کوتاہی نہیں کرنی چاہیے۔ (سورۃ ق: 27)

قرآن مجید کو سمجھنے کے درجے:

قرآن مجید کو سمجھنے کے دو درجے ہیں۔ ایک تدبّر یعنی قرآن مجید کی آیات پر گہرا غور و فکر کرنا اور دوسرا تذکّر یعنی قرآن مجید سے نصیحت حاصل کرنا۔ (سورۃ ق: 29)

مشکلات اور شفا:

ہمیں مشکلات اور بیماریوں میں اللہ تعالیٰ ہی کو پکارنا چاہیے۔ وہی مشکلات کو دور فرمانے والا اور شفا عطا فرمانے والا ہے۔ (سورۃ ق: 41-44)

جنت کی نعمتیں:

اصل اور ہمیشہ رہنے والی نعمتیں جنت میں ہوں گی۔ (سورۃ ق: 52)

غافل رہنا:

قیامت کے دن دین سے غافل رہنا اور ان کے پیروکار جہنم میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے اور ایک دوسرے کے لیے زیادہ عذاب کی بددعا کریں گے۔ (سورۃ ق: 59-63)

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر 1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1۔ احقاف کا معنی ہے: 09111001

(الف) آبشاریں (ب) جنگلات (ج) ریت کے ٹیلے (د) پہاڑ

2۔ احقاف مسکن تھا: (2023ء) 09111002

(الف) قوم عاد کا (ب) قوم ثمود کا (ج) بنی اسرائیل کا (د) قوم سبا کا

3۔ سورۃ الاحقاف میں حقوق بیان کیے گئے ہیں: 09111003

(الف) غلاموں کے (ب) بیوی بچوں کے (ج) رعایا کے (د) والدین کے

4۔ حقوق العباد میں اولین حق ہے: 09111004

(الف) اولاد کا (ب) والدین کا (ج) اساتذہ کا (د) ہمسایوں کا

5۔ قوم عاد کو بہت گھمنڈ تھا: 09111005

(الف) مال پر (ب) خوب صورتی پر (ج) جسمانی طاقت پر (د) اولاد پر

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

6۔ سورۃ الاحقاف ہے: 09111006

(الف) مکی سورت (ب) مدنی سورت (ج) حجازی سورت (د) طویل سورت

7۔ سورۃ الاحقاف کی آیات ہیں: 09111007

(الف) 29 (ب) 31 (ج) 35 (د) 40

8۔ ریت کے ٹیلوں کے پاس آباد تھی: 09111008

(الف) قوم سبا (ب) قوم لوط (ج) قوم عاد (د) قوم شعیب

9۔ سورۃ الاحقاف کی کس آیت میں احقاف کا ذکر آیا ہے؟ 09111009

(الف) 35 (ب) 25 (ج) 21 (د) 45

10۔ سورۃ الاحقاف نازل ہوئی جب حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ سے قرآن مجید سنا: 09111010

(الف) جنات کے ایک گروہ نے (ب) انسانوں کے ایک گروہ نے

(ج) اہل مکہ کے کافروں نے (د) مدینہ کے لوگوں نے

11۔ جنات کے قرآن سننے کا واقعہ پیش آیا: 09111011
(الف) ہجرت سے پہلے (ب) ہجرت کے بعد (ج) مکہ میں (د) مدینہ میں

12۔ سورۃ الاحقاف کی آیات نازل ہوئی جب آپ خاتم النبیین ﷺ طائف سے واپسی پر نخلہ کے مقام پر ادا کر رہے تھے: 09111012
(الف) عصر کی نماز (ب) فجر کی نماز (ج) ظہر کی نماز (د) عشاء کی نماز

13۔ سورۃ الاحقاف کے شروع میں مذمت کی گئی ہے: 09111013
(الف) گناہوں کی (ب) شرک کی (ج) ظلم کی (د) حسد کی

14۔ سورۃ الاحقاف میں حسن سلوک کی تلقین کی گئی ہے: 09111014
(الف) رشتہ داروں کے ساتھ (ب) دوستوں کے ساتھ (ج) والدین کے ساتھ (د) بہن بھائیوں کے ساتھ

15۔ سورۃ الاحقاف میں خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے: 09111015
(الف) ماں کا (ب) دوستوں کا (ج) باپ دادا کا (د) پرہیزگاروں کا

16۔ سورۃ الاحقاف میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کے بعد اہم قرار دیا ہے: 09111016
(الف) دوستوں سے حسن سلوک (ب) رشتہ داروں سے حسن سلوک
(ج) والدین سے حسن سلوک (د) پڑوسیوں سے حسن سلوک

17۔ سورۃ الاحقاف میں بُرے کردار کی مثال کے طور پر ذکر کیا گیا ہے: 09111017
(الف) قوم سبا کا (ب) قوم ثمود کا (ج) آلِ فرعون کا (د) قوم عاد کا

18۔ قوم عاد عرب کے کس جنوبی علاقے میں آباد تھی؟ 09111018
(الف) یمن (ب) عمان (ج) شام (د) ایران

19۔ قوم عاد کو اللہ تعالیٰ کا فرماں بردار بننے کی دعوت دی: 09111019
(الف) حضرت صالح علیہ السلام نے (ب) حضرت لوط علیہ السلام نے
(ج) حضرت ھود علیہ السلام نے (د) حضرت شعیب علیہ السلام نے

20۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے سفر طائف کے بعد نازل ہوئی: 09111020
(الف) سورۃ الجن (ب) سورۃ یٰسٓ (ج) سورۃ الکہف (د) سورۃ الاحقاف

21۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک حوصلہ افزائی کی صورت تھی: 09111021
(الف) سفر طائف (ب) جنات کا اسلام قبول کرنا (ج) جنت کی بشارت (د) آخرت میں کامیابی

22۔ قیامت کے دن مشرکین کے دشمن ہوں گے: 09111022
(الف) ان کے آباؤ اجداد (ب) ان کے رشتے دار (ج) ان کے پڑوسی (د) ان کے جھوٹے معبود

23۔ سورۃ الاحقاف کے مطابق اللہ تعالیٰ بخش دے گا: 09111023
(الف) صاحب ایمان اور نیک اولاد کو (ب) ظالم لوگوں کو
(ج) کافروں کو (د) نافرمان اولاد کو

جوابات:

1	ج	2	الف	3	د	4	ب	5	ج
6	الف	7	ج	8	ج	9	ج	10	الف
11	الف	12	ب	13	ب	14	ج	15	الف
16	ج	17	د	18	ب	19	ج	20	د
21	ب	22	د	23	الف				

مشقی مختصر سوالات کے جوابات

سوال نمبر2۔ مختصر جواب دیجیے۔

س1۔ سورۃ الاحقاف کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟ 09111024

جواب: احقاف کا معنی ہے: ریت کے ٹیلے۔ جس جگہ قوم عاد آباد تھی اسے احقاف کہا جاتا تھا، کیوں کہ وہاں ریت کے بہت سے ٹیلے تھے۔ سورۃ الاحقاف کی آیت اکیس (21) میں اس جگہ کا ذکر آیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ الاحقاف رکھا گیا ہے۔

س2۔ سورۃ الاحقاف کا خلاصہ لکھیے۔ 09111025

جواب: سورۃ الاحقاف کا خلاصہ "توحید، رسالت اور آخرت کا اثبات اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو تسلی دینا" ہے۔

س3۔ سورۃ الاحقاف کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔ 09111026

جواب: i۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ (سورۃ الاحقاف 15)

ii۔ والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والی صاحب ایمان اور نیک اولاد کو اللہ تعالیٰ بخش دے گا اور جنت عطا فرمائے گا۔ (سورۃ الاحقاف 16)

س4۔ قوم عاد کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ 09111027

جواب: سورۃ الاحقاف میں تاریخ سے بُرے کردار کی مثال کے طور پر قوم عاد کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ قوم جزیرہ عرب کے جنوبی علاقے "عمان" کے قریب رہتی تھی۔ انھیں اپنی جسمانی طاقت پر بہت گھمنڈ تھا۔ حضرت ھود علیہ السلام نے اس قوم کو اللہ تعالیٰ کا فرماں بردار بننے کی دعوت دی لیکن انھوں نے انکار کیا۔ پھر یہ قوم اپنی جسمانی طاقت اور غرور کے ساتھ ہلاکت کا شکار ہوگئی۔

اضافی مختصر سوالات کے جوابات

س5۔ سورۃ الاحقاف مکی ہے یا مدنی نیز اس میں کتنی آیات ہیں؟ 09111028

جواب: سورۃ الاحقاف مکی سورت ہے۔ اس میں پینتیس (35) آیات ہیں۔

س6۔ احقاف کے معنی کیا ہیں؟ 09111029

جواب: احقاف کا معنی ہے: ریت کے ٹیلے۔

س7۔ احقاف کس کو کہا جاتا ہے؟ 09111030

جواب: جس جگہ قوم عاد آباد تھی اسے احقاف کہا جاتا تھا۔

س8۔ سورۃ الاحقاف کب نازل ہوئی؟ 09111031

جواب: یہ سورت اس وقت نازل ہوئی جب جنات کی ایک جماعت نے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ سے قرآن مجید سنا تھا۔

س9۔ سورۃ الاحقاف کے شروع میں کس کی مذمت کی گئی ہے؟ 09111032

جواب: سورۃ الاحقاف کے شروع میں شرک کی مذمت کی گئی ہے۔

س10۔ سورۃ الاحقاف میں کس کے ساتھ حسن سلوک کی تلقین کی گئی ہے؟ 09111033

جواب: اس سورت میں والدین کے ساتھ حسن سلوک کی تلقین کی گئی ہے۔

س11۔ سورۃ الاحقاف میں اولاد کی کس خوبی کو بہترین قرار دیا گیا ہے؟ 09111034

جواب: اولاد کے شکر گزار ہونے اور قناعت والی زندگی گزارنے کو ان کی بہترین خوبی کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔

س12۔ سورۃ الاحقاف میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کے بعد کس سے حسن سلوک کو اہم قرار دیا ہے؟ 09111035

جواب: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنی عبادت کے بعد والدین سے حسن سلوک کو سب سے اہم قرار دیا ہے۔

س13۔ حقوق العباد میں اولین حق کس کا ہے؟ 09111036

جواب: حقوق العباد میں سب سے اولین حق والدین کا ہے۔

س14۔ تاریخ سے بُرے کردار کی مثال میں کس قوم کا ذکر کیا گیا ہے؟ 09111037

جواب: تاریخ سے بُرے کردار کی مثال کے طور پر قوم عاد کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ قوم جزیرہ عرب کے جنوبی علاقے عمان کے قریب رہتی تھی۔ انھیں اپنی جسمانی طاقت پر بہت گھمنڈ تھا۔ حضرت ھود علیہ السلام نے اس قوم کو اللہ تعالیٰ کا فرماں بردار بننے کی دعوت دی لیکن انھوں نے انکار کیا۔ پھر یہ قوم اپنی جسمانی طاقت اور غرور کے ساتھ ہلاکت کا شکار ہوگئی۔

س15۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کے کس سفر کے بعد سورۃ الاحقاف نازل ہوئی؟ 09111038

جواب: سورۃ الاحقاف سفر طائف کے بعد وادی نخلہ میں نازل ہوئی۔

س16۔ سورۃ الاحقاف میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی کس صورت میں حوصلہ افزائی کی گئی؟ 09111039

جواب: جنات کا اسلام قبول کرنا دراصل اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ خاتم النبیین ﷺ کی حوصلہ افزائی کی ہی ایک صورت تھی۔

س17۔ قرآن مجید کن لوگوں کو ڈراتا اور کن کو خوش خبری دیتا ہے؟ 09111040

جواب: قرآن مجید ظالموں کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے خبردار کرتا ہے اور نیک لوگوں کو جنت اور اس کی نعمتوں کی خوش خبری دیتا ہے۔

س18۔ والدین سے نیک سلوک کرنے والی اولاد کے ساتھ آخرت میں کیا معاملہ پیش آئے گا؟ 09111041

جواب: والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والی صاحب ایمان اور نیک اولاد کو اللہ تعالیٰ بخش دے گا اور جنت عطا فرمائے گا۔

س19۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کافروں کی نیکیوں کو کیوں قبول نہیں فرمائے گا؟ 09111042

جواب: اللہ تعالیٰ آخرت میں کافروں کی نیکیاں قبول نہیں فرمائے گا۔ ان کی نیکیوں کا بدلہ انھیں دنیا ہی میں مل جاتا ہے۔

س20۔ جنات نے اسلام قبول کرنے کے بعد کیا رویہ اختیار کیا؟ 09111043

جواب: جب جنات نے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ سے قرآن مجید سنا تو نہ صرف وہ ایمان لے آئے بلکہ انھوں نے اپنی قوم کے پاس جا کر انھیں بھی ایمان لانے کی دعوت دی۔

س21۔ آخرت میں عذاب کی شدت دیکھ کر لوگ کیا محسوس کریں گے؟ 09111044

جواب: آخرت میں اللہ تعالیٰ کے عذاب کی شدت دیکھ کر لوگوں کو ایسا محسوس ہوگا کہ وہ دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے۔

س22۔ سورۃ الاحقاف کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔ 09111045

جواب: سورۃ الاحقاف کے مضامین مندرجہ ذیل ہیں:

i۔ سورۃ الاحقاف میں جنات کے قبول اسلام کا واقعہ ہے۔

ii۔ اس سورت میں والدین سے حسن سلوک کی تلقین کی گئی ہے۔

سوال نمبر3۔ درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں: 09111046

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَصَّيْنَا	ہم نے حکم فرمایا	حَمَلَتْهُ	اس کو اٹھائے رکھا
اُمُّهٗ	اس کی ماں نے	ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا	تیس مہینے
اَرْبَعِيْنَ سَنَةً	چالیس سال	اَوْزِعْنِيْٓ	مجھے توفیق دے
كُرْهًا	تکلیف سے	اِحْسٰنًا	نیک سلوک
بَلَغَ	وہ پہنچ گیا	وَضَعَتْهُ	اسے جنا

سوال نمبر4۔ دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔ سورۃ الاحقاف کی آیت نمبر 15-13 کا ترجمہ۔

☆ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ 09111047

ترجمہ: بے شک جن لوگوں نے کہا اللہ ہی ہمارا رب ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے تو ان کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

☆ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (ل2023ء) 09111048

ترجمہ: یہی لوگ جنت والے ہیں ہمیشہ اس میں رہنے والے ہیں یہ (ان کے اعمال کا) بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔

☆ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۭ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۭ

حَتّٰىٓ اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا
تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّىْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّىْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

ترجمہ: اور ہم نے انسان کو حکم فرمایا اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا اس کی ماں نے اسے تکلیف سے (پیٹ میں) اٹھائے رکھا اور اسے تکلیف سے جنا اور اس کے حمل (میں رہنے) اور دودھ چھوڑنے کی مدت تیس مہینے ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی کو پہنچ گیا اور (پھر) چالیس سال (کی عمر) کو پہنچا تو کہنے لگا اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کروں جس سے تو نے مجھے اور میرے والدین کو نوازا اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو راضی ہو جائے اور میرے لیے میری اولاد کو نیک بنا دے بے شک میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور بے شک میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے۔

سوال نمبر9۔ سورۃ الاحقاف پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔"یا" سورۃ الاحقاف کا تعارف، مضامین اور اہم نکات لکھیے۔

تعارف

مکی / مدنی:

سورۃ الاحقاف مکی سورت ہے۔

آیات:

اس میں پینتیس (35) آیات ہیں۔

وجہ تسمیہ:

احقاف کا معنی ہے ریت کے ٹیلے۔ جس جگہ قوم عاد آباد تھی اسے احقاف کہا جاتا تھا، کیوں کہ وہاں ریت کے بہت سے ٹیلے تھے۔ سورۃ الاحقاف کی آیت اکیس (21) میں اس جگہ کا ذکر آیا ہے۔ اس مناسبت سے اس کا نام سورۃ الاحقاف رکھا گیا ہے۔

شانِ نزول:

یہ سورت اس وقت نازل ہوئی جب جنات کی ایک جماعت نے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ سے قرآن مجید سنا تھا۔

یہ واقعہ ہجرت سے پہلے اس وقت پیش آیا جب آپ خاتم النبیین ﷺ طائف سے واپس تشریف لا رہے تھے اور نخلہ کے مقام پر فجر کی نماز میں قرآن مجید کی تلاوت فرما رہے تھے۔

خلاصہ:

سورۃ الاحقاف کا خلاصہ "توحید، رسالت اور آخرت کا اثبات اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو تسلی دینا" ہے۔

مضامین

شرک کی مذمت اور اعتراضات:

سورۃ الاحقاف کے شروع میں شرک کی مذمت کی گئی ہے۔ نیز قرآن مجید، رسالت اور آخرت پر مشرکین کے اعتراضات کے جواب دیے گئے ہیں۔

والدین کے ساتھ حسن سلوک:

اس سورت میں والدین کے ساتھ حسن سلوک کی تلقین کی گئی ہے۔ ماں کا خاص طور پر ذکر کیا گیا کہ وہ اپنی اولاد کے لیے بہت ہی مشقتیں برداشت کرتی ہے۔

اولاد کی بہترین خوبی:

اولاد کے شکر گزار ہونے اور توبہ والی زندگی گزارنے کو ان کی بہترین خوبی کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ جو لوگ اپنے والدین سے برا سلوک کرتے ہیں ان کے برے انجام سے بھی خبردار کیا گیا ہے۔

والدین کا حق:

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنی عبادت کے بعد والدین سے حسن سلوک کو سب سے اہم قرار دیا ہے۔ گویا حقوق العباد میں سب سے اہم حق والدین کا ہے۔

قوم عاد کا تذکرہ:

تاریخ سے سبق دینے کے لیے عبرت کی مثال کے طور پر قوم عاد کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ قوم جزیرہ عرب کے جنوبی علاقے عمان کے قریب رہتی تھی۔ انھیں اپنی جسمانی طاقت پر بہت گھمنڈ تھا۔ حضرت ہود علیہ السلام نے اس قوم کو اللہ تعالیٰ کا فرماں بردار بننے کی دعوت دی لیکن انھوں نے انکار کیا۔ بالآخر یہ قوم اپنی جسمانی طاقت اور غرور کے ساتھ ہلاکت کا شکار ہوگئی۔

سورت کا اختتام / جنات کا واقعہ:

سورۃ الاحقاف کے آخر میں جنات کا حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ سے قرآن مجید سن کر ایمان لانے کا واقعہ ہے اور آخرت کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

خصوصی تسلی اور حوصلہ افزائی:

یہ سورت چوں کہ سفر طائف کے بعد نازل ہوئی تھی اس لیے اس میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو خصوصی تسلی سے نوازا گیا ہے اور آپ خاتم النبیین ﷺ کو ثابت قدم رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔ جنات کا اسلام قبول کرنا بھی دراصل اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ خاتم النبیین ﷺ کی حوصلہ افزائی کی ہی ایک صورت تھی۔

علمی و عملی نکات

سورۃ الاحقاف کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں ان میں سے چند یہ ہیں:

عقائد باطلہ کا رد:

اللہ تعالیٰ کے سوا لوگ جن معبودوں کو پکارتے اور پوجا کرتے ہیں، وہ نہ تو ان کی پکار سن سکتے ہیں اور نہ قیامت تک ان کی پکار کا کوئی جواب دے سکتے ہیں۔ (سورۃ الاحقاف 5)

جھوٹے معبود:

قیامت کے دن مشرکین کے بنائے گئے جھوٹے معبود ان کے دشمن ہوں گے۔ (سورۃ الاحقاف:6)

عذاب اور خوش خبری:

قرآن مجید ظالموں کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے خبردار کرتا ہے اور نیک لوگوں کو جنت اور اس کی نعمتوں کی خوش خبری دیتا ہے۔
(سورۃ الاحقاف:12-14)

والدین سے حسن سلوک:

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ (سورۃ الاحقاف:15)

صاحب ایمان اور نیک اولاد:

والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والی صاحب ایمان اور نیک اولاد کو اللہ تعالیٰ بخش دے گا اور جنت عطا فرمائے گا۔ (سورۃ الاحقاف:16)

کافروں کی نیکیوں کا بدلہ:

اللہ تعالیٰ آخرت میں کافروں کی نیکیاں قبول نہیں فرمائے گا۔ ان کی نیکیوں کا بدلہ انھیں دنیا ہی میں مل جاتا ہے۔ (سورۃ الاحقاف:20)

جنات کا قبول اسلام:

جب جنات نے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ سے قرآن مجید سنا تو نہ صرف وہ ایمان لے آئے بلکہ انھوں نے اپنی قوم کے پاس جا کر انھیں بھی ایمان لانے کی دعوت دی۔ (سورۃ الاحقاف:31)

شدت عذاب اور لوگوں کا رویہ:

آخرت میں اللہ تعالیٰ کے عذاب کی شدت دیکھ کر لوگوں کو ایسا محسوس ہوگا کہ وہ دنیا میں ایک گھڑی سے زیادہ نہیں رہے۔ (سورۃ الاحقاف:35)

﴿خلاصہ جات﴾

سورتوں کے نام	خلاصہ جات
سُوْرَةُ مَرْيَمَ	توحید، رسالت اور آخرت کا بیان ہے۔
سُوْرَةُ طٰهٰ	حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تفصیلی تذکرہ پھر توحید، رسالت اور آخرت کا بیان ہے۔
سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ	توحید، رسالت اور آخرت کا بیان ہے۔
سُوْرَةُ الْحَجِّ	قیامت کے احوال، حج و قربانی کا بیان اور جہاد کی اجازت۔
سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ	اسلام کے بنیادی عقائد کا اثبات اور کفار کے اعتراضات کا جواب۔
سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ	سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کے واقعات کے ذریعے مسلمانوں کو تسلی دینا۔
سُوْرَةُ النَّمْلِ	اسلام کے بنیادی عقائد کا اور کفر کے بُرے نتائج کا بیان۔
سُوْرَةُ الْقَصَصِ	حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کر کے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی رسالت اور آپ خاتم النبیین ﷺ کی دعوت کی سچائی کو ثابت کرنا ہے۔
سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ	کافروں کا ظلم سہنے والے مظلوم مسلمانوں کو تسلی دینا ہے۔
سُوْرَةُ الرُّوْمِ	اسلام کی صداقت کا بیان اور انسانوں کی کردار سازی ہے۔
سُوْرَةُ لُقْمٰنَ	توحید کے دلائل، کردار سازی اور آخرت کی یاددہانی ہے۔
سُوْرَةُ السَّجْدَةِ	اسلام کے بنیادی عقائد توحید، رسالت اور آخرت کے اثبات اور کفار کے اعتراضات کا جواب ہے۔
سُوْرَةُ سَبَاٍ	اسلام کے بنیادی عقائد کا بیان اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب ہے۔
سُوْرَةُ فَاطِرٍ	مشرکین کو توحید اور آخرت پر ایمان لانے کی دعوت دینا۔
سُوْرَةُ يٰسٓ	جامع اور بلیغ انداز میں توحید، رسالت اور آخرت کا بیان۔
سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ	توحید، رسالت اور آخرت کا بیان اور مشرکین کے غلط عقائد کا رد۔
سُوْرَةُ صٓ	عقیدہ رسالت کا بیان
سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ	توحید، رسالت اور آخرت کا اثبات اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو تسلی دینا

بورڈ سالانہ پرچہ جات

مع

یونیک ماڈل پیپر

ماڈل پیپر

ترجمۃ القرآن المجید — جماعت نہم

وقت: 15 منٹ — حصہ اوّل (معروضی) — کل نمبر: 10

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جواب الف، ب، ج اور د دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

Note: You have four choices for each objective type question as A, B, C and D. The choice which you think is correct; fill that circle in front of that question number. Use marker or pen to fill the circles. Cutting or filling two or more circles will result in zero marks in that question.

سوال نمبر 1۔ درست جواب کی نشان دہی کریں۔ 1x10=10

1۔ نجاشی کے دربار میں تلاوت کی گئی:
(الف) سورۃ یٰسین کی (ب) سورۃ الرحمٰن کی (ج) ✓ سورۃ مریم کی (د) سورۃ الحج کی

2۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سورت کو سن کر اسلام قبول کیا:
(الف) سورۃ العنکبوت کو (ب) سورۃ الاحزاب کو (ج) سورۃ لقمان کو (د) ✓ سورۃ طٰہٰ کو

3۔ سورۃ الفرقان میں رحمان کے پسندیدہ بندوں کی پہلی صفت ہے:
(الف) ✓ عاجزی (ب) بہترین تجارت (ج) علم (د) مالداری

4۔ نماز روکتی ہے:
(الف) ✓ بے حیائی سے (ب) تجارت سے (ج) سیاست سے (د) سیر و سیاحت سے

5۔ چیونٹی کا ذکر ہے:
(الف) ✓ سورۃ النمل میں (ب) سورۃ النحل میں (ج) سورۃ الفرقان میں (د) سورۃ الروم میں

6۔ رومیوں اور ایرانیوں کی جنگ کا ذکر ہے:
(الف) سورۃ العنکبوت میں (ب) ✓ سورۃ الروم میں (ج) سورۃ الاحزاب میں (د) سورۃ النمل میں

7۔ حضرت لقمان کی وجہ شہرت ہے:
(الف) مال و دولت (ب) قوت و طاقت (ج) ✓ حکمت و دانائی (د) بادشاہت

8۔ قرآن مجید کا دل کہا جاتا ہے:
(الف) سورۃ صٓ کو (ب) سورۃ سبا کو (ج) ✓ سورۃ یٰسین کو (د) سورۃ مریم کو

9۔ قارون کا عبرت ناک واقعہ بیان کیا گیا ہے:
(الف) ✓ سورۃ القصص میں (ب) سورۃ النمل میں (ج) سورۃ سبا میں (د) سورۃ الروم میں

10۔ الاحقاف کا معنی ہے:
(الف) جنگلات (ب) ✓ ریت کے ٹیلے (ج) پہاڑ (د) آبشاریں

ترجمۃ القرآن المجید | حصہ دوم (انشائیہ) | جماعت نہم

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ | کل نمبر 40

سوال نمبر2۔ کوئی سے پانچ سوالوں کے مختصر جواب دیجیے۔ 2x5=10

1۔ حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو کوئی سی دو نصیحتیں تحریر کیجیے۔

جواب: حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا اے میرے پیارے بیٹے! کبھی شرک مت کرنا، نماز قائم کرتے رہنا۔

2۔ جنات کس نبی کے تابع تھے؟

جواب: جنات حضرت سلیمان علیہ السلام کے تابع تھے۔

3۔ سورۃ الفرقان کی روشنی میں رحمان کے بندوں کی کوئی سی دو صفات تحریر کیجیے۔

جواب: i۔ رحمان کے بندے زمین پر عاجزی اور وقار کے ساتھ چلتے ہیں۔

ii۔ اگر جاہل لوگ ان سے الجھنا چاہیں تو یہ ان کے ساتھ نہیں الجھتے۔

4۔ سورۃ یٰسٓ کی کوئی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔

جواب: ایک روایت کے مطابق ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سورۃ یٰسٓ ہے۔ جس نے سورۃ یٰسٓ کو پڑھا اللہ تعالیٰ اسے دس قرآن مجید پڑھنے کا اجر عطا فرمائے گا۔

5۔ سورۃ السجدہ کے کوئی سے دو موضوعات تحریر کریں۔

جواب: i۔ اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ انسان کی نافرمانیوں پر بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے چھوٹے عذاب بھیجتا ہے تا کہ وہ گناہوں سے باز آجائیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرلیں۔

ii۔ قیامت کے دن اچھے اور برے لوگوں کا انجام ہونے والا ہے اس سورت میں وضاحت سے بتایا گیا ہے۔

6۔ اِنِّیْ عَبْدُ اللّٰہِ کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

جواب: ترجمہ: بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں۔

7۔ بَلَغَ اَرْبَعِیْنَ سَنَۃً کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

جواب: ترجمہ: اور چالیس سال کی عمر کو پہنچا۔

8۔ اُشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِیْ کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

جواب: ترجمہ: اس سے میری قوت کو مضبوط فرما۔

سوال نمبر3۔ کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنی لکھیے۔ 5x1=5

1۔ اَلصَّلٰوۃ نماز 2۔ تحتی ہو جا 3۔ اَخِیْ میرا بھائی 4۔ یَمْشُوْنَ وہ چلتے ہیں

5۔ مَعَ ساتھ 6۔ اَلَّتِیْ جو 7۔ غَضْبَانًا غصے 8۔ بَلَغَ وہ پہنچ گیا

سوال نمبر4۔ درج ذیل آیات میں سے کوئی تین (3) کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔ 3x5=15

1۔ وَّجَعَلَنِیْ مُبٰرَكًا اَیْنَ مَا كُنْتُ وَاَوْصٰنِیْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَیًّا o

ترجمہ: اور مجھے بابرکت بنایا جہاں بھی میں رہوں اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم فرمایا جب تک میں زندہ رہوں۔

2۔ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا o وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِیَامًا o

ترجمہ: اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں اور جب ان سے جاہل لوگ بات کریں تو کہتے ہیں سلام ہے۔ اور جو راتیں گزارتے ہیں اپنے رب کے لیے سجدے اور قیام کرتے ہوئے۔

3۔ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ o وَیَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ o وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ o یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ o

ترجمہ: (موسیٰ علیہ السلام نے) عرض کیا اے میرے رب! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔ اور میرے لیے میرا کام آسان بنا دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔ تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

4۔ وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا o اُولٰٓىِٕكَ یُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَیُلَقَّوْنَ فِیْهَا تَحِیَّةً وَّ سَلٰمًا o

ترجمہ: اور جو دعا مانگتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں عطا فرما ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔ یہ وہ لوگ ہیں جنھیں (جنت میں) بالا خانے عطا کیے جائیں گے ان کے صبر کے بدلے میں اور ان کا وہاں دعا اور سلام سے استقبال کیا جائے گا۔

5۔ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰى وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ۚ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ o

ترجمہ: کہنے لگا اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کروں جس سے تو نے مجھے اور میرے والدین کو نوازا اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو جائے اور میرے لیے میری اولاد کو نیک بنا دے بے شک میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور بے شک میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔

سوال نمبر5۔ درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر مفصل نوٹ لکھیں۔ 1x10=10

1۔ سورۃ الحج (تعارف، خلاصہ، مرکزی مضمون)

2۔ سورۃ الفرقان (تعارف، خلاصہ، مرکزی مضمون)

ترجمۃ القرآن المجید | بورڈ پیپر-1 | جماعت نہم

وقت: 15 منٹ | حصہ اوّل (معروضی) | کل نمبر 10

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جواب الف، ب، ج اور د دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

Note: You have four choices for each objective type question as A, B, C and D. The choice which you think is correct; fill that circle in front of that question number. Use marker or pen to fill the circles. Cutting or filling two or more circles will result in zero marks in that question.

سوال نمبر1۔ درست جواب کی نشان دہی کریں۔ 1x10=10

1۔ سورۃ طٰہٰ کون کر مسلمان ہوئے:
(الف) ✓ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ب) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ
(ج) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ (د) حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

2۔ پہلی مرتبہ جہاد کی اجازت دی گئی:
(الف) سورۃ مریم میں (ب) سورۃ طٰہٰ میں (ج) سورۃ الانبیاء میں (د) ✓ سورۃ الحج میں

3۔ آیات کے لحاظ سے طویل ترین مکی سورۃ ہے:
(الف) ✓ سورۃ الشعراء (ب) سورۃ العنکبوت (ج) سورۃ الروم (د) سورۃ الرحمٰن

4۔ قارون کا تعلق تھا:
(الف) ✓ بنی اسرائیل سے (ب) قوم عاد سے (ج) قوم لوط سے (د) قوم ثمود سے

5۔ "عنکبوت" کا معنی ہے:
(الف) چیونٹی (ب) شہد کی مکھی (ج) ✓ مکڑی (د) مچھر

6۔ حضرت لقمان اہل عرب میں مشہور تھے:
(الف) تاجر (ب) شاعر (ج) ✓ حکیم (دانا) (د) خطیب

7۔ اللہ تعالیٰ نافرمانوں پر بڑے عذاب سے پہلے بھیجتا ہے:
(الف) من و سلویٰ (ب) ✓ چھوٹے عذاب (ج) راحت (د) شادمانی

8۔ سورۃ فاطر کا دوسرا نام ہے:
(الف) سورۃ العصر (ب) ✓ سورۃ الملائکہ (ج) سورۃ تنزیل السجدہ (د) سورۃ الاسراء

9۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کے بھائی تھے:
(الف) حضرت زکریا علیہ السلام (ب) حضرت یعقوب علیہ السلام
(ج) ✓ حضرت اسحاق علیہ السلام (د) حضرت یحییٰ علیہ السلام

10۔ "احقاف" مسکن تھا:
(الف) ✓ قوم عاد کا (ب) قوم ثمود کا (ج) قوم سبا کا (د) بنی اسرائیل کا

ترجمۃ القرآن المجید | حصہ دوم (انشائیہ) | جماعت نہم

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ | کل نمبر 40

سوال نمبر2۔ کوئی سے پانچ سوالوں کے مختصر جواب دیجیے۔ 2x5=10

1۔ سورۃ طٰہٰ کا خلاصہ کیا ہے؟ صفحہ نمبر14، سوال نمبر2

2۔ قارون کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ صفحہ نمبر54، سوال نمبر4

3۔ سورۃ النمل کے مطابق اصل کامیابی کیا ہے؟ صفحہ نمبر48، سوال نمبر15

4۔ سورۃ الشعراء کے دو علمی نکات تحریر کیجیے۔ صفحہ نمبر42، سوال نمبر9

5۔ حضرت داؤد علیہ السلام کی دو خصوصیات تحریر کیجیے۔ صفحہ نمبر87، سوال نمبر11

6۔ سورۃ فاطر میں کن امور میں غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے؟ صفحہ نمبر94، سوال نمبر12

7۔ ترجمہ لکھیے: وِزْرَ اُخْرٰى صفحہ نمبر9، سوال نمبر4

8۔ ترجمہ لکھیے: اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ صفحہ نمبر119، سوال نمبر4

سوال نمبر3۔ کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھیں۔ 5x1=5

1۔ يَمْتَرُوْنَ 2۔ قَضٰى 3۔ مَنَنَّا 4۔ اَخِيْ صفحہ نمبر 7،15،22،36، سوال نمبر3
5۔ تَمِيْدَ 6۔ سَقْفًا 7۔ كَانَ 8۔ اَلْقٰى

سوال نمبر4۔ درج ذیل آیات میں سے کوئی تین (3) کا با محاورہ ترجمہ کریں۔ 3x5=15

1۔ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ○ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ○ صفحہ نمبر9، سوال نمبر4

2۔ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ○ هٰرُوْنَ اَخِي ○ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ○ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ○ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ○ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ○ صفحہ نمبر19، سوال نمبر4

3۔ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ○ صفحہ نمبر22، سوال نمبر4

4۔ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ○ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ○ صفحہ نمبر37، سوال نمبر4

5۔ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ۭ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ○ صفحہ نمبر29، سوال نمبر4

سوال نمبر5۔ درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر مفصل نوٹ لکھیں۔ 1x10=10

1۔ سورۃ الحج کا تعارف نیز چھ علمی و عملی نکات تحریر کیجیے۔ صفحہ نمبر30، سوال نمبر5

2۔ سورۃ الفرقان کا تعارف اور رحمان کے بندوں کی خوبیاں تحریر کیجیے۔ صفحہ نمبر38، سوال نمبر5

ترجمۃ القرآن المجید

بورڈ پیپر2

جماعت نہم

وقت:15منٹ

حصہ اوّل (معروضی)

کل نمبر10

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جواب الف، ب، ج اور د دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

Note: You have four choices for each objective type question as A, B, C and D. The choice which you think is correct; fill that circle in front of that question number. Use marker or pen to fill the circles. Cutting or filling two or more circles will result in zero marks in that question.

سوال نمبر1۔ درست جواب کی نشان دہی کریں۔ 1x10=10

1۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ نے تلاوت قرآن مجید سنی تھی:
(الف) اپنی بیٹی سے (ب) ✓ اپنی بہن سے (ج) اپنی بیوی سے (د) اپنی ماں سے

2۔ سورۃ الانبیاء کو قرار دیا گیا ہے:
(الف) ✓ قدیم مال (ب) جدید مال (ج) اچھا مال (د) اپنا مال

3۔ حق و باطل میں فرق کرتا ہے:
(الف) تورات (ب) انجیل (ج) زبور (د) ✓ قرآن مجید

4۔ چیونٹیوں کا واقعہ مذکور ہے:
(الف) ✓ سورۃ النمل (ب) سورۃ الحدید (ج) سورۃ الواقعہ (د) سورۃ العلق

5۔ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو تبلیغ کی:
(الف) 700 سال (ب) 800 سال (ج) 900 سال (د) ✓ 950 سال

6۔ حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو روکا تھا:
(الف) جھوٹ سے (ب) ✓ شرک سے (ج) چوری سے (د) غیبت سے

7۔ قوم سبا رہتی تھی:
(الف) حبشہ میں (ب) ایران میں (ج) ✓ یمن میں (د) ہند میں

8۔ قرآن مجید کا دل کہا جاتا ہے:
(الف) سورۃ البقرۃ (ب) ✓ سورۃ یٰسٓ (ج) سورۃ العلق (د) سورۃ الکوثر

9۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے چچا کا نام تھا:
(الف) ابوذر (ب) ابوقیس (ج) ابوبکر (د) ✓ ابوطالب

10۔ "عنکبوت" کا معنی ہے:
(الف) ✓ مکڑی (ب) پرندہ (ج) شہد کی مکھی (د) مچھر

ترجمۃ القرآن المجید

حصہ دوم (انشائیہ)

جماعت نہم

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ

کل نمبر40

سوال نمبر2۔ کوئی سے پانچ سوالوں کے مختصر جواب دیجیے۔ 2x5=10

1۔ حبشہ کے لوگ کیسے مسلمان ہوئے؟

2۔ سورۃ الانبیاء کی رو سے اس کائنات میں اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو کیا ہوتا؟

3۔ سورۃ النحل کے مطابق اصل کامیابی کیا ہے؟

4۔ سورۃ السجدہ کے مطابق اللہ تعالیٰ کن لوگوں کو برباد کرتا ہے؟

5۔ سورۃ فاطر کی رو سے کس تجارت میں نقصان کا اندیشہ نہیں؟

6۔ سورۃ الصّٰفّٰت کی روشنی میں ہمیں برے لوگوں کی دوستی سے کیوں بچنا چاہیے؟

7۔ ترجمہ لکھیے: اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

8۔ ترجمہ لکھیے: اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ

سوال نمبر3۔ کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھیں۔ 5x1=5

1۔ عاقفت 2۔ قضى 3۔ اخى 4۔ مُعْرِضُوْن
5۔ ضَنْكًا 6۔ تاب 7۔ خلفین 8۔ وَحْيًا

سوال نمبر4۔ درج ذیل آیات میں سے کوئی تین (3) کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔ 3x5=15

1۔ وَاَوْصٰنِىْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ○ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِىْ وَلَمْ يَجْعَلْنِىْ جَبَّارًا شَقِيًّا ○

2۔ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِىْ ○ كَىْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ○ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ○ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ○

3۔ وَجَعَلْنَا السَّمَاۗءَ سَقْفًا مَّحْفُوْظًا ۚ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا مُعْرِضُوْنَ ○ وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

4۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِى الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۔۔۔

5۔ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰـهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ

سوال نمبر5۔ درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر مفصل نوٹ لکھیں۔ 1x10=10

1۔ سورۃ طٰہٰ کے مضامین اور اہم دعوتی نکات میں سے چار تحریر کیجیے۔

2۔ سورۃ یٰسٓ کا تعارف اور اہم دعوتی نکات سے چار تحریر کیجیے۔

یونیک ماڈل پیپر-1

ترجمۃ القرآن المجید | حصہ اوّل (معروضی) | جماعت: نہم

وقت: 15 منٹ | کل نمبر 10

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جواب الف، ب، ج اور د دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

Note: You have four choices for each objective type question as A, B, C and D. The choice which you think is correct; fill that circle in front of that question number. Use marker or pen to fill the circles. Cutting or filling two or more circles will result in zero marks in [illegible]ion.

سوال نمبر 1۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ 1x10=10

1۔ حبشہ کی طرف پہلی ہجرت ہوئی تھی:
(الف) نبوت کے پہلے سال (ب) نبوت کے دوسرے سال (ج) نبوت کے چوتھے سال (د) نبوت کے پانچویں سال

2۔ سورۃ الحج میں حکمرانوں کو تاکید کی گئی ہے:
(الف) صلہ رحمی کی (ب) عفو و درگزر کی (ج) امر بالمعروف کی (د) مساوات قائم کرنے کی

3۔ رحمان کے بندے راتوں کو آباد رکھتے ہیں:
(الف) جاگ کر (ب) پہرہ دے کر (ج) کام کر کے (د) عبادت کر کے

4۔ ایمان لانا، نیک عمل کرنا، اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا اور ظالموں کو جواب دینا صفات ہیں:
(الف) شہداء کی (ب) فقراء کی (ج) رحمان کے بندوں کی (د) اچھے شاعروں کی

5۔ مُردوں، بہروں اور اندھوں کی طرح ہیں:
(الف) منافق (ب) حق کا انکار کرنے والے (ج) مال و دولت والے (د) حکمرانی کرنے والے

6۔ سورۃ العنکبوت میں مسلمانوں کو ہدایت دی گئی ہے:
(الف) اللہ سے تعلق مضبوط کرنے کی (ب) جدوجہد کرنے کی (ج) صبر کرنے کی (د) ان تینوں کاموں کی

7۔ نافرمانوں پر عذاب اترتا ہے:
(الف) دنیا میں (ب) آخرت میں (ج) قبر میں (د) تینوں میں

8۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلامتی کا وعدہ ہے:
(الف) تمام مسلمانوں پر (ب) تمام انبیائے کرام علیہ السلام پر (ج) تمام کائنات پر (د) ان میں سے کوئی نہیں

9۔ سورۃ یٰسین میں بیان ہے:
(الف) ہجرت کا (ب) جہاد کا (ج) حج کا (د) ایمان کا

10۔ قوم عاد کی طرف بھیجے گئے:
(الف) حضرت لوط علیہ السلام (ب) حضرت یونس علیہ السلام (ج) حضرت ھود علیہ السلام (د) حضرت شعیب علیہ السلام

ترجمۃ القرآن المجید | حصہ دوم (انشائیہ) | جماعت: نہم

وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ | کل نمبر 40

سوال نمبر 2۔ کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ 2x5=10

1۔ سورۃ طٰہٰ میں اللہ تعالیٰ کا کیا قانون بیان ہوا ہے؟ اس سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟
2۔ سورۃ القصص میں بنی اسرائیل کے کس شخص کا عبرت ناک واقعہ پیش کیا گیا ہے؟
3۔ رحمان کے بندوں کی کوئی سی دو صفات لکھیں۔
4۔ سورۃ الصّٰفّٰت کے آخر میں کن کے اصل مقام کا بیان ہے؟
5۔ سورۃ یٰسین کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔
6۔ وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔
7۔ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔
8۔ بَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

سوال نمبر 3۔ کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھیں۔ 5x1=5

1۔ عَلَقٍ 2۔ مَرَّةً اُخْرٰى 3۔ رَوَاسِيَ 4۔ يُمْسِكُ
5۔ يَضْعَفُ 6۔ يَخْلُدْ 7۔ قُرَّةَ اَعْيُنٍ 8۔ كُرْهًا

سوال نمبر 4۔ درج ذیل آیات میں سے کوئی تین اجزا کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔ 3x5=15

1۔ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ۔
2۔ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ۭ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاۗءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۭ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ۔
3۔ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ۭ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ۔
4۔ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰۗىِٕكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا۔
5۔ وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۭ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ۭ۔

سوال نمبر 5۔ درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر مفصل نوٹ لکھیں۔ 1x10=10

1۔ سورۃ الانبیاء پر مفصل نوٹ تحریر کریں۔
2۔ سورۃ السجدہ پر مفصل نوٹ تحریر کریں۔

Get Social

UGI.publications

uniquenotesofficial

Unique Notes Official

TikTok
uniquenotesofficial

publications.unique.edu.pk

Good to hear from you

For any query, suggestion or complaint feel free to

Contact us on 0324-666-6661-2-3

mgrpublication@unique.edu.pk ammktpublication@unique.edu.pk

DISCLAIMER

The publisher has made every effort to ensure the originality of the material and information contained in this book, and hereby disclaims any liability to any partial resemblance to the work of any author, publisher or writer. Any such thing is purely coincidental and should be approached with an open mind.

UNIQUE NOTES

PUNJAB BOARDS

MIDDLE NOTES

FEDERAL BOARD

Nationwide Free Home Delivery

Order Online: www.publications.unique.edu.pk

0324-6666661-2 -3

Item Code: 101010025